روزنامہ
روشنی
اشاعت کا 84 واں سال
سرینگر
www.dailyroshni.com | www.dailyroshni.in | www.dailyroshni.net

02 اکتوبر 2026
جمعہ
۱۹ ربیع الثانی ۱۴۴۸ھ
جلد: ۸۴
شمارہ: ۲۳۷
صفحہ اوّل، صفحات ۸
فی پرچہ: دوروپے

Daily "Roshni" Srinagar-J&K
Friday, October 02, 2026



شام میں مسلح افراد کا بس پر حملہ 2

لیفٹیننٹ گورنر کا جموں و کشمیر پولیس کی 'کشمیر میراتھن۔رَن فار یونٹی' کی اِختتامی تقریب سے خطاب

جب لوگ ایک ساتھ چلتے ہیں تو کوئی منزل ناممکن نہیں رہتی

رَن فار یونٹی' اِجتماعی عزم اور یقین کی طاقت کا نام ہے: منوج سنہا



سری نگر/یکم راکتوبر (انفو) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج 'کشمیر میراتھن۔رَن فار یونٹی' کی اِختتامی تقریب میں شرکت کی۔اُنہوں نے اِس ایونٹ میں حصہ لینے والے نوجوانوں کے جوش وخروش اور توانائی کی سراہنا کی، تمام دوڑنے والوں کو مُبارک باد دِی اور میراتھن کے اِنعقاد پر جموں وکشمیر کی ستائش کی، یہ میراتھن اَب یونین ٹیریٹری میں اَمن، اتحاد اور ترقی کی علامت بن چکی ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے اَپنے خطاب میں کہا کہ ''رَن فار یونٹی'' کی دوڑ محض رفتار یا برداشت کا نام نہیں بلکہ اِجتماعی عزم اور یقین کی طاقت کا نام ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ اس دوڑ نے چیلنجوں پر قابو پانے کے لئے عزم اور اتحاد کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔انہوں نے کہا،''رن فار یونٹی کی دوڑ محض ہمارے قدموں کی رفتار نہیں ہے۔یہ ہمارے عزم کی رفتار ہے اور اس یقین کی رفتار ہے جو ہمیں بتاتا ہے کہ جب لوگ ایک ساتھ چلتے ہیں تو کوئی منزل ناممکن نہیں رہتی۔''لیفٹیننٹ گورنر نے ہندوستان کے تنوع کو اس کی سب سے بڑی پہچان قرار دیتے ہوئے کہا کہ زبان، روایات، کھانے اور لباس میں فرق کے باوجود ہندوستان کی دھڑکن ایک ہی ہے۔اُنہوں نے اِس بات پر زور دیا کہ اتحاد ہندوستان کی طاقت ہے اور جب لاکھوں قدم ایک ہی سمت میں بڑھتے ہیں تو بلند ترین پہاڑ بھی عبور کیا جاسکتا ہے۔اُنہوں نے کہا،''کشمیر میراتھن۔ رن فار یونٹی'' کے ذریعے نوجوانوں نے یہ پیغام دیا ہے کہ متحد ہندوستان کے لئے کوئی بھی ہدف دور نہیں ہے۔تمام دوڑنے والوں نے باور کرایا ہے کہ ان کی شرکت ایک مشترکہ مستقبل میں سرمایہ کاری ہے اور ان کی یہ دوڑ صرف اپنے لئے نہیں بلکہ جموں و(باقی صفحہ 4 پر)

سرحد پار سے امن واستحکام کو متاثر کرنے کی کوششوں کے باوجود

جموں کشمیر امن اور ترقی کی جانب گامزن

بچے اور نوجوان پُرامن اور خوشحال مستقبل کیلئے مثبت سرگرمیوں میں مشغول: پولیس سربراہ

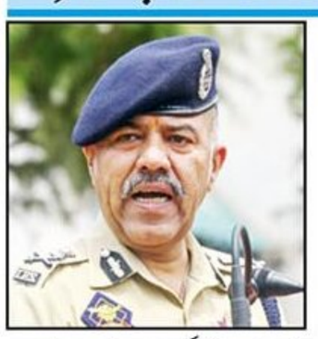

سری نگر، یکم اکتوبر (کے این ایس): پولیس ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) علین پربھات نے جمعرات کو کہا کہ کھیلوں اور دیگر تعمیری سرگرمیوں میں بچوں اور نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی شرکت جموں وکشمیر کو امن اور خوشحالی کی جانب گامزن کرنے کے ساتھ ساتھ پڑوسی ملک کے "مذموم عزائم" کو ناکام بنانے میں بھی مدد کر رہی ہے۔کشمیر نیوز سروس کے مطابق سری نگر میں ڈل جھیل کے کنارے واقع پولیس گالف کورس میں جموں وکشمیر پولیس کے زیر اہتمام منعقدہ 'رن فار یونٹی' میراتھن کی اختتامی تقریب (فلیگ اِن تقریب) سے خطاب کرتے ہوئے ڈی جی پی نے شرکاء کو مبارکباد دی اور کہا کہ ہر سال اس ایونٹ میں شرکت کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ایک مثبت علامت ہے۔انہوں نے کہا، "ہر سال اس میراتھن میں شرکت کا بڑھنا اس بات کی علامت ہے کہ ہمارے بچے اور نوجوان ایک پرامن اور خوشحال مستقبل کے لیے کام کر رہے ہیں۔" پربھات نے کہا کہ نوجوان کھیلوں اور دیگر تعمیری سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں، جس سے ان کی توانائی کو مثبت سمت میں مرکوز کرنے میں مدد مل رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ سرحد پار سے خطے میں خلل ڈالنے کی کوششوں (باقی صفحہ 4 پر)

جے اینڈ کے اِی وِی پالیسی۔2026 کو نوٹیفائی کیا گیا اور صاف موبائلٹی کیلئے چھ سالہ روڈ میپ طے کیا گیا۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

وزیر ٹرانسپورٹ ستیش شرما اور محکمہ ٹرانسپورٹ کو الیکٹرک وہیکل پالیسی۔2026 پر مُبارک باد دِی



سری نگر/یکم راکتوبر (انفو) جموں وکشمیر حکومت نے جے اینڈ کے الیکٹرک وہیکل پالیسی۔2026 کی منظوری دی ہے جس کی منظوری وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سربراہی میں وزراء کے کونسل نے دی جس میں جموں وکشمیر میں صاف، سستی اور موسمیاتی لحاظ سے مضبوط الیکٹرک موبلٹی کو بڑھانے کے لئے چھ سالہ روڈ میپ طے کیا گیا ہے۔یہ پالیسی جو 2026ء تا 2032ء کے دوران نافذ ہوگی، کا مقصد الیکٹرک گاڑیوں کو اَپنانے میں تیزی لانا، چارجنگ بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنا اور جموں وکشمیر کے تمام 20 اَضلاع میں الیکٹرک موبیلٹی کے لئے ایک معاون ماحول تیار کرنا ہے۔یہ پالیسی 2032ء تک 1.40 لاکھ الیکٹرک گاڑیوں کا ہدف رکھتی ہے جس کیلئے مانگ بڑھانے والی مراعات، موسم کے مطابق بنیادی ڈھانچہ، پاور گرڈ سے انضمام، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ، ہنر کی ترقی اور روزگار پیدا کرنا شامل ہے۔سٹریٹجک انفراسٹرکچر روڈ میپ کے تحت پالیسی میں 900 پبلک چارجنگ سائٹس کے قیام کی تجویز ہے جن میں شہری گرڈز اور ہائی وے کوریڈورز پر 140 فاسٹ چارجنگ ہب بھی شامل ہیں۔پالیسی میں اِی وی کے لئے تیار پارکنگ کی بھی فراہمی شامل ہے جس میں عمارتوں کے بائی لاز کے مطابق پارکنگ کی 20 فیصد گنجائش اِی وِی کیلئے تیار ہوگی۔پالیسی میں جموں وکشمیر کے مخصوص (باقی صفحہ 4 پر)

کوئی بھی اہل ووٹر پیچھے نہ رہ جائے۔چیف الیکٹورل آفیسر

سری نگر/یکم راکتوبر (انفو) چیف الیکٹورل آفیسر (سی اِی او) جموں وکشمیر سنجیو ورما نے آج ڈسٹرکٹ الیکشن اَفسران (ڈی اِی اوز) اور الیکٹورل رجسٹریشن اَفسران (اِی آر اوز) کے ساتھ ایک میٹنگ کی صدارت کی۔اس میٹنگ کا مقصد مسلسل اَپ ڈیٹ کرنے کے عمل کے تحت ان اہل ووٹروں کا اندراج کرنا تھا جو اَب تک فہرست میں شامل نہیں ہو سکے ہیں یا جو نئے اہل ووٹروں 'نوجوان/پہلی بار ووٹ دینے والے' ہیں بالخصوص ان اہل ووٹروں پر توجہ مرکوز کرنے پر زور دیا گیا جو رجسٹریشن کے لئے اہلیت حاصل کر چکے ہیں۔چیف الیکٹورل آفیسر نے ہدایت دی کہ بوتھ لیول اَفسران (بی ایل اوز) گھر گھر جا کر رابطہ کریں اور ایسے اہل ووٹروں کے لئے دستیاب رہیں جنہیں اندراج یا متعلقہ فارم سے متعلق کسی بھی قسم (باقی صفحہ 4 پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے گاندھی جینتی کے موقعہ پر لوگوں کو مُبارک باد دِی

لال بہادر شاستری کو خراج، جے جوان جے کسان دلوں میں گونجتا رہے گا

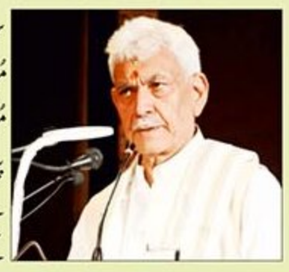

سری نگر/یکم راکتوبر (انفو) لیفٹیننٹ گورنر منوج سِنہا نے گاندھی جینتی کے موقعہ پر عوام کو مُبارک باد پیش کی ہے جو کل 2راکتوبر 2026 کو منائی جائے گی۔لیفٹیننٹ گورنر نے اَپنے مُبارک بادی کے پیغام میں کہا،''ہمارے 'بابائے قوم' مہاتما گاندھی کے 157 ویں یوم پیدائش کے موقعہ پر میں جموں وکشمیر کے لوگوں کو دِلی مُبارک باد پیش کرتا ہوں۔پوجیہ باپو نے دُنیا کو یہ دکھایا کہ سچائی، عدم تشدد اور خود انحصاری امن کے لئے دائمی راستے ہیں۔ان کے لازوال نظریات جیسے ستیہ، اہنسا، سودیشی، سوچھتا اور سرودیا آج (باقی صفحہ 4 پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت نے شری ماتا ویشنو دیوی روایتی یاترا روٹ کی بحالی کیلئے 15 کروڑ روپے کی منظوری دِی



سری نگر/یکم راکتوبر (انفو) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت نے شری ماتا ویشنو دیوی روایتی یاترا روٹ کی بحالی کے لئے اِنتظامی منظوری دی ہے جس کی تخمینہ لاگت 15 کروڑ روپے ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ روایتی راستے کی بحالی کا مقصد اس کی تاریخی اہمیت کو محفوظ رکھنا اور پوتر سفر پر آنے والے یاتریوں کے لئے سہولیات اور بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا ہے۔شری ماتا ویشنو دیوی مندر جموں وکشمیر کے اہم مذہبی زیارتی مقامات میں شامل ہے جہاں ہر برس ملک بھر اور بیرونِ ملک سے لاکھوں عقیدت مند (باقی صفحہ 4 پر)

25 سال مکمل کر چکی کمرشل گاڑیوں کے خلاف کارروائی کی ہدایت۔ٹرانسپورٹ کمشنر

تمام پرانی کمرشل گاڑیوں کی ضبطی اور ایف آئی آر سے متعلق فیلڈ دفاتر کو ہدایات

سرینگر یکم اکتوبر (سی این ایس) جموں وکشمیر محکمہ ٹرانسپورٹ نے فیلڈ دفاتر کو ہدایت دی ہے کہ 25 سال کی عمر پوری کر چکی کمرشل گاڑیوں کو ضبط کیا جائے اور سڑکوں پر چلتی پائی جانے کی صورت میں ان کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے۔ٹرانسپورٹ کمشنر وشیش مہاجن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کے ذریعے ایسی گاڑیوں کے مالکان سے اپیل کی ہے کہ وہ پچیس سال کی عمر مکمل کر چکی اپنی کمرشل گاڑیوں کو اسکریپ کر دیں۔انہوں نے کہا کہ مسافروں اور دیگر سڑک استعمال کرنے والوں کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے فیلڈ دفاتر کو واضح ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ٹرانسپورٹ کمشنر نے کہا،''تمام کمرشل گاڑیوں کے مالکان سے درخواست ہے کہ وہ ان گاڑیوں کو اسکریپ کر دیں جنہوں (باقی صفحہ 4 پر)

وزیر اعلیٰ کی گاندھی جینتی پر مبارکباد

سری نگر/یکم راکتوبر (انفو) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 2راکتوبر کو منائی جانے والی گاندھی جینتی کے موقعہ پر جموں وکشمیر کے لوگوں کو مُبارک باد پیش کی ہے۔اُنہوں نے مہاتما گاندھی کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ سچائی، عدم تشدد، امن اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا ان کا لازوال پیغام آج بھی نسلوں کو متاثر کرتا رہا ہے اور آج کی دُنیا میں بھی اس کی اہمیت برقرار ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا،''گاندھی جی نے دُنیا کو سچائی، عدم تشدد اور ہمدردی کی طاقت دکھائی۔ان کی زندگی اور نظریات آج بھی (باقی صفحہ 4 پر)

ایل جی کے جعلی دستخط کا معاملہ

پلوامہ کے شخص کے خلاف چارج شیٹ داخل

سری نگر، یکم اکتوبر (کے این ایس): کشمیر برانچ کشمیر کے اقتصادی جرائم سے متعلق ونگ نے جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر کے دستخط مبینہ طور پر جعلی بنانے کے معاملے میں ایک شخص کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔کشمیر نیوز سروس کے مطابق ایجنسی کے ترجمان نے جمعرات کو بتایا کہ پلوامہ ضلع سے تعلق رکھنے والے ثقلین مشتاق ڈار نامی ایک شہری کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS) کی متعلقہ دفعات کے تحت سرینگر کی سب جج عدالت میں چارج شیٹ داخل کی گئی۔انہوں نے کہا یہ معاملہ ایک ایسی جعلی تحریری ہدایت سے متعلق ہے جو مبینہ طور پر انٹ ناگ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) کے نام بھیجی گئی تھی۔اس میں بھیجنے والے نے خود کو جموں وکشمیر مرکز کے زیر انتظام علاقے کے لیفٹیننٹ گورنر کے طور پر ظاہر کیا تھا۔انہوں نے کہا کہ یہ خط جعلی سرکاری لیٹر ہیڈ پر تیار کیا گیا تھا اور اس پر لیفٹیننٹ گورنر کے جعلی دستخط کیے گئے تھے۔ترجمان نے کہا کہ اس خط کا مقصد انٹ ناگ ضلع پولیس انتظامیہ کے کام میں غیر قانونی طور پر اثر انداز ہونا تھا۔انہوں نے بتایا کہ تحقیقات (باقی صفحہ 4 پر)

لفٹیننٹ جنرل موہت سیٹھ نے وائٹ نائٹ کور کی کمان سنبھال لی



جموں، یکم اکتوبر (کے این ایس): لیفٹیننٹ جنرل موہت سیٹھ، ایس ایم، وی ایس ایم نے جمعرات کو لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا، یو وائی ایس ایم، اے وی ایس ایم، وائی ایس ایم، ایس ایم سے وائٹ نائٹ کور کی کمان سنبھالی۔کمانڈ سنبھالنے پر، نئے کور کمانڈر نے تمام رینکوں کو خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کو فروغ دیتے ہوئے آپریشنل تیاری، پیشہ ورانہ مہارت اور ٹیم کے جذبے کے اعلیٰ ترین معیارات کو برقرار رکھنے کی تلقین کی۔" آج کے لیے تیار، کل کے لیے تیار۔ ہم خدمت کرتے ہیں، ہم حفاظت کرتے ہیں،"وائٹ نائٹ کور (باقی صفحہ 4 پر)

انسانی اسمگلنگ اور سائبر فراڈ نیٹ ورک کے خلاف ایس آئی اے کا کریک ڈاؤن

کولگام اور قاضی گنڈ میں چھاپہ ماری کی گئی

سرینگر، یکم اکتوبر (یو پی آئی) ریاستی تحقیقاتی ایجنسی (ایس آئی اے) نے بین الاقوامی انسانی اسمگلنگ اور سائبر فراڈ نیٹ ورک کے خلاف کارروائی تیز کرتے ہوئے جنوبی کشمیر کے کولگام اور قاضی گنڈ میں دو مقامات پر چھاپے مار کر اہم دستاویزات اور دیگر مواد ضبط کر لیا ہے۔ایس آئی اے کے مطابق یہ تلاشی کارروائیاں کولگام کے بنگم چیگام میں غلام نبی کھانڈے عرف چارلی، عرف محسن، عرف چیری خان اور قاضی گنڈ کے باغ پورہ یار خوشی پورہ میں عاشق حسین شیخ کے رہائشی مکانات پر کی گئیں۔ایجنسی کے مطابق یہ کارروائی آج علی الصبح مجاز عدالت سے حاصل کیے گئے تلاشی وارنٹ کی بنیاد پر پولیس اسٹیشن ایس آئی اے کشمیر میں درج ایف آئی آر نمبر 01/2026 کے سلسلے میں انجام دی گئی۔تلاشی کے دوران موبائل فون، شناخت سے متعلق دستاویزات، پین کارڈز، پاسپورٹ اور ملازمت کے معاہدوں سمیت متعدد اہم مواد ضبط کیا گیا، جس کی جانچ پڑتال جاری ہے۔ایس آئی اے کا کہنا ہے کہ ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ مقامی سہولت کار (باقی صفحہ 4 پر)

شہری کی پراسرار موت

سری نگر: ضلع بڈگام میں چاڈورہ کے بریناور علاقے میں ایک 44 سالہ شخص کی لاش مشتبہ حالت میں پائی گئی، اس کے اہل خانہ نے اس قتل کو پراسرار قرار دیر انصاف کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کیا۔متوفی کی شناخت فیاض احمد وگے ساکنہ ہنگوسورسیار، چاڈورہ کے بطور ہوئی ہے۔اہل خانہ کے مطابق فیاض کی موت قدرتی نہیں لگتی ہے اور انہیں شبہ ہے کہ اسے قتل کیا گیا ہے

بچہ پانی کے ٹب میں گر کر جان بحق

سرینگر: ضلع کپواڑہ کے ہندوارہ علاقے میں پانی کے ٹب میں گرنے سے دو سالہ بچہ شہناز شفات ولد شفات احمد ریشی جاں بحق ہو گیا قلم آباد علاقے میں بچہ گھر میں موجود پانی کے ٹب میں حادثاتی طور پر گر گیا، قلم آباد سے اسے سرینگر کے ایک اسپتال منتقل کیا گیا، تاہم جمعرات کو اس نے دم توڑ دیا

فورسز اہلکار دم توڑ بیٹھا

سرینگر: سرینگر شہر کے لالبازار علاقے میں بے ہوشی کی حالت میں ملنے والے سی آر پی ایف کے ایک اہلکار کی اسپتال میں موت واقع ہوگئی مذکورہ اہلکار لال بازار کے مل اسٹاپ کے قریب اچانک گر کر بے ہوش ہوگیا۔اسے فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا، تاہم وہاں موجود ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا

ریچھ حملہ: 2 خواتین سمیت 4 زخمی

سرینگر: ضلع کولگام کے دمہال ہانجی پورہ میں جنگلی ریچھ نے حملہ کر کے چار افراد کو زخمی کر دیا۔زخمیوں میں دو خواتین اور دو مرد شامل ہیں یہ واقعہ نندی مرگ نر دعلاقے میں پیش آیا، جہاں جنگلی ریچھ نے اچانک چار افراد پر حملہ کر دیا زخمیوں کی شناخت شفیقہ بانو، عائشہ بانو، محمد اقبال بٹ اور عبدالسلام کے طور پر ہوئی ہے

راجوری میں عادی مجرم گرفتار

سرینگر: پولیس نے جمعرات کو راجوری ضلع میں پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت ایک عادی مجرم کو حراست میں لیا شخص کی شناخت شیواجی سنگھ کے طور پر ہوئی ہے، جو جموں کے رائے پور ڈومنہ کے رہائشی ہیں، فی الحال کٹرا میں مقیم ہیں۔ضلع مجسٹریٹ ریاسی کے جاری کردہ حکم پر عمل کرتے ہوئے پولیس نے بعد میں اسے ڈسٹرکٹ جیل ادھم پور میں بند کر دیا

سرینگر میں منشیات کا بڑا نیٹ ورک بے نقاب، 8 گرفتار، 85 لاکھ نقدی اور ایک کروڑ روپیہ کا سونا برآمد

کارروائی ایک منظّم منشیات سپلائی نیٹ ورک کی تحقیقات کے دوران عمل میں لائی گئی/ایس ایس پی سرینگر

سرینگر/یکم اکتوبر/یو این ایس/سرینگر پولیس نے شہر کے ڈاؤن ٹاؤن علاقے میں مبینہ طور پر سرگرم منشیات کے ایک منظّم نیٹ ورک کا پردہ فاش کرتے ہوئے آٹھ افراد کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔پولیس نے گرفتار افراد کے قبضے سے بھاری مقدار میں ممنوعہ منشیات، ایک پستول، 85 لاکھ 76 ہزار روپے سے زائد نقدی اور ایک کروڑ پانچ لاکھ روپے سے زیادہ مالیت کا سونا برآمد کیا ہے۔سرینگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایس ایس پی سرینگر جی وی سندیپ چکرورتی نے بتایا کہ یہ کارروائی ایک منظّم منشیات سپلائی نیٹ ورک کی تحقیقات کے دوران عمل میں لائی گئی۔ان کے مطابق اس نیٹ ورک میں مبینہ طور پر مختلف افراد کو مختلف ذمہ داریاں سونپی گئی تھیں اور شہر کے ڈاؤن ٹاؤن علاقے میں منشیات کی سپلائی کا ایک منظّم سلسلہ قائم تھا۔پولیس کے مطابق اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن صفا کدل میں ایف آئی آر نمبر 135/2026 درج کی گئی ہے، جس میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی مختلف دفعات کے علاوہ آرمز ایکٹ اور بی این ایس کی دفعہ 111 بھی شامل کی گئی ہے۔گرفتار افراد کی شناخت محمد وسیم زرگر ساکن پتی پورہ چھتہ بل، حارث حمید ملا ساکن گزربل چھتہ بل، عاقب سلیم دار ساکن رام پورہ چھتہ بل، انعام احمد زرگر ساکن ہفتیار صفا کدل، صاحب احمد گنائی ساکن دانہ مزار صفا کدل، انصار حسین بٹ ساکن زبر محلّہ بڈگام، پیر شکور ساکن پالپورہ نور باغ اور ہارون پنڈت (باقی صفحہ 4 پر)

کھٹوعہ فائرنگ واقعہ میں اسسٹنٹ کمانڈنٹ سمیت چار اہلکاروں کی ہلاکت، ڈائریکٹر جنرل سی آئی ایس ایف کا دورہ کھٹوعہ، صورتحال کا جائزہ لیا

سرینگر/یکم اکتوبر/این این بی// جموں کے کھٹوعہ ضلع میں فائرنگ واقعہ میں اسسٹنٹ کمانڈنٹ سمیت سی آئی ایس ایف کے چار اہلکاروں کی ہلاکت کے بعد مرکزی صنعتی سلامتی فورس (سی آئی ایس ایف) کے ڈائریکٹر جنرل پرویر رنجن نے کھٹوعہ کا دورہ کر کے صورتحال کا جائزہ لیا۔نیشنل نیوز بیورو کے مطابق مرکزی صنعتی سلامتی فورس (سی آئی ایس ایف) کے ڈائریکٹر جنرل پرویر رنجن نے بدھ کے روز جموں وکشمیر کے ضلع کھٹوعہ کا دورہ کیا اور سیوا-III ہائیڈرو الیکٹرک پاور پروجیکٹ میں پیش آئے فائرنگ کے واقعے کے بعد کی صورتحال کا جائزہ لیا۔اس واقعے میں ایک اسسٹنٹ کمانڈنٹ سمیت سی آئی ایس ایف کے چار اہلکار ہلاک ہو گئے تھے۔حکام کے مطابق سی آئی ایس ایف ڈی جی نے کھٹوعہ کے اس کیمپ کا دورہ کیا جہاں منگل کی شام یہ واقعہ پیش آیا تھا۔دورے کا مقصد واقعے کے حالات کا زمینی سطح پر جائزہ لینا اور فائرنگ سے قبل، دوران واقعہ اور اس کے بعد پیش آنے والے واقعات کے بارے میں براہِ راست معلومات حاصل کرنا تھا۔دورے کے (باقی صفحہ 4 پر)

محکمہ زراعت کا ڈپٹی ڈائریکٹر انفورسمنٹ

ساتھ سمیت 50 ہزار کی رشوت لیتے گرفتار

سرینگر، یکم اکتوبر (یو پی آئی) جموں وکشمیر انسدادِ بدعنوانی بیورو (اے سی بی) نے کارروائی کرتے ہوئے محکمہ زراعت کے ڈپٹی ڈائریکٹر قانون نافذ کرنے والے شعبے، نصیر احمد خان کو ایک مبینہ دلال سمیت 50 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔اے سی بی کے مطابق سرینگر دفتر کو ایک بیج ڈیلر کی جانب سے تحریری شکایت موصول ہوئی تھی، جس میں الزام عائد کیا گیا کہ ڈپٹی ڈائریکٹر نصیر احمد نے اسے اپنی دکان پر پودوں کے بیج فروخت کرنے کی اجازت دینے کے عوض 2 لاکھ روپے رشوت طلب کی تھی۔شکایت کے مطابق ملزم افسر کو مجبوری کے باعث پہلے ہی ایک لاکھ روپے ادا کیے جا چکے تھے، جبکہ بعد میں مزید ایک لاکھ روپے 50، 50 ہزار روپے کی دو قسطوں میں ادا کرنے پر اتفاق ہوا تھا۔تاہم شکایت کنندہ مزید رقم ادا کرنے پر آمادہ نہیں تھا اور اس نے قانونی کارروائی کے لیے اے سی بی سے رجوع کیا۔اے سی بی نے شکایت موصول ہونے کے بعد الزامات کی تصدیق کی، جس کے دوران بادی النظر میں رشوت طلب کیے جانے کی تصدیق ہوئی۔اس کے بعد تھانہ اے سی بی سرینگر میں انسدادِ بدعنوانی قانون 1988 کی دفعہ 7 اور 7اے اور بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 61(2) کے تحت ایف آئی آر نمبر (باقی صفحہ 4 پر)

روس کی جانب سے یوکرین پر فضائی حملوں میں شدت

یوکرین کے دارلحکومت کیف میں ایک سکول اور اہم پل کو نشانہ بنایا گیا

کیف/ یکم اکتوبر/ (روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) یوکرین کے دارالحکومت کیف پر روس کے ڈرون حملے میں شہر کے ایک اسکول کونشانہ بنایا۔موصولہ اطلاعات کے مطابق جب ڈرون نے حملہ کیا تو بچے اور عملہ پناہ گاہوں میں موجود تھے،اور جمعرات کو ہونے والے اس حملے میں فوری طور پر کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ادھر، روس کے دو ڈرونز نے مشرقی اور مغربی کیف کو ملانے والے ایک اہم پل کونشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں میٹروسروس اور زمینی عوامی نقل وحمل کی خدمات معطل کرنی پڑیں۔جمعرات کو جاری ہونے والے ایک بیان میں یوکرین کے جوہری تحفظ کے نگران ادارے نے بتایا کہ بدھ کے روز روس کے ایک ڈرون نے کیف میں واقع جوہری تحقیق کے ایک مرکز کے احاطے کونشانہ بنایا؛اس واقعے سے آگ تو لگی لیکن مرکز کا ٹیسٹ ری ایکٹر محفوظ رہا۔موصولہ اطلاعات کے مطابق "حملے کے نتیجے میں لگنے والی آگ پر جلد ہی قابو پالیا گیا اور کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔" بیان میں مزید کہا گیا کہ ری ایکٹر کو کوئی نقصان نہیں پہنچا اور اسے 2022 سے بند کر دیا گیا تھا۔یوکرین کی فضائیہ نے بتایا کہ ستمبر میں ملک پر روسی ڈرون حملوں کی تعداد میں اضافہ ہوا اور 29 ستمبر تک 3,177 حملے کیے گئے۔اس سے قبل اگست میں 2,850 حملے ریکارڈ کیے گئے تھے۔دریں اثنا، روس کے بیلگو روڈ خطے میں مقامی حکام نے بتایا کہ جمعرات کو گرائیورون (Graivoron) قصبے میں ایک ڈرون کے دھماکے سے ایک شخص ہلاک ہوگیا۔یہ حملے ایسے وقت میں ہوئے ہیں جب برطانیہ نے روس کے خلاف 31 نئی پابندیوں کے پیکیج کا اعلان کیا ہے،جس کا مقصد " کریملن کے جنگی فنڈ، پروپیگنڈا کرنے والوں اور تشدد کرنے والوں" کی مالی معاونت کو روکنا ہے۔برطانیہ کے دفترِ خارجہ، دولتِ مشترکہ وترقی (FCDO) نے ایک بیان میں کہا کہ ان پابندیوں کا ہدف "یوکرینی شہریوں کی من مانی حراست، تشدد اور بدسلوکی میں ملوث آٹھ افراد" ہیں، جبکہ مزید "سات افراد کو یوکرینی بچوں کی ذہن سازی اور عسکریت پسندی کی جانب راغب کرنے میں ان کے کردار کی بنا پر ہدف بنایا جا رہا ہے"۔بیان میں کہا گیا کہ برطانیہ روس کے ساتھ محاذ آرائی کا خواہاں نہیں ہے،لیکن اس "وحشیانہ "جنگ کے خاتمے تک یوکرین کی حمایت جاری رکھے گا۔



شام میں مسلح افراد کا بس پر حملہ، کم از کم سات افراد ہلاک

حمص / یکم اکتوبر/ (روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) شام کے وسطی صوبے حمص میں ایک بس پر مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں کم از کم سات افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔موصولہ اطلاعات کے مطابق بطانیہ میں قائم ادارے ہیومن رائٹس واچ برائے شام نے کہا ہے کہ ہلاک ہونے والے افراد علوی اقلیت سے تعلق رکھتے تھے، جو سابق صدر بشارالاسد کی حکومت کے خاتمے کے بعد سے حملوں کا نشانہ بنتی رہی ہے۔اطلاعات کے مطابق یہ بس ایک کمپنی کے ملازمین کو لے جا رہی تھی جب بدھ کی شام اسے مسلح افراد نے نشانہ بنایا۔



آبنائے ہرمز میں نامعلوم پروجیکٹائل لگنے سے

تین آئل ٹینکرز متاثر

لندن/ یکم اکتوبر/ (پی ایس آئی) برطانوی بحری تجارتی آپریشنز نے بتایا کہ اسے آبنائے ہرمز کے اندر ایک آئل ٹینکر اور دو بحری جہازوں پر نامعلوم پروجیکٹائل سے حملہ ہونے کی اطلاع ملی ہے۔اتھارٹی نے ایک بیان میں یہ بھی واضح کیا کہ ایک قابل اعتماد ذریعے نے گزشتہ منگل کو نامعلوم پروجیکٹائل سے ٹینکرز کے متاثر ہونے کی اطلاع دی۔حکام نے واقعے کے حالات کو سمجھنے اور پروجیکٹائل کی نوعیت اور اس کے ماخذ کا تعین کرنے کے لیے اپنی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔اسی دوران برطانوی اتھارٹی نے علاقے سے گزرنے والے جہازوں پر زور دیا کہ وہ عبور کے دوران احتیاط برتیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع دیں۔دوسری طرف ابھی تک کسی بھی فریق نے واقعے کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے۔یہ پیش رفت ایرانی حکام کی جانب سے جہاز کے مالکان کو اپنے جہازوں کو غیر منظور شدہ راستوں سے سفر کرنے پر مجبور کرنے کی اجازت دینے کے خلاف خبردار کرنے کے چند دن بعد سامنے آئی ہے کیونکہ آبنائے ہرمز کو کنٹرول کرنے والی ایرانی اتھارٹی نے کہا کہ اس سے بحری جہازوں، ان کے مالکان، کپتانوں اور عملے کو مالی اور جانی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ایرانی حکام نے کہا مستقبل میں آبنائے ہرمز سے ان کے گزرنے پر پابندیاں بھی عائد کی جاسکتی ہیں۔ایرانی اتھارٹی نے کہا کہ ایسی رپورٹس ملی ہیں کہ کچھ چارٹررز جہازوں کو غیر منظور شدہ راستے استعمال کرنے پر مجبور کر رہے ہیں اور اگر چارٹررز کی خلاف ورزی ثابت ہو جاتی ہے تو متعلقہ کمپنیوں کو عدم تعمیل کی فہرست میں شامل کر دیا جائے گا اور ان کے تمام جہازوں کے آبنائے ہرمز سے گزرنے پر پابندیاں عائد کر دی جائیں گی۔واضح رہے آبنائے ہرمز واشنگٹن اور تہران کے درمیان تصادم کا ایک اہم مرکز بن چکا ہے کیونکہ اس سٹریٹجک آبی گزرگاہ سے جہاز رانی کی آزادی اب براہ راست جنگ کے راستے اور مذاکرات سے منسلک ہوگئی ہے۔امریکہ اس بات پر زور دے رہا ہے کہ ایران کو آبنائے ہرمز کی طرف جانے والے آبی راستوں پر قابو نہیں رکھنا چاہیے۔ان راستوں میں عمانی علاقے سے گزرنے والے راستے بھی شامل ہیں۔اسی طرح ایران کو ان گزرگاہوں کو استعمال کرنے والے بحری جہازوں پر ٹرانزٹ فیس بھی عائد نہیں کرنی چاہیے۔دوسری طرف ایران بحری جہازوں سے اجازت حاصل کرنے اور منظور شدہ بحری راستے پر چلنے کا مطالبہ کر رہا ہے۔

چین اے آئی ماہرین کے ذریعے جاسوسی کر رہا ہے، برطانیہ

لندن/ یکم اکتوبر/ (پی ایس آئی) برطانیہ کی خفیہ ایجنسی نے ایک انتباہ جاری کرتے ہوئے الزام لگایا کہ ایک چینی ادارہ اے آئی اور دیگر ٹیکنالوجی کے شعبوں میں علمی تحقیق کے لیے فنڈز فراہم کر رہا ہے، جس کے چین کی سول ایجنسی سے 'بہت مضبوط روابط ہیں۔برطانیہ کی خفیہ ایجنسی ایم آئی فائیو نے بدھ کو اپنے ایک غیر معمولی "جاسوسی انتباہ میں کہا کہ برطانیہ میں مقیم 100 سے زائد ماہرینِ تعلیم نے چائنا جنرل ٹیکنالوجی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (سی جی ٹی آر آئی) کی مالی معاونت سے چلنے والے تحقیقی منصوبوں میں حصہ لیا۔ایجنسی کے مطابق اس ادارے کے چین کی وزارت ریاستی سلامتی (ایم ایس ایس) کے ساتھ "بہت مضبوط روابط ہیں۔ایم ایس ایس چین کی شہری انٹیلیجنس ایجنسی ہے۔ایم آئی فائیو نے کہا کہ اس نے شناخت کیا ہے کہ سی جی ٹی آر آئی کا بنیادی مقصد ایسی علمی تحقیق کے لیے فنڈز فراہم کرنا ہے جو جاسوسی کے لیے ایم ایس ایس کی تکنیکی صلاحیت میں براہِ راست اضافہ کرتی ہے۔انتباہ کے مطابق برطانوی ماہرینِ تعلیم نے سی جی ٹی آر آئی سے مالی معاونت حاصل کرنے والے ایسے منصوبوں میں حصہ لیا جن کے موضوعات میں مصنوعی ذہانت، سائبر سکیورٹی، خفیہ مواصلاتی نظام اور اسٹیگانوگرافی شامل ہیں۔اسٹیگانوگرافی سے مراد پیغامات یا اشیا کے اندر معلومات کو اس طرح چھپانا ہے کہ اس کا بظاہر پتا نہ چل سکے۔ایم آئی فائیو نے کہا کہ یہ سرگرمیاں ایم ایس ایس کی جاسوسی میں معاونت کرتی ہیں، جو برطانیہ کی قومی سلامتی کے لیے خطرہ ہیں۔ایجنسی کے مطابق یہ پہلا موقع ہے کہ اس نے کسی انتباہ کو آزادانہ طور پر عوام کے لیے جاری کیا ہے۔یہ انتباہ چینی جاسوسی کی سرگرمیوں سے متعلق الزامات کے سلسلے کی تازہ کڑی ہے اور ایسے وقت سامنے آیا ہے جب برطانیہ کی جانب سے چین کے ساتھ تعلقات بہتر بنانے کی کوششوں کے باوجود سکیورٹی خدشات برقرار ہیں۔برطانیہ میں چینی سفارتخانے نے ان الزامات کو "خیالی اور مکمل طور پر من گھڑت قرار دیا ہے۔سفارتخانے کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا، "ہم ایسے بے بنیاد الزامات کی سخت مخالفت کرتے ہیں اور برطانوی حکومت کے سامنے باضابطہ احتجاج درج کرا چکے ہیں۔ترجمان نے برطانوی انٹیلی جنس حکام پر زور دیا کہ وہ "جھوٹ پھیلانا اور چین و برطانیہ کے درمیان تعلیمی تبادلوں اور تحقیقی تعاون کو نقصان پہنچانا بند کریں۔ایم آئی فائیو نے کہا کہ بہت سے ماہرینِ تعلیم اور اداروں نے نیک نیتی سے سی جی ٹی آر آئی کے ساتھ تعاون کیا ہوگا اور انہیں اس ادارے کے ایم ایس ایس سے قریبی روابط کا علم نہیں تھا۔تاہم ایجنسی نے خبردار کیا کہ جو افراد اب بھی اس چینی ادارے کے ساتھ تعاون جاری رکھیں گے، انہیں برطانیہ کے نیشنل سکیورٹی ایکٹ کے تحت قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔یہ قانون 2023 میں غیر ملکی جاسوسی اور ریاستی سطح کی مخالفانہ سرگرمیوں سے نمٹنے کے لیے زیادہ اختیارات دینے کی غرض سے منظور کیا گیا تھا۔برطانیہ کے سیکورٹی امور کے وزیر ڈین جارویس نے کہا کہ انہوں نے ملک کی تمام جامعات کے سربراہان کو خط لکھ کر عملے کو چینی ادارے کے ساتھ کسی بھی قسم کا تعلق ختم کرنے کو یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔انہوں نے کہا، "یہ انتباہ چینی ایجنسیز کی جانب سے ہمارے ماہرینِ تعلیم کی مہارت اور تحقیق سے خفیہ طور پر فائدہ اٹھانے کی کوششوں کو بے نقاب کرتا ہے، جو ہماری اور ہمارے اتحادیوں کی قومی سلامتی کو نقصان پہنچاتی ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ بین الاقوامی شراکت داریاں اہم ہیں تاکہ جامعات اور تحقیقی ادارے ترقی کرتے رہیں، تاہم حکومت "درپیش خطرات کے دفاع کے لیے مضبوط کارروائی کرے گی۔

سعودی ولی عہد کا علاقائی خطرات سے خبردار کرتے ہوئے مشترکہ خلیجی سکیورٹی پر زور



ریاض/ یکم اکتوبر/ (روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے علاقائی خطرات سے خبردار کرتے ہوئے مشترکہ خلیجی سکیورٹی پر زور دیا ہے۔انہوں نے کہا 'سعودی عرب علاقائی کشیدگی کو کم کرنے اور سفارتی حل کی کوششیں جاری رکھے گا۔خلیج کی سلامتی واستحکام ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں'۔موصولہ اطلاعات کے مطابقشوری کونسل کے نویں اجلاس کے تیسرے سال کے افتتاح کے موقع پر سالانہ خطاب میں سعودی ولی عہد نے کہا 'ہم کشیدگی کم کرنے اور سفارتی حل کی سپورٹ کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں، تاہم اپنی سلامتی کے تحفظ میں کسی قسم کی غفلت نہیں برتیں گے۔کسی بھی خطرے یا حملے کا فیصلہ کن جواب دینے سے دریغ نہیں کیا جائے گا'۔'خلیجی تعاون کونسل کے تمام ممالک کو نشانہ بنانے والے حملے اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ خلیج کی سلامتی واستحکام ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اور انہیں تقسیم نہیں کیا جاسکتا۔ہم اپنے برادر ممالک کے ساتھ مل کر خلیجی سلامتی کے تحفظ، سٹریٹیجک تعاون، اقتصادی انضمام کے فروغ اور خادم حرمین شریفین کے وژن کے مطابق مشترکہ اقدامات کو جاری رکھنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا' آج دنیا کو ایک ایسی توانائی کی کھلی اور غیر یقینی بحران کی صورتحال کا سامنا ہے جس میں سعودی عرب عالمی توانائی کے تحفظ کا ضامن بنا ہوا ہے۔مملکت نے کشیدگی کے باوجود عالمی منڈیوں کو تیل کی فراہمی کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے اپنی صلاحیت کو ثابت کیا ہے۔'اسی طرح مملکت نے بین الاقوامی بحری گزرگاہوں میں بحری سلامتی اور مشترکہ مفادات کے تحفظ کے لیے 'کثیر القومی بحری دفاعی اتحاد قائم کرنے میں پہل کی تاکہ ان گزرگاہوں کو سیاسی یا اقتصادی دباو کے لیے استعمال کرنے کی مخالفت کی جاسکے۔ہم اپنے شراکت داروں کے ساتھ بین الاقوامی تعاون، سلامتی کے تحفظ، کشیدگی میں کمی اور تناو کے خاتمے کیلیے تمام کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں تاکہ علاقائی اور عالمی استحکام حاصل کیا جاسکے۔'ولی عہد نے غزہ کے حوالے سے اپنے خطاب میں کہا 'ہم غزہ میں اپنے فلسطینی بھائیوں کے خلاف قابض حکام کے مسلسل وحشیانہ حملوں اور مسجد الاقصی کی متعدد خلاف ورزیوں کی بھی سخت مذمت کرتے ہیں۔عالمی برادری اور بالخصوص سلامتی کونسل سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنا مطلوبہ کردار ادا کرے تاکہ مستقل سیاسی حل تک پہنچا جاسکے۔'فلسطینی عوام کے حقوق کے لیے سعودی عرب کا عزم ایک مستقل موقف ہے اور ہماری کوششیں اس وقت تک جاری رہیں گی جب تک فلسطینی عوام اپنے جائز حقوق حاصل نہیں کر لیتے، جن میں بین الاقوامی اصولوں اور قراردادوں کے مطابق اپنی آزاد ریاست کا قیام شامل ہے۔

متحدہ عرب امارات نے دبئی سے تل ابیب جانے والی فلائی دبئی پرواز کے واقعے کی تحقیقات شروع کر دیں

دبئی/ یکم اکتوبر/ (روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) متحدہ عرب امارات نے دبئی سے تل ابیب جانے والی فلائی دبئی کی پرواز ایف زیڈ 1073 کے دوران پیش آنے والے واقعے کی تحقیقات شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔یہ پرواز راستہ تبدیل کرنے کے بعد سعودی عرب کے شہر تبوک کے ہوائی اڈے پر اتاری گئی تھی۔موصولہ اطلاعات کے مطابق یو اے ای کے اٹارنی جنرل ڈاکٹر حمد الشمسی نے سرکاری ماہرین استغاثہ پر مشتمل ایک خصوصی ٹیم تشکیل دینے کا حکم دیا ہے جو واقعے کے اسباب اور حالات کی تحقیقات کرے گی۔امارات کی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ فلائی دبئی کے مطابق کاک پٹ میں جھڑپ یا کشیدگی کی صورتحال پیدا ہوئی تھی، جس کے بعد طیارے میں سفر کرنے والے عملے کے ارکان نے مداخلت کرتے ہوئے صورتحال پر قابو پایا۔وزارت خارجہ نے کہا کہ چونکہ طیارہ متحدہ عرب امارات میں رجسٹرڈ ہے اور اماراتی پرچم کے تحت چلتا ہے، اس لیے یو اے ای کے عدالتی حکام کو اس واقعے کی تحقیقات کا اختیار حاصل ہے۔بیان کے مطابق اماراتی قانون کے تحت طیارے میں ہونے والے جرائم پر یو اے ای کا قانون لاگو ہوتا ہے، خواہ وہ ملک کی حدود سے باہر ہی کیوں نہ پیش آئے ہوں۔وزارت نے کہا کہ تحقیقات میں واقعے کے تمام محرکات اور حالات کا جائزہ لیا جائے گا، جن میں شدت پسندی سے ممکنہ تعلق اور پیشگی منصوبہ بندی یا کسی کی ہدایات کے تحت کارروائی کے امکانات بھی شامل ہیں۔بیان میں سعودی حکام کے تعاون اور واقعے سے نمٹنے کی کوششوں کو بھی سراہا گیا اور عوام سے اپیل کی گئی کہ تحقیقات مکمل ہونے اور نتائج جاری ہونے تک صرف سرکاری ذرائع سے جاری ہونے والی معلومات پر اعتماد کریں اور غیر مصدقہ اطلاعات یا قیاس آرائیوں سے گریز کریں۔



بیروہ کپ 11 ویں ایڈیشن 2026: کھیلوں کے حامیوں، مہمانوں اور میڈیا کے ساتھ تبادلہ خیال واعزازی تقریب

کھیل نوجوانوں کی مثبت سرگرمیوں کا اہم ذریعہ ہیں: بیروہ کپ تقریب میں مقررین



بڈگام/ یکم اکتوبر/ تنویر حسین / بیروہ کپ کے 11 ویں ایڈیشن 2026 کے منتظمین کی جانب سے بیروہ میں ایک اہم تبادلہ خیال اور اعزازی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں کھیلوں کے حامیوں، مہمانوں، ماہرینِ تعلیم، سماجی کارکنوں، میڈیا نمائندگان، منتظمین اور مقامی برادری کے ارکان نے شرکت کی۔تقریب کا مقصد کھیلوں کی اہمیت، نوجوانوں کی مثبت سرگرمیوں میں شمولیت اور معاشرے میں اجتماعی تعاون کو اجاگر کرنا تھا۔تقریب میں عجاز احمد، چیئرمین عجاز خان فاؤنڈیشن نے خصوصی مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔اس کے علاوہ پی ایم شری ہائر سیکنڈری اسکول ہماہامہ، بڈگام کے ماہر تعلیم اور موٹیویشنل اسپیکر منجیت سنگھ گل، بیروہ علاقے کے نمائندہ گل حسن، سماجی کارکن مزمل محمود، یونس احمد، عالم بندے، بیروہ کپ کے منتظم سید وسیم اور دیگر مہمانوں، کھیلوں کے حامیوں اور مقامی افراد نے بھی شرکت کی۔تقریب کے دوران بنیادی سطح پر کھیلوں کے فروغ اور نوجوانوں کو کھیلوں کی سرگرمیوں میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی ترغیب دینے پر زور دیا گیا۔مقررین نے کہا کہ کھیل نوجوانوں میں نظم وضبط، ٹیم ورک، قیادت، خود اعتمادی اور ذمہ داری کا احساس پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔بیروہ کپ اس سال اپنے 11 ویں ایڈیشن میں داخل ہو چکا ہے اور مقامی کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور مسابقتی کھیلوں میں حصہ لینے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے۔منتظمین کے مطابق کھلاڑیوں، کھیلوں کے شائقین، مقامی کاروباری اداروں، اسپانسرز اور عوام کی مسلسل حمایت نے ٹورنامنٹ کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔بیروہ کپ کے منتظم سید وسیم نے اپنے خطاب میں نوجوانوں کو کھیلوں سے جوڑنے اور انہیں مثبت سرگرمیوں کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ ٹورنامنٹ کا بنیادی مقصد نوجوانوں کی کھیلوں میں شرکت کو فروغ دینا اور انہیں اپنی توانائی اور صلاحیتوں کو مثبت سمت میں استعمال کرنے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ مقامی کھلاڑیوں کو مسابقتی ماحول میں کھیلنے، اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنانے اور تجربہ حاصل کرنے کے مواقع فراہم کرنا ضروری ہے۔منتظمین کے مطابق بیروہ کپ نے بنیادی سطح پر کھیلوں کے فروغ کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم کی شکل اختیار کی ہے۔اعجاز خان فاؤنڈیشن کے چیئرمین عجاز احمد نے بھی تقریب سے خطاب کیا اور کھیلوں، نوجوانوں کی ترقی اور معاشرے میں مثبت سرگرمیوں کو اجاگر کرنے میں میڈیا کے کردار پر روشنی ڈالی۔انہوں نے بیروہ کپ کے منتظمین کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ کھیلوں کی سرگرمیاں نوجوانوں کو مثبت اور تعمیری سرگرمیوں سے جوڑنے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہیں۔اعجاز احمد نے مقامی کھیلوں، نوجوان کھلاڑیوں کی کامیابیوں اور کمیونٹی کی سرگرمیوں کو عوام تک پہنچانے میں صحافیوں اور میڈیا کے کردار کا بھی ذکر کیا۔انہوں نے کہا کہ ذمہ دارانہ میڈیا کوریج نوجوان کھلاڑیوں کی کوششوں کو نمایاں کرنے اور انہیں مزید محنت کے لیے حوصلہ دینے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔تقریب کے دوران ماہرِ تعلیم اور موٹیویشنل اسپیکر منجیت سنگھ گل، جو پی ایم شری ہائر سیکنڈری اسکول ہماہامہ، بڈگام سے وابستہ ہیں، کو ان کی خدمات اور تقریب میں شرکت کے اعتراف میں اعزازی سرٹیفکیٹ پیش کیا گیا۔منتظمین اور شرکاء نے تعلیم، نوجوانوں کی رہنمائی اور سماجی سرگرمیوں میں ان کے کردار کو سراہا۔تقریب میں کھیلوں، نوجوانوں کی شمولیت، منشیات مخالف بیداری اور دیگر سماجی وکمیونٹی سرگرمیوں میں کردار ادا کرنے والی شخصیات کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ان کی خدمات اور مثبت سرگرمیوں میں شرکت کے اعتراف میں تعریفی اسناد پیش کی گئیں۔مقررین نے کہا کہ کھیلوں اور بیداری کی سرگرمیوں کو فروغ دے کر نوجوانوں کو صحت مند طرزِ زندگی اختیار کرنے اور مثبت سرگرمیوں سے وابستہ رہنے کی ترغیب دی جاسکتی ہے۔انہوں نے تعلیمی اداروں، کھیلوں کی تنظیموں، سول سوسائٹی، میڈیا اور مقامی برادری کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔غلام حسن، نمائندہ بیروہ علاقے، نے بھی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کھیلوں اور نوجوانوں کی شرکت کے فروغ کے لیے کی جانے والی کوششوں کو سراہا۔انہوں نے کہا کہ مقامی ٹیلنٹ کو آگے بڑھانے کے لیے عوامی تعاون اور حوصلہ افزائی ضروری ہے۔سماجی کارکن مزمل محمود نے نوجوانوں سے متعلق پروگراموں میں کمیونٹی کی شرکت کی اہمیت کو اجاگر کیا۔انہوں نے ایسی سرگرمیوں کو سراہا جو نوجوانوں کو مثبت پلیٹ فارم فراہم کرتی ہیں اور انہیں کھیلوں اور دیگر تعمیری سرگرمیوں سے جوڑنے میں مدد دیتی ہیں۔یونس احمد نے تقریب میں شرکت کرنے والے تمام مہمانوں، حامیوں، اسپانسرز، منتظمین، میڈیا نمائندگان، کھلاڑیوں اور عوام کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے بیروہ کپ کے لیے مسلسل تعاون اور حوصلہ افزائی پر تمام شرکاء اور معاونین کا اظہارِ تشکر کیا۔منتظمین نے کہا کہ بیروہ کپ 11 ویں ایڈیشن 2026 کا مقصد علاقے میں کھیلوں کے کلچر کو مزید مضبوط بنانا اور نوجوانوں کی کھیلوں میں زیادہ سے زیادہ شرکت کو فروغ دینا ہے۔ان کے مطابق کھیلوں کے ایسے مقابلے مقامی کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے کے مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ٹیم ورک، نظم وضبط اور صحت مند مسابقت کو بھی فروغ دیتے ہیں۔منتظمین نے مقامی کھیلوں اور کمیونٹی سرگرمیوں کی کوریج کرنے پر میڈیا برادری کا بھی شکریہ ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت کے ذریعے مقامی ٹیلنٹ اور مثبت سرگرمیوں کو عوام کے سامنے لایا جاسکتا ہے، جس سے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔تقریب کے اختتام پر بیروہ کپ سے وابستہ تمام مہمانوں، کھیلوں کے حامیوں، اسپانسرز، کھلاڑیوں، میڈیا نمائندگان اور مقامی کمیونٹی کے ارکان کی خدمات اور تعاون کو سراہا گیا۔منتظمین نے کھیلوں کے فروغ، نوجوانوں کی شرکت اور ایسی سرگرمیوں کی حمایت جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا جن کے ذریعے نوجوانوں کو صحت مند، مثبت اور تعمیری سرگرمیوں سے جوڑا جاسکے۔

حضرت نظام الدین اولیاؒ کا عرس مبارک منایا گیا

علمائے احناف کے سربراہ مولانا اخضر کی شرکت

سرینگر/ یکم اکتوبر/ (پریس ریلیز) سلطان المشائخ محبوب الٰہی حضرت خواجہ نظام الدین اولیاؒ کا عرس مبارک ان کے آستان عالیہ واقع دلی میں عقیدت واحترام کے ساتھ منایا جارہا ہے۔اس دوران دنیا کے اطراف و اکناف سے آئے ہوئے عقیدت مندوں بلا مذہب وملت نے تقریب میں شرکت کی۔اس موقع پر علمائے احناف کے سربراہ اور سرکردہ خطیب پیرزادہ مولانا اخضر حسین نے بھی عرس مبارک میں شرکت کی۔انہوں نے اس موقع پر زیارت کے عقب میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ حضرت نظام الدین اولیاؒ کا پیغام ہمیشہ انسانیت، ہمدردی کا پیغام رہا ہے اور انہوں نے ہر کسی سے شفقت کی چاہئے وہ کسی مذاہب سے تعلق رکھتا ہو۔انہوں نے دین اسلام کی ترویج کیلئے ہندوستان میں سخت جدوجہد کی اور ان کی محنت ہم رہتی دنیا تک نہیں بھلا سکتے۔انہوں نے ہندوستان کے لوگوں خاص کر دلی کے لوگوں اور مسلمانوں سے کہا کہ ہمیں ان کی خدمات کو فراموش نہیں کرنا چاہئے۔کیوں کہ انہوں نے انسانیت کی بقا کیلئے کام کیا ہے۔مولانا اخضر حسین نے اس موقع پر دعا کی کہ ملک کی امن وسلامتی اور بھائی چارے کی فضا قائم ہو خاص کر مسلمانوں کے مابین اتفاق واتحاد اور دین کی سربلندی کیلئے بھی دعا کی۔



ڈپٹی کمشنر پونچھ نے اراضی کے استعمال میں تبدیلی کے معاملات کا جائزہ لیا

پونچھ/ یکم اکتوبر/ شیراز احمد میر/ ڈپٹی کمشنر پونچھ اشوک کمار شرما نے ضلع میں اراضی کے استعمال میں تبدیلی (CLU-Use Land of Change) کی اجازت سے متعلق زیرِ غور درخواستوں کا جائزہ لینے اور ان کے بروقت تصفیے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر طاہر مصطفیٰ ملک، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو محمد سعید، جنرل منیجر ڈی آئی سی نعیم النساء بھٹی، چیف ایگزیکٹو آفیسر پونچھ ڈیولپمنٹ اتھارٹی فرید کولی، چیف ایگریکلچر آفیسر جوگراج سالاٹھی، اے آر ٹی او اور دیگر متعلقہ ضلعی افسران ومحکموں کے نمائندگان نے شرکت کی۔اجلاس کے دوران پونچھ، سرنکوٹ، منڈی، مینڈھر، منکوٹ اور ملحقہ علاقوں سے موصول ہونے والی CLU درخواستوں پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔مختلف معاملات کا جائزہ محکمہ مال کے ریکارڈ، متعلقہ محکموں کی ضروریات، اراضی کے استعمال سے متعلق دفعات اور دیگر نافذ العمل قوانین وضوابط کی روشنی میں لیا گیا۔ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ اراضی کے استعمال میں تبدیلی سے متعلق تمام معاملات کی مکمل جانچ پڑتال یقینی بناتے ہوئے درخواستوں کو مقررہ طریقہ کار اور قانونی ضوابط کے مطابق بروقت نمٹایا جائے۔انہوں نے افسران پر زور دیا کہ تمام معاملات میں قانونی تقاضوں اور مقررہ اصول وضوابط کی سختی سے پابندی کی جائے۔



حکیم یاسین نے شیخ العالم (رح) کے سالانہ عرس کے لیے چرار شریف میں فول پروف اور جامع انتظامات پر زور دیا

سرینگر/ یکم اکتوبر/ (سرور مقبول) پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (پی ڈی ایف) کے صدر اور سابق کابینہ وزیر حکیم محمد یاسین نے انتظامیہ پر زور دیا ہے کہ وہ حضرت شیخ العالم شیخ نورالدین نورانی (رح) کے سالانہ عرس کے لیے چرار شریف میں جامع اور فول پروف انتظامات کو یقینی بنائے، جو 7 اکتوبر سے شروع ہو رہا ہے۔ایک بیان میں یاسین نے کہا کہ عرس کے دوران جموں وکشمیر کے مختلف حصوں سے ہزاروں عقیدت مندوں کی مزار پر آمد متوقع ہے اور انہوں نے ان کی سہولت، حفاظت اور نقل وحرکت کے لیے مناسب انتظامات کا مطالبہ کیا۔انہوں نے تمام متعلقہ محکموں بشمول ٹریفک پولیس، محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی)، جل شکتی، پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (پی ڈی ڈی)، محکمہ صحت اور مقامی میونسپل باڈیز کے درمیان موثر تال میل کی ضرورت پر زور دیا۔یاسین نے چرار شریف کے اردگرد گاڑیوں کی نقل وحرکت کو منظم کرنے کے لیے ایک جامع ٹریفک مینجمنٹ پلان کا مطالبہ کیا اور حکام پر زور دیا کہ وہ بڑے راستوں خصوصاً سرینگر-چرار شریف، بڈگام-چرار شریف اور پلوامہ-چرار شریف پر اضافی مسافر بسیں تعینات کریں۔انہوں نے مزار کے احاطے بشمول عبادت گاہوں، وضو خانوں، سڑکوں اور ملحقہ علاقوں میں خصوصی صفائی مہم چلانے کا بھی مطالبہ کیا۔انہوں نے کہا کہ عرس کے دنوں میں باقاعدہ صفائی کے لیے خصوصی ٹیمیں تعینات کی جائیں۔پی ڈی ایف صدر نے پینے کے پانی اور بجلی کی بلاتعطل فراہمی کے علاوہ صحت کی مناسب سہولیات کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے چرار شریف جانے والے راستوں پر اسٹریٹجک مقامات پر ابتدائی طبی امداد اور طبی امدادی کیمپ قائم کرنے کی تجویز دی۔یاسین نے انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ سڑک رابطوں کو یقینی بنائے اور ایسی تمام رکاوٹوں کو دور کرے جو زائرین کی نقل وحرکت میں رکاوٹ بن سکتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ حضرت شیخ العالم (رح) جنہیں علمدار کشمیر کے نام سے جانا جاتا ہے، کا سالانہ عرس جموں وکشمیر کے عوام کے لیے بے پناہ روحانی اور ثقافتی اہمیت کا حامل ہے۔یاسین نے مقامی رہائشیوں، دکانداروں اور کمیونٹی ممبران سے اپیل کی کہ وہ صفائی، نظم وضبط اور مزار کے تقدس کو برقرار رکھنے میں انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔انہوں نے جموں وکشمیر کے عوام کے امن، خوشحالی اور بہبود کے لیے دعا کی۔

حاجی عبدالرحمان بٹ

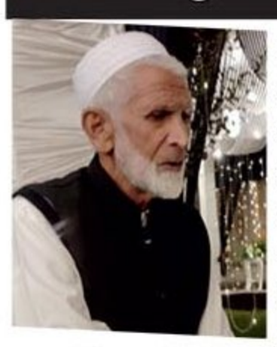

یہ خبر انتہائی دکھ اور افسوس کے ساتھ دی جاتی ہے کہ حاجی عبدالرحمان بٹ ولد مرحوم محمد رجب بٹ ساکنہ ٹینگہ پورہ زونی مرسینگر ۳۰/ستمبر ۲۰۲۶ء کو انتقال کرگئے، اللہ تعالیٰ، مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی

جموں وکشمیر مستقبل کی تعلیم کیلئے ملٹیورسٹی بنانے کی طرف گامزن

چیف سیکرٹری نے ماہرین تعلیم اور افسران سے مشاورت کر کے فریم ورک تیار کرنے کا فیصلہ کیا

سرینگر یکم اکتوبر (انفو) چیف سیکرٹری مسٹر اتل ڈولو نے آج جموں و



کشمیر کی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز اور اعلیٰ تعلیم کے محکمے کے سینئر افسران کے ساتھ تفصیلی مشاورت کی تا کہ خطے کی یونیورسٹیوں اور اعلیٰ اداروں کی اجتماعی تعلیمی ، تحقیقی ، تکنیکی اور بنیادی ڈھانچے کی ضروریات کے مطابق بین ال یونیورسٹی تعاون، مشترکہ تعلیمی وسائل، کثیر الشعبہ سیکھنے، طلبہ اور فیکلٹی کی نقل وحرکت، تحقیقی شراکت داری اور صنعت کے ساتھ مضبوط روابط کیلئے ادارہ جاتی فریم ورک تیار کرنا تھا

صلاحیتوں سے فائدہ اٹھا کر جموں وکشمیر میں ملٹیورسٹی ایکوسسٹم بنانے کے امکانات کا جائیزہ لیا جا سکے ۔ اجلاس میں جموں وکشمیر کی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز ، کمشنر سیکرٹری اعلیٰ تعلیم ، ڈائریکٹر کالجز جموں وکشمیر اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی ۔ مشاورت کا مرکز قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی)2020 کے ویژن کے مطابق اعلیٰ تعلیم کی ابھرتی ہوئی

اس موقع پر چیف سیکرٹری نے کہا کہ دنیا تیزی سے تبدیل ہو رہی ہے جہاں تکنیکی اختراعات مسلسل طرز زندگی ، کام کی جگہوں اور انسانی حالات کو تبدیل کر رہی ہیں ۔ انہوں نے مزید کہا کہ جہاں ٹیکنالوجی کچھ روائتی ملازمتوں پر قبضہ کر رہی ہے ، وہیں وہ بیک وقت نئے اور زیادہ پیچیدہ چیلنجز بھی پیدا کر رہی ہے جن کیلئے کثیر الضابطہ علم اور مہارتوں کی ضرورت ہے ۔ انہوں نے مزید کہا کہ مستقبل ان لوگوں کا ہوگا جو اپنے علم کو مسلسل اپ گریڈ کر سکیں اور ادارہ جاتی و پیشہ وارانہ حدود سے باہر کام کر سکیں ۔ مزید براں انہوں نے زور دیا کہ ایسی صلاحیتیں تنہائی میں پروان نہیں چڑھ سکتیں بلکہ ان کیلئے زیادہ نیٹ ورکنگ اور تعاون درکار ہے ۔ انہوں نے کہا کہ ملٹی ورسٹی کے قیام کا خیال مختلف اداروں کی طاقتوں کو اکٹھا کر کے اور طلباء کو علم کے متنوع شعبوں تک رسائی فراہم کر کے مستقبل کیلئے تیار نسل کی تربیت کا ایک

ادارہ جاتی طریقہ کار فراہم کر سکتا ہے ۔ چیف سیکرٹری نے خاص طور پر ''کاغذوں سے پیٹنٹس کی طرف'' جانے کی ضرورت پر زور دیا جس کیلئے تحقیق ، جدت اور ٹیکنالوجی ٹرانسفر کا واضح روڈ میپ ہو ۔ انہوں نے ہدایت دی کہ مجوزہ فریم ورک میں مخصوص سنگ میل ، ٹائم لائینز ، ادارہ جاتی ذمہ داریاں اور قابل پیمائش نتائج واجح طور پر بیان کئے جائیں تا کہ یہ تصور زمینی سطح پر ٹھوس عمل میں تبدیل ہو سکے ۔ اس سے قبل اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی یو ایس ٹی) کے وائس چانسلر پروفیسر شکیل احمد رشو نے اس تصور ، اس کی مطابقت اور جموں وکشمیر میں ایسے ماڈل کی تیاری کے امکانات پر تفصیلی پریذنٹیشن پیش کی ۔ اس موقع پر کشمیر یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر نیلوفر خان ، جموں یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اُمیش رائے ، کلسٹر یونیورسٹی سرینگر کے وائس چانسلر پروفیسر (باقی ۴ پر)

کمرشل ایل پی جی سلنڈر 62.50 روپے مہنگا، فضائی ایندھن میں 16 روپے فی کلولیٹر کا اضافہ، نئی شرحیں نافذ

سرینگر/یکم اکتوبر/ٹی ای این/ تہواروں کے موسم سے قبل کمرشل ایل پی جی صارفین کو جھٹکا دیتے ہوئے قومی دارالحکومت دلی سمیت دیگر مقامات پر 19 کلوگرام والے کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں 62.50 روپے کا اضافہ کر دیا گیا ہے ۔ اس کے ساتھ ہی ہوائی جہازوں میں استعمال ہونے والے ایوی ایشن ٹربائن فیول یعنی اے ٹی ایف کی قیمت میں بھی 16 روپے فی کلولیٹر اضافہ کیا گیا ہے ۔ اکنامک ٹائمز کے مطابق سرکاری تیل کمپنیوں کی جانب سے یکم اکتوبر سے کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں اضافہ نافذ کیا گیا ہے ۔ قیمت میں اضافے کے بعد دہلی میں 19 کلوگرام کے کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت بڑھ کر تقریباً 1,850 روپے فی سلنڈر ہوگئی ہے ۔ کمرشل ایل پی جی سلنڈر عام طور پر ہوٹلوں ، ریستورانوں ، ڈھابوں ، کیٹرنگ اداروں اور دیگر تجارتی سرگرمیوں میں استعمال ہوتا ہے ۔ قیمت میں اضافے سے ان شعبوں کی لاگت بڑھنے کا امکان ہے ، جس کا اثر کھانے پینے کی اشیا اور دیگر خدمات کی قیمتوں پر بھی پڑ سکتا ہے ۔ رپورٹ کے مطابق ممبئی ، کولکاتا اور چنئی سمیت ملک کے دیگر بڑے شہروں میں بھی کمرشل ایل پی جی کی قیمتوں میں تبدیلی کی گئی ہے ۔ تاہم مختلف شہروں میں قیمتیں مقامی ٹیکس ، نقل وحمل کے اخراجات اور دیگر عوامل کی وجہ سے مختلف رہتی ہیں ۔ دوسری جانب یکم اکتوبر سے اے ٹی ایف کی قیمت میں بھی اضافہ کیا گیا ہے ۔ اے ٹی ایف کی قیمت میں تقریباً 16 روپے فی کلولیٹر کا اضافہ ہوا ہے ۔ ہوائی کمپنیوں کیلئے ایندھن کی قیمت ان کے مجموعی آپریٹنگ اخراجات کا ایک اہم حصہ ہوتی ہے ، اس لئے اے ٹی ایف کی قیمت میں تبدیلی فضائی کمپنیوں کے اخراجات پر اثر انداز ہو سکتی ہے ۔ اے ٹی ایف کی قیمتوں میں ہر ماہ عالمی سطح پر خام تیل کی قیمتوں ، غیر ملکی کرنسی کی شرح اور دیگر متعلقہ عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے نظر ثانی کی جاتی ہے ۔ اس کے نتیجے میں بعض مہینوں میں قیمتوں میں اضافہ جبکہ بعض مواقع پر کمی بھی کی جاتی ہے ۔ کمرشل ایل پی جی کی قیمتوں میں تازہ اضافہ ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب ملک میں تہواروں کا موسم شروع ہو رہا ہے ۔ اس دوران ہوٹلوں ، ریستورانوں ، کیٹرنگ اور دیگر تجارتی اداروں میں سرگرمیاں بڑھنے کے باعث کمرشل گیس کی طلب میں بھی اضافہ ہوتا ہے ۔ گھریلو صارفین کیلئے استعمال ہونے والے 14.2 کلوگرام ایل پی جی سلنڈر کی قیمت کمرشل سلنڈر سے الگ ہوتی ہے اور اس کی قیمتوں کا تعین مختلف بنیادوں پر کیا جاتا ہے ۔ تازہ اضافہ بنیادی طور پر کمرشل ایل پی جی سلنڈر سے متعلق ہے ۔ ماہرین کے مطابق کمرشل گیس اور ہوائی ایندھن کی قیمتوں میں تبدیلی کا اثر براہ راست مختلف کاروباری شعبوں کی لاگت پر پڑتا ہے ۔ تاہم اس اضافی لاگت کا بوجھ صارفین تک کس حد تک منتقل کیا جاتا ہے ، اس کا انحصار متعلقہ کاروبار اور مارکیٹ کے حالات پر ہوگا ۔

حالیہ تبادلہ احکامات پر عارضی طور پر روک

جنگلات محکمہ کا فیصلہ

سرینگر/یکم اکتوبر/یو این ایس/ جموں وکشمیر محکمہ جنگلات نے گزشتہ دو روز کے دوران جاری کئے گئے تین تبادلہ اور تعیناتی احکامات کو فوری طور پر مزید احکامات تک روک دیا ہے ۔ اس سلسلے میں پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ اور ہیڈ آف فاریسٹ فورس جموں وکشمیر کے دفتر کی جانب سے حکم نامہ جاری کیا گیا ہے ۔ محکمہ جنگلات کی جانب سے جاری حکم نامہ نمبر 203 آف 2026 ، بتاریخ 30 ستمبر کے مطابق 28 ستمبر کو جاری کئے گئے فاریسٹ آرڈر نمبر 200 اور 201 جبکہ 29 ستمبر کو جاری کئے گئے فاریسٹ آرڈر نمبر 202 کو فی الحال معطل رکھا گیا ہے ۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ تینوں تبادلہ اور تعیناتی احکامات کے تحت افسران اور ملازمین کی جوائننگ اور ریلیونگ سے متعلق تمام کارروائیاں بھی فی الحال روک دی جائیں گی ۔ ان احکامات سے متاثرہ افسران اور ملازمین کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ فوری طور پر اپنی سابقہ تعیناتی کی جگہوں پر ہی اپنے فرائض انجام دیتے رہیں ۔ محکمہ جنگلات کے (باقی ۴ پر)

ایس ایس پی بارہمولہ نے ڈی پی ایل بارہمولہ میں جرائم کے جائزے سے متعلق جامع میٹنگوں کی صدارت کی



سرینگر: یکم اکتوبر (ریلیز) سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بارہمولہ نے 29 ستمبر کو کانفرنس ہال ، ڈی پی ایل بارہمولہ اور 30 ستمبر کو پولیس پوسٹ ڈیلینہ میں منعقدہ جرائم کے جائزے سے متعلق دو جامع میٹنگوں کی صدارت کی ۔ ان میٹنگوں کا مقصد سب ڈویژن بارہمولہ میں تحقیقات کی پیش رفت ، زیر التوا مقدمات ، قانونی دفعات کی تعمیل اور طویل عرصے سے زیر التوا مقدمات کو نمٹانے کے عمل کا جائزہ لینا تھا ۔ میٹنگوں میں ڈی وائی ایس پی ہیڈ کوارٹرز ، تمام ایس ایچ اوز ، پولیس پوسٹوں کے انچارج افسران (آئی سی پی پیز) اور سب ڈویژن بارہمولہ کے تفتیشی افسران (آئی اوز) نے شرکت کی ۔ شریک افسران نے اپنے اپنے دائرہ اختیار میں تحقیقات اور مقدمات کو نمٹانے کی صورتحال پیش کی ، جس کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ۔ میٹنگوں کے دوران ایس ایس پی نے زیر تفتیش مقدمات کا کیس وار اور تفتیشی افسر وار جائزہ لیا ، جس میں بالخصوص شواہد جمع کرنے کے زیر التوا امور ، تحقیقات کی مقررہ مدت ، طریقہ ؟ کار میں حائل رکاوٹوں اور طویل عرصے سے زیر التوا مقدمات پر توجہ مرکوز کی گئی ۔ افسران کو ہدایت دی گئی کہ نشاندہی کی گئی خامیوں کو دور کریں اور زیر التوا تفتیشی امور کو واضح طور پر مقررہ مدت کے اندر مکمل بنائیں ۔ ایس ایس پی نے بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (BNSS) ، پوکسو ایکٹ اور دیگر قابل اطلاق قوانین کے تحت قانونی دفعات اور مقررہ قانونی مدت کی سختی سے پابندی کرنے پر زور دیا ۔ افسران کو ہدایت دی (باقی ۴ پر)

ستمبر میں جی ایس ٹی وصولی 14.7 فیصد بڑھ گئی

وصول شدہ رقم 2.03 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز

سرینگر/یکم اکتوبر/ٹی ای این/ ملک میں اشیا اور خدمات ٹیکس یعنی جی ایس ٹی سے حاصل ہونے والی مجموعی آمدنی میں ستمبر کے دوران نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے ۔ ستمبر 2026 میں مجموعی جی ایس ٹی وصولی 14.7 فیصد بڑھ کر 2.03 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی ۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق ستمبر میں ملکی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی جی ایس ٹی آمدنی 10.1 فیصد اضافے کے ساتھ تقریباً 1.38 لاکھ کروڑ روپے رہی ۔ اسی دوران درآمدات سے حاصل ہونے والی جی ایس ٹی آمدنی میں 26 فیصد کا نمایاں اضافہ ہوا اور یہ بڑھ کر 65,525 کروڑ روپے ہوگئی ۔ اعداد وشمار کے مطابق ستمبر کے دوران جی ایس ٹی ریفنڈز یعنی ٹیکس کی واپسی کی رفتار میں معمولی کمی ریکارڈ کی گئی ۔ اس ماہ مجموعی طور پر 27,001 کروڑ روپے کے جی ایس ٹی ریفنڈ جاری کیے گئے ، جو گزشتہ سال اسی مہینے کے مقابلے میں تقریباً 3 فیصد کم ہیں ۔ ریفنڈ کی رقم کو نکالنے کے بعد ستمبر میں خالص جی ایس ٹی وصولی 18.1 فیصد بڑھ کر 1.76 (باقی ۴ پر)

انکم ٹیکس محکمہ کی جانب سے

سری نگر میں 'شرم دان' کا اہتمام



سری نگر، یکم اکتوبر (PIB) انکم ٹیکس محکمہ، سری نگر نے 'سوچھتا ہی سیوا' (صفائی ہی خدمت ہے) مہم کے تحت 'شرم دان' (رضاکارانہ اجتماعی صفائی) پروگرام کا انعقاد کیا ۔ اس صفائی مہم میں محکمہ کے تقریباً 70 افسران اور عملے کے ارکان نے سری نگر میں دریائے جہلم کے کنارے صفائی کے کام میں حصہ لیا ۔ اس پروگرام کی قیادت جموں وکشمیر اور لداخ کی پرنسپل کمشنر آف انکم ٹیکس محترمہ مونیکا دھامی نے کی ۔ 'ایک دن، ایک گھنٹہ، ایک ساتھ شرم دان' مہم کے حصے کے طور پر، شرکاء نے دریا کے کنارے واقع عوامی مقام کے دو کلومیٹر طویل حصے کی صفائی کی اور ایسا کچرا ہٹایا جو قدرتی طور پر تلف نہیں ہوتا (non - biodegradable)؛ اس میں پلاسٹک کا کچرا، ریپرز اور بوتل کے ڈھکن وغیرہ شامل تھے ۔

ریگنگ کے الزام میں سکمز میڈیکل کالج کے 15 ایم بی بی ایس طلبہ معطل

سرینگر، یکم اکتوبر (یو پی آئی) سکمز میڈیکل کالج بمنہ میں ریگنگ کے ایک واقعے میں مبینہ طور پر ملوث پائے جانے پر پانچ ایم بی بی ایس طلبہ اور انٹرنز کو ایک ہفتے کے لیے معطل کر دیا گیا ہے ۔ ادارے کی جانب سے یکم اکتوبر کو جاری حکم نامے کے مطابق پانچوں طلبہ کو ریگنگ کے ایک واقعے میں ملوث پایا گیا، جسے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے انسدادِ ریگنگ ضوابط کی خلاف ورزی قرار دیا گیا ہے ۔ معطل کیے گئے طلبہ میں 2023 بیچ کے شمس ورما، رول نمبر 2581، سنیل ورما، رول نمبر 2580، 2024 بیچ کے شاہ دیو، رول نمبر 2706، جبکہ 2021 بیچ کے انٹرنز روپل سنتال اور لاویش شرما شامل ہیں ۔ ادارے کے اینٹی ریگنگ کمیٹی کی سفارش پر پانچوں کو ایک ہفتے کے لیے کلاسز اور دیگر تعلیمی سرگرمیوں سے معطل کیا گیا ہے ۔ انٹرنز کو اس مدت کے دوران انٹرن شپ کی سرگرمیوں سے بھی روک دیا گیا ہے ۔ حکم نامے کے تحت ہر طالب علم اور انٹرن پر 10 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے ۔ جرمانے کی رقم مقررہ اکاؤنٹ میں جمع کرانے اور (باقی ۴ پر)

سرینگر جموں شاہراہ پر خوفناک حادثہ

بس الٹنے سے 33 مسافر زخمی، 2 کی حالت نازک

سرینگر، یکم اکتوبر (یو پی آئی) سرینگر جموں قومی شاہراہ پر جمعرات کو پیش آئے ایک سنگین سڑک حادثے میں سلیپر بس کے الٹ جانے سے کم از کم 33 مسافر زخمی ہو گئے، جن میں دو کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے ۔ حادثے کے بعد متعدد زخمیوں کو بہتر علاج کے لیے جموں منتقل کیا گیا ۔ حکام کے مطابق حادثہ جمعرات کی صبح تقریباً ساڑھے 11 بجے ضلع رامبن کے کیلاموڑ میں ٹنل ٹی ٹو کے قریب پیش آیا ۔ بتایا گیا ہے کہ مغربی بنگال کے رجسٹریشن نمبر WB41K2929 والی سلیپر بس تقریباً 60 مسافروں کو لے کر سرینگر سے جموں کی جانب جا رہی تھی کہ اچانک سڑک پر الٹ گئی ۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، سول کیو آرٹی اور مقامی رضا کار موقع پر پہنچ گئے اور امدادی کارروائی شروع کر دی ۔ ریسکیو ٹیموں نے بس میں پھنسے مسافروں کو باہر نکالا، جس کے بعد تمام زخمیوں کو فوری طور پر ضلع اسپتال رامبن منتقل کیا گیا ۔ ضلع اسپتال رامبن کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سدرشن کوچ نے بتایا کہ حادثے کے بعد 33 زخمی مسافروں کو اسپتال لایا گیا ۔ ان میں سے 9 زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد مزید علاج کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں ریفر کیا گیا، جبکہ دیگر زخمیوں کا علاج ضلع اسپتال رامبن میں جاری ہے ۔ حکام کے مطابق جموں منتقل کیے گئے زخمیوں میں (باقی ۴ پر)

5G سروس کے نئے ضوابط پر تضاد۔ ٹیلی کام کمپنیاں اور صارف تنظیمیں آمنے سامنے

سرینگر/یکم اکتوبر/ٹی ای این/ بھارت میں 5G نیٹ ورک، کوریج میپ اور ٹیلی کام خدمات کے معیار سے متعلق مجوزہ نئے ضوابط پر ٹیلی کام کمپنیوں اور صارفین کی تنظیموں کے درمیان اختلافات سامنے آئے ہیں ۔ ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی آف انڈیا یعنی ٹرائی کی جانب سے تجویز کردہ ضوابط میں 5G نیٹ ورک سِلائسنگ، کوریج میپ کی درستگی اور خدمات کے معیار پر عمل نہ کرنے والی کمپنیوں کیلئے مالی جرمانوں سے متعلق تجاویز شامل ہیں ۔ اکنامک ٹائمز کے مطابق بدھ کو ٹرائی کی جانب سے 2024 کے سروس کوالٹی ضوابط میں مجوزہ ترامیم پر منعقدہ اوپن ہاؤس بحث کے دوران ٹیلی کام آپریٹرز اور صارف تنظیموں نے مختلف تجاویز پیش کیں ۔ بھارتی ٹیلی کام کمپنیوں ایئرٹیل اور جیو نے خاص طور پر 5G نیٹ ورک سِلائسنگ کیلئے 80 فیصد نیٹ ورک وسائل کے استعمال کی مجوزہ حد پر اعتراض کیا ۔ ایئرٹیل نے ٹرائی کو دی گئی اپنی رائے میں کہا کہ نیٹ ورک سِلائسنگ 5G ٹیکنالوجی کی ایک مخصوص صلاحیت ہے اور اس سلسلے میں ریگولیٹری مداخلت اس وقت ہونی چاہئے جب صارفین کو حقیقی طور پر کسی سروس کے مسئلے کا سامنا ہو ۔ کمپنی کے مطابق موجودہ طریقہ کار سے عام صارف کے تجربے پر کوئی منفی اثر نہیں پڑ رہا ۔ جیو نے بھی 80 فیصد کی مجوزہ حد پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ 5G ٹیکنالوجی ایک ہی نیٹ ورک وسائل کو مختلف مقاصد کیلئے استعمال کرتی ہے اور بعض حالات میں نیٹ ورک سیل کی مؤثر صلاحیت 100 فیصد سے بھی زیادہ ہو سکتی ہے، تاہم اس سے سروس کے معیار میں لازمی طور پر کمی نہیں آتی ۔ ٹیلی کام کمپنیوں کا کہنا ہے کہ نیٹ ورک وسائل کے استعمال کی پیمائش ایک اندرونی انجینئرنگ پیمانہ ہے اور اسے براہ راست صارفین کو ملنے والی سروس کے معیار کا پیمانہ قرار نہیں دیا جا سکتا ۔ ٹرائی نے 5G سِلائسنگ کے دوران نیٹ ورک وسائل کے استعمال کو 80 فیصد تک محدود رکھنے کی تجویز دی ہے ۔ دوسری جانب صارفین کی تنظیموں نے 80 فیصد کی حد کی حمایت کی ہے ۔ کنزیومر کیئر سوسائٹی کا کہنا ہے کہ اس معیار سے ٹیلی کام کمپنیوں کو ایسے سیلز کی صلاحیت بڑھانے پر مجبور کیا جا سکتا ہے جہاں نیٹ ورک پر زیادہ بوجھ ہو ۔ اوپن ہاؤس بحث کے دوران نیٹ نیوٹرلٹی یعنی انٹرنیٹ پر تمام اقسام کے ڈیٹا اور خدمات کے ساتھ یکساں برتاؤ کا معاملہ بھی زیر بحث آیا ۔ براڈ بینڈ انڈیا فورم نے کہا کہ 5G نیٹ ورک سِلائسنگ بھارت کے نیٹ نیوٹرلٹی فریم ورک کے ساتھ چل سکتی ہے، بشرطیکہ اس کا نفاذ شفاف اور غیر امتیازی ہو ۔ تاہم براڈ بینڈ انڈیا فورم نے لائیو اسٹریمنگ، گیمنگ یا دیگر مخصوص استعمال کیلئے مختلف نوعیت کی کنیکٹیویٹی فراہم کرنے کی مخالفت کی ۔ فورم کے مطابق اگر بعض خدمات یا صارفین کو ادائیگی کے عوض ترجیح دی گئی تو اس سے نیٹ نیوٹرلٹی کے اصول متاثر ہو سکتے ہیں ۔ ڈیجیٹل نیوز پلیٹ فارم میڈیانامہ نے بھی سروس، مواد یا مخصوص ایپ کی بنیاد پر نیٹ ورک سِلائسنگ کی مخالفت کی ۔ اس کا کہنا تھا کہ ایسی سہولت سے ٹیلی کام کمپنیوں کو مختلف آن لائن خدمات کے درمیان ٹریفک کو ترجیح دینے یا محدود کرنے کا اختیار مل سکتا ہے، جس سے ڈیجیٹل اسٹارٹ اپس کیلئے مساوی مواقع متاثر ہونے کا خدشہ ہے ۔ ٹیلی کام کمپنیوں نے ٹرائی کی مجوزہ تبدیلیوں پر عمل درآمد کے حوالے سے بھی عملی (باقی ۴ پر)

دہلی عدالت کا یاسین ملک اور دیگر کے خلاف منی لانڈرنگ کے الزامات طے کرنے کا حکم

سرینگر، یکم اکتوبر (یو پی آئی) دہلی کی ایک عدالت نے کالعدم جموں و کشمیر لبریشن فرنٹ کے سربراہ یاسین ملک اور دیگر چھ ملزمان کے خلاف مبینہ منی لانڈرنگ کے معاملے میں الزامات طے کرنے کا حکم دیا ہے ۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے مطابق یہ معاملہ پاکستان سے حوالہ کے ذریعے مبینہ طور پر رقوم حاصل کرنے سے متعلق ہے ۔ خصوصی جج پرشانت شرما نے 9 ستمبر کو یاسین ملک سمیت سات ملزمان کے خلاف انسدادِ منی لانڈرنگ ایکٹ کی دفعات 3 اور 4 کے تحت الزامات طے کرنے کا حکم دیا ۔ عدالت نے اپنے حکم میں کہا کہ ساتوں ملزمان کے خلاف بادی النظر میں مضبوط شبہ موجود ہے ۔ اس مقدمے میں یاسین ملک کے علاوہ ظہور احمد شاہ وٹالی، عبدالرشید شیخ، شبیر احمد شاہ، نول کشور کپور، مسرت عالم بٹ اور ٹرائسن فرمز اینڈ کنسٹرکشن پرائیویٹ لمیٹڈ کو ملزم بنایا گیا ہے ۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کا الزام ہے کہ ملزمان نے پاکستانی اداروں سے مبینہ طور پر رقوم حاصل کیں، جنہیں علیحدگی پسند ایجنڈے کو فروغ دینے اور تخریبی سرگرمیوں میں استعمال کیا گیا ۔ عدالت میں 30 ستمبر کو الزامات کی باضابطہ کارروائی کے لیے ملزمان کو جسمانی طور پر پیش نہیں کیا جا سکا ۔ اس کے بعد عدالت نے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کو ہدایت دی کہ جیلوں میں قید ملزمان سے الزامات سے متعلق دستاویزات پر دستخط کروائے جائیں ۔ عدالت نے مقدمے کی مزید کارروائی کے لیے 30 اکتوبر کی تاریخ مقرر کی ہے ۔ یہ مقدمہ 2017 میں قومی تحقیقاتی (باقی ۴ پر)

ڈاکٹر سید درخشاں نے سری نگر میں میگا بلڈ ڈونیشن کیمپ کا افتتاح کیا



سرینگر: یکم اکتوبر (پ ر) چیئرپرسن، جموں وکشمیر وقف بورڈ و وزیر مملکت، ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آج پولوگراؤنڈ پارک، سری نگر میں منعقدہ میگا بلڈ ڈونیشن کیمپ کا بحیثیت مہمانِ خصوصی افتتاح کیا ۔ یہ بلڈ ڈونیشن کیمپ یونائیٹڈ ویلفیئر فیڈریشن آف انڈیا کی جانب سے وزیرِ اعظم مودی جی کے سنگلپ ابھیان کے تحت منعقد کیا گیا، جس میں سیوا، سمرپن اور رضا کارانہ خون کے عطیہ کے ذریعے ایک صحت مند ہندوستان کے جذبے کو اجاگر کیا گیا ۔ کیمپ کا مقصد رضا کارانہ خون کے عطیہ کی حوصلہ افزائی کرنا اور انسانی جانیں بچانے میں خون کے عطیہ کی اہمیت کے بارے میں عوامی بیداری پیدا کرنا تھا ۔ ڈاکٹر اندرا بی نے سماجی کارکنان اعجاز احمد چیئرمین، ایڈووکیٹ صفیر، ڈاکٹر شاہد افضل، ابرار بابا، عامر شوکت شاہ اور ان کی ٹیم کی جانب سے ایسے عوامی خدمت کے پروگرام منعقد کرنے کی کاوشوں کو سراہا ۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر اندرابی نے منتظمین، رضا کاروں اور خون عطیہ کرنے والوں کی اس عظیم انسانی مقصد کے لیے قیمتی خدمات کو سراہا ۔ انہوں نے کہا، "خون کا عطیہ زندگی بچانے کی ایک اہم کاوش ہے ۔ ہمیں نوجوانوں کو اس کے فوائد اور ضرورت کے بارے میں آگاہ کرنے کی ضرورت ہے ۔" ڈاکٹر اندرا بی نے کہا کہ رضا کارانہ خون کا عطیہ انسانیت کی بے لوث خدمت ہے اور عوام بالخصوص نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ آگے بڑھ کر ایسے اقدامات میں حصہ لیں ۔ وقف چیئرپرسن نے کہا، "سنگلپ ابھیان اجتماعی عزم اور ملک کی تعمیر میں عوامی شمولیت کے جذبے کی عکاسی کرتا ہے ۔ اس کا مقصد شہریوں کو وسیع تر قومی وژن سے جوڑنا اور ذمہ دارانہ اقدامات کے (باقی ۴ پر)

کولگام اور اننت ناگ میں 3 مبینہ منشیات فروش گرفتار

سرینگر، یکم اکتوبر (یو پی آئی) جموں وکشمیر پولیس نے منشیات کے خلاف جاری کارروائیوں کے دوران کولگام اور اننت ناگ اضلاع میں تین مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ممنوعہ نشہ آور مواد برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے ۔ پولیس کے مطابق کولگام میں پولیس چوکی میر بازار کی ایک ٹیم نے لسی پورہ کراسنگ پر ناکہ قائم کیا تھا ۔ اس دوران دو مشتبہ افراد کو روک کر ان کی تلاشی لی گئی، جس کے دوران ان کے قبضے سے بالترتیب 131.56 گرام اور 118.85 گرام چرس نما مادہ برآمد کیا گیا ۔ گرفتار افراد کی شناخت محسن احمد گنی اور جسیر فیاض، دونوں ساکنان نیلو کولگام، کے طور پر کی گئی ہے ۔ پولیس نے بتایا کہ



اس سلسلے میں تھانہ قاضی گنڈ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 8 / 20 اور 29 کے تحت ایف آئی آر نمبر 236 / 2026 درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں ۔ ادھر اننت ناگ میں تھانہ ایشمقام کی پولیس ٹیم ناکہ چیکنگ کر رہی تھی کہ ایک شخص کو مشتبہ انداز میں نقل وحرکت کرتے ہوئے دیکھا گیا ۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے اسے حراست میں لے لیا ۔ پولیس کے مطابق گرفتار شخص کی شناخت فرید احمد خان ولد عبدالرشید خان، ساکن ناگ بل ہیپت ناڈ، کے طور پر ہوئی ہے ۔ اس کی ذاتی تلاشی کے دوران تقریباً 22 گرام چرس برآمد ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے ۔

ARMULPEX-2026 ثقافتی پرفارمنس اور ایوارڈز کے ساتھ بارہمولہ میں اختتام پذیر

بارہمولہ، یکم اکتوبر (PIB): دو روزہ ضلعی سطح کی تصویری نمائش، ARMULPEX-2026، آج ایک ثقافتی پروگرام اور تقسیم انعامات کی تقریب کے ساتھ کشمیر یونیورسٹی (نارتھ کیمپس)، ڈیلینا، بارہمولہ میں اختتام پذیر ہوئی ۔ چیف پوسٹ ماسٹر جنرل، جموں وکشمیر سرکل، کرنل ساگر ہنومان سنگھ نے اختتامی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی ۔ ڈائریکٹر کشمیر یونیورسٹی نارتھ کیمپس ڈاکٹر شیخ غلام محمد مہمان خصوصی تھے ۔ اس تقریب میں پوسٹل کے اعلیٰ افسران، طلباء ▯، فیلیٹسٹ اور عوام کے ارکان نے بھی شرکت کی ۔ اس موقع پر ضلع کپواڑہ کے ون ڈسٹرک ون پروڈکٹ (ODOP) "اخروٹ" پر ایک خصوصی کور جاری کیا گیا ۔ اس پروگرام میں صوفی موسیقی اور اسکول کے طلباء ▯ کی ثقافتی پرفارمنس پیش کی گئی، جس میں جموں وکشمیر کے بھرپور ثقافتی ورثے کی نمائش کی گئی ۔ نمائش کے دوران منعقد کیے گئے مختلف مقابلوں کے جیتنے والوں کو نوازا گیا جن میں کوئز مقابلے، فلیٹلی رن ایونٹس اور فیلیٹی نمائشی مقابلے شامل تھے ۔ سنگلورم پبلک اسکول، سوپور نے انٹر اسکول کوئز مقابلے میں پہلا مقام حاصل کیا، جب کہ جونیئر اور سینئر نمائشی زمروں میں طلباء ▯ وطالبات کو بھی اعزاز سے نوازا (باقی ۴ پر)

دیہی ترقی کی وزارت کے اعلیٰ افسر کا جموں وکشمیر کا دورہ: دیہی ترقیاتی اسکیموں کی نگرانی



سری نگر، یکم اکتوبر (PIB) حکومتِ ہند کی وزارتِ دیہی ترقی کے ایک اعلیٰ افسر 30 ستمبر سے 3 اکتوبر 2026 تک جموں وکشمیر کے 'ایریا آفیسر' کے طور پر دورہ کر رہے ہیں ۔ اس دورے کا مقصد سری نگر اور اننت ناگ اضلاع میں جاری مختلف دیہی ترقیاتی اسکیموں کے نفاذ اور پیش رفت کی نگرانی کرنا ہے ۔ اس دورے کی قیادت حکومتِ ہند (نئی دہلی) کی وزارتِ دیہی ترقی کے ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل، شری الطاف حسین حاجی کر رہے ہیں، جو وزارت کی اسکیموں کے لیے نامزد 'ایریا آفیسر' ہیں ۔ دورے کے دوران، شری حاجی نے سری نگر اور گاندربل اضلاع کے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز کے لیے محکمہ دیہی ترقی کی جانب سے منعقدہ 'وکست بھارت گرام پنچایت' (VB-GRAMG) پر مبنی تربیتی پروگرام میں بھی شرکت کی ۔ اس مختصر بات چیت کے دوران، شری حاجی نے مختلف سرکاری اسکیموں کے باہمی اشتراک پر توجہ مرکوز کرنے، دیہی ترقیاتی پروگراموں کے بارے میں بیداری بڑھانے، اور خصوصی اقدامات کے لیے کم ترقی یافتہ گرام پنچایتوں کی نشاندہی کرنے کی ضرورت پر زور دیا ۔ انہوں نے کہا کہ ایسی ہدف پر مبنی کوششیں ان پنچایتوں کو 'وکست بھارت' (ترقی یافتہ ہندوستان) کے وژن کے مطابق 'وکست پنچایت' (ترقی یافتہ پنچایت) بننے کی راہ پر گامزن کرنے می

باقیات

جب ایکساتھ چلتے ہیں

کشمیر کی نئی نسل کے لئے بھی ہے جو ایک بہتر ہندوستان کا خواب دیکھتی ہے اور ان نوجوانوں کے لئے بھی جو جموں وکشمیر کو ایک خود کفیل اور ترقی یافتہ یونیورسٹی بنانے کے لئے دن رات کوشاں ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے جموں وکشمیر کے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ نظم وضبط، تندرستی اور بھائی چارے کو اپنائیں اور منشیات سے دور رہیں۔ اُنہوں نے 100 روزہ ''نشہ مکت جموں وکشمیر مہم'' کی کامیابی کا ذکر کیا جس نے پدیاتراؤں اور شہری سرگرمیوں کے پروگراموں کے ذریعے ہزاروں نوجوانوں کو بااختیار بنایا۔ اُنہوں نے نوجوانوں سے کہا کہ وہ ''ڈِبٹ انڈیا موومنٹ'' کے برانڈ ایمبیسڈر بنیں اور قوم کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ اُن کی تعلیمات ایک پُرامن اور جامع معاشرے کی تعمیر کے لئے آج بھی رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ مہاتما گاندھی کی زندگی سے تحریک حاصل کریں اور امن، ہم آہنگی اور سماجی یکجہتی کی اَقدار کیلئے اپنے عزم کی تجدید کریں۔

پولیس سربراہ

کے باوجود جموں وکشمیر امن اور ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ ڈی جی پی نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس، بشمول آرمڈ پولیس، نوجوانوں کو تعمیری سرگرمیوں میں مشغول ہونے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے باقاعدگی سے کھیلوں کے ٹورنامنٹ اور دیگر سرگرمیاں منعقد کرتی ہے۔ پولیس کی منشیات مخالف مہم پر روشنی ڈالتے ہوئے پربھات نے کہا کہ ہزاروں مقدمات درج کیے گئے ہیں اور گرفتاریاں عمل میں لائی گئی ہیں، جبکہ منشیات سے متعلق سرگرمیوں میں ملوث افراد کی جائیدادیں بھی ضبط کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انسداد دہشت گردی آپریشنز جاری ہیں اور ستمبر کے مہینے کو آپریشنز کے حوالے سے فورس کے لیے ایک اہم مہینہ قرار دیا۔ سالانہ شری امرناتھ جی یاترا کا حوالہ دیتے ہوئے ڈی جی پی نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس سیکورٹی انتظامات میں پیش پیش رہی اور اس یاترا کے لیے آرمڈ پولیس کے اہلکاروں کو بھی تعینات کیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ پہاڑی علاقوں میں بچاؤ کے لیے 19 ٹیمیں (ماؤنٹین ریسکیو ٹیمیں) تعینات کی گئی تھیں اور گمشدہ گنڈولا میں حالیہ خرابی کے دوران جموں وکشمیر پولیس، ایس ڈی آر ایف (SDRF) اور دیگر ایجنسیوں کے مربوط ردعمل کو اجاگر کیا، جس کے نتیجے میں پھنسے ہوئے مسافروں کو ریکارڈ وقت میں بحفاظت نکالا گیا۔ انہوں نے اے ڈی جی پی (آرمڈ پولیس) اور ریسکیو ودیگر آپریشنز میں شامل تمام اہلکاروں کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کھیلوں اور دیگر اقدامات کے ذریعے نوجوانوں کو پلیٹ فارم مہیا کرنے کا سلسلہ جاری رکھے گی اور ساتھ ہی ایک پرامن، ترقی پسند اور خوشحال جموں وکشمیر کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرتی رہے گی

کوئی بھی ووٹر

کی مدد درکار ہو۔ انہیں یہ بھی ہدایت دی گئی کہ فارم پُر کرنے اور جمع کرنے کے عمل میں بالخصوص ان معاملات میں جہاں ووٹروں کو کسی دشواری کا سامنا ہو، ہر ممکن سہولیت فراہم کی جائے تاکہ کوئی بھی اہل ووٹر اندراج سے محروم نہ رہ جائے۔ چیف الیکٹورل آفیسر جموں وکشمیر نے ایک درست اور جامع انتخابی فہرست کو یقینی بنانے کے اُپنے عزم کا اعادہ کیا۔

ایل جی کی مبارکباد

بھی اِنسانیت کی رہنمائی کررہے ہیں اور ہمیں ملک کی مسلسل ترقی اور خوشحالی کے لئے خود کو وقف کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ اِس موقعہ پر آئے، پوجیہ باپو کے عظیم اصولوں پر کاربند رہنے کا عہد کرتے ہوئے انہیں خراجِ عقیدت پیش کریں۔ آیئے، مِل کر ایک پُرامن اور خوشحال جموں وکشمیر اور ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کریں۔'' لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سابق وزیراعظم شری لال بہادر شاستری کو ان کی یوم پیدائش کے موقعہ پر خراجِ عقیدت پیش کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اُپنے پیغام میں کہا، ''شری لال بہادر شاستری سادگی، دیانتداری، راست بازی اور حب الوطنی کی بہترین مثال تھے۔ اُنہوں نے ایک مضبوط اور ڈورانديش رہنما کی حیثیت سے بھارت کو خود انحصاری کی راہ پر گامزن کیا۔ ان کا مشہور نعرہ، 'جے جوان، جے کسان' ہمیشہ ہمارے دلوں میں گونجتا رہے گا اور آنے والی نسلوں کو تحریک دیتا رہے گا۔ آیئے ان کی یومِ پیدائش کے موقعہ پر ہم ان کے اعلیٰ نظریات کے لئے خود کو دوبارہ وقف کریں اور بے لوث جذبے کیساتھ مادرِ وطن کی خدمت کریں۔

جعلی دستخط

کے دوران جمع کیے گئے شواہد اور الزامات سے متعلق مواد سے بھارتیہ نیائے سنہتا کی متعلقہ دفعات کے تحت جرائم کے ارتکاب کی تصدیق ہوئی۔ اور اسی ضمن پولیس نے سرینگر کی ایک عدالت میں چارج چیٹ دائر کی ہے۔

ایل جی موہت

نے X پر ایک پوسٹ میں کہا۔ وائٹ نائٹ کور، جسے XVI کور کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، جموں خطے کے آپریشنل علاقے بشمول لائن آف کنٹرول اور اندرونی علاقوں کی دیکھ بھال کرتی ہے

اِنسانی اسمگلنگ

بیرون ملک موجود مبینہ ہینڈلرز کے ساتھ رابطے میں رہتے ہوئے جموں وکشمیر سمیت ملک کے دیگر علاقوں کے کمزور اور بے روزگار نوجوانوں کو بیرون ملک ملازمت دلانے کا جھانسہ دیتے تھے۔ تحقیقات کے مطابق مبینہ طور پر ان نوجوانوں کو تھائی لینڈ کے راستے میانمار کے میواڈی علاقے منتقل کیا جاتا تھا، جہاں انہیں استحصال کا سامنا کرنا پڑتا تھا اور مبینہ طور پر سائبر فراڈ کی سرگرمیوں میں حصہ لینے پر مجبور کیا جاتا تھا۔ ایس آئی اے کے مطابق تحقیقات کے دوران سامنے آنے والے شواہد ایک ایسے بین الاقوامی نیٹ ورک کی جانب اشارہ کرتے ہیں جو مختلف ممالک اور علاقوں میں پھیلا ہوا ہے۔ اس نیٹ ورک میں نوجوانوں کی بھرتی، منتقلی، سہولت کاری اور مبینہ استحصال کے مختلف مراحل شامل ہیں۔ ایجنسی نے کہا کہ تحقیقات کا دائرہ مزید وسیع کرتے ہوئے پورے نیٹ ورک، اس سے وابستہ مقامی اور بیرون ملک روابط کے علاوہ مالی اور انتظامی ذرائع کا بھی سراغ لگایا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں قومی تحقیقاتی اداروں اور بین الاقوامی شراکت داروں سے بھی تعاون طلب کیا گیا ہے۔ ایس آئی اے کے مطابق حالیہ تلاشی کارروائیاں اس جاری تحقیقات کا اہم حصہ ہیں، جن کا مقصد پورے نیٹ ورک کی شناخت اور اسے ختم کرنا، ملوث افراد کے کردار کا تعین کرنا اور یہ معلوم کرنا ہے کہ متاثرین کو کس طریقے سے بھرتی، منتقل اور مبینہ طور پر استحصال کا نشانہ بنایا گیا۔ تلاشی کے دوران ضبط کیے گئے ڈیجیٹل اور دستاویزی مواد کا تفصیلی فرانزک اور قانونی جائزہ لیا جائے گا تاکہ نیٹ ورک کے مزید روابط، رابطے کے ذرائع، مالی لین دین، نوجوانوں کی بھرتی کے طریقہ کار اور دیگر شواہد کا پتہ لگایا جاسکے۔ ایس آئی اے نے کہا کہ وہ منظم اور بین الاقوامی نوعیت کے جرائم پیشہ نیٹ ورکس کے خلاف شواہد پر مبنی اور مربوط تحقیقات جاری رکھے گی اور متاثرین کے مفادات کے تحفظ کے ساتھ ساتھ ذمہ دار افراد کے خلاف قانون کے مطابق ضروری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ایجنسی کے مطابق معاملے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

منشیات کا نیٹ ورک

ساکن گزربل چھتہ بل کے طور پر کی گئی ہے۔ ایس ایس پی کے مطابق پولیس نے کارروائی کے دوران 3.830 کلوگرام کوڈین، تقریباً 40 گرام ہیروئن، ٹرامادول پر مشتمل 414 گولیاں اور کیپسول، تقریباً 2 لاکھ 18 ہزار 500 ٹیبلٹ دول گولیاں اور پریگابالین کے 1200 کیپسول برآمد کیے۔ پولیس نے ایک پستول کے علاوہ تقریباً 85 لاکھ 76 ہزار روپے نقدی بھی برآمد کی۔ اس کے ساتھ ساتھ 108 سونے کے سکے اور تقریباً 17 گرام ایم ایم ٹی سی پیمپ سونے اور زیورات بھی برآمد کیے گئے، جن کی مجموعی مالیت تقریباً ایک کروڑ پانچ لاکھ 29 ہزار 400 روپے بتائی گئی ہے۔ ایس ایس پی نے بتایا کہ مختلف بینک کھاتوں میں موجود تقریباً ایک کروڑ سات لاکھ روپے بھی منجمد کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ محمد وسیم زرگر سے منسوب ایک رہائشی مکان اور دو گاڑیاں، جن میں ماروتی بریزا نمبر JK01AK-7523 اور سوزوکی ارٹیگا نمبر JK01AX-4601 شامل ہیں، کو بھی پولیس نے منسلک کیا ہے۔ پولیس کے مطابق تحقیقات کا دائرہ جموں وکشمیر سے باہر بھی بڑھایا گیا ہے اور پولیس ٹیموں نے چندی گڑھ اور پنجاب تک تحقیقات کی ہیں۔ پنجاب پولیس اور نارکوٹکس کنٹرول بیورو نے بھی تحقیقات میں تعاون کیا ہے۔ ایس ایس پی نے کہا کہ پولیس اب اس بات کی تحقیقات کررہی ہے کہ منشیات کی سپلائی کے لیے کن ٹرانسپورٹ ذرائع کا استعمال کیا جاتا تھا اور اس نیٹ ورک سے وابستہ مزید تقسیم کاروں اور دیگر افراد کا سراغ لگایا جا رہا ہے۔ پولیس کے مطابق مزمل فردوس کھانڈے، فرزان پلوالا اور اتر پردیش کے مظفر نگر سے تعلق رکھنے والے محمد شرور تاحال فرار ہیں۔ پولیس نے کہا ہے کہ تحقیقات آگے بڑھنے کے ساتھ مزید گرفتاریاں اور برآمدگیاں بھی متوقع ہیں۔ ایس ایس پی نے کہا کہ پولیس کا مقصد صرف گرفتاریوں اور منشیات کی برآمدگی تک محدود نہیں بلکہ پورے منشیات سپلائی نیٹ ورک کو ختم کرنا ہے۔

کٹھوعہ فائرنگ واقعہ

دوران کٹھوعہ کی سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مونیکا شرما کے علاوہ سی آئی ایس ایف اور جموں وکشمیر پولیس کے سینئر افسران بھی کیمپ پہنچے۔ افسران نے موقع تحال کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ فائرنگ کے واقعے تک پہنچنے والے واقعات کی ترتیب پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ سی آئی ایس ایف ڈی جی نے کیمپ میں موجود فورس کے سینئر افسران اور اہلکاروں سے ملاقات کی اور واقعے سے متعلق تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے فائرنگ سے قبل کے حالات، واقعے کے دوران پیش آنے والے واقعات اور اس کے بعد اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں بھی معلومات حاصل کیں۔ پرویر رنجن نے واقعے کے بعد کیمپ میں صورتحال کا بھی جائزہ لیا اور حکام کی جانب سے کیے گئے حفاظتی و دیگر اقدامات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ افسران نے واقعے کے پس منظر اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر بھی غور کیا۔ بعدازاں سی آئی ایس ایف ڈی جی نے سینئر پولیس اور فورس افسران کے ہمراہ جائے وقوعہ کے ملحقہ چیک پوسٹ کا دورہ کیا، جہاں جاں بحق اہلکاروں کی لاشیں رکھی گئی تھیں۔

پندرہ کروڑ کی منظوری

حاضری کے لئے آتے ہیں۔ اِس منصوبے کے تحت روایتی یاترا روٹ کی بحالی اور بہتری پر توجہ مرکوز کی جائے گی تاکہ عقیدت مندوں کے لئے یاترا کے تجربے کو مزید آسان، محفوظ اور آسان بنایا جاسکے جبکہ اس کی تاریخی اور ثقافتی اہمیت کو بھی برقرار رکھا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے اِس بات پر زور دیا کہ جموں وکشمیر میں مذہبی زیارت مقامات کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے ساتھ ساتھ ان کے ورثے اور روایتی تشخص کا تحفظ بھی یقینی بنایا جانا چاہیے۔

محکمہ زراعت کا

16/2026 درج کر کے تحقیقات شروع کی گئیں۔ اے سی بی کے مطابق 30 ستمبر 2026 کو کارروائی کے لیے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ کارروائی کے دوران ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت قانون نافذ کرنے والے شعبے نصیر احمد خان کو مبینہ دلال محمد اویس بٹ، ساکن قمرواری، کے ہمراہ شکایت کنندہ سے 50 ہزار روپے کی رشوت طلب اور وصول کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا گیا۔ اے سی بی نے بتایا کہ دونوں ملزمان کو موقع پر ہی گرفتار کیا گیا جبکہ مبینہ طور پر رشوت کی رقم 50 ہزار روپے بھی ان کے قبضے سے برآمد کر لی گئی۔ گرفتار دونوں افراد کا طبی وقانونی معائنہ کرایا گیا، جس کے بعد انہیں محفوظ تحویل کے لیے تھانہ شہید گنج سرینگر منتقل کر دیا گیا ہے۔ اے سی بی کے مطابق معاملے کی مزید تحقیقات جاری ہیں اور کیس سے متعلق دیگر پہلوؤں کی بھی چھان بین کی جارہی ہے۔

ٹرانسپورٹ کمشنر

نے آج تک 25 سال کی عمر مکمل کر لی ہے۔ ہم نے فیلڈ دفاتر کو ہدایت دی ہے کہ اگر ایسی گاڑیاں سڑکوں پر چلتی پائی جائیں تو انہیں ضبط کیا جائے اور ایف آئی آر درج کی جائے۔'' وشیش مہاجن نے کہا کہ محکمہ ٹرانسپورٹ کا بنیادی مقصد مسافروں کی سلامتی کو یقینی بنانا ہے اور اسی سلسلے میں 25 سال پرانی کمرشل گاڑیوں کے خلاف کارروائی کی ہدایت دی گئی ہے۔ محکمہ نے گاڑی مالکان پر زور دیا ہے کہ وہ ہدایات پر عمل کرتے ہوئے مقررہ مدت پوری کر چکی کمرشل گاڑیوں کو سڑکوں سے ہٹا کر اسکریپ کردیں۔

چیف سیکریٹری کی

محمد موہین، کلسٹر یونیورسٹی جموں کے وائس چانسلر پروفیسر کے ایس چندر شیکھر، وائس چانسلر شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی پروفیسر جاوید اقبال، کمشنر سیکرٹری اعلیٰ تعلیم، ڈائریکٹر کالجز جے اینڈ کے نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا چیف سیکرٹری نے اس تصور کو ایک وقتی پابند اور نتائج پر مبنی فریم ورک میں مزید کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا جس میں حصہ لینے والے اداروں کیلئے واضح طور پر متعین کردار اور قابل پیمائش سنگ میل شامل ہوں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مقصد یہ ہونا چاہیے کہ طلباء اور محققین کیلئے زیادہ مواقع پیدا کئے جائیں تاکہ وہ مختلف اداروں میں دستیاب مہارت اور سہولیات تک رسائی حاصل کرسکیں جبکہ جموں وکشمیر کے اعلیٰ تعلیم کے ماحولیاتی نظام کے مجموعی معیار، روزگار کی صلاحیت، جدت اور تحقیقی صلاحیت کو مضبوط بنایا جائے۔

ریگنگ کے الزام میں

رقم مقررہ اکاؤنٹ میں جمع کرانے اور اس کی رسید پانچ دن کے اندر تعلیمی شعبے میں جمع کرانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ تمام پانچ طلبہ اور انٹرنز کے والدین یا سرپرستوں کو بھی اپنے بچوں کے ہمراہ 9 اکتوبر 2026 کو اینٹی رَیگنگ کمیٹی کے سامنے پیش ہونے کی ہدایت کی گئی ہے، جہاں معاملے میں مزید تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ ادارے نے واضح کیا ہے کہ احکامات کی تعمیل نہ کرنے کی صورت میں یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے انسدادِ رَیگنگ ضوابط اور ادارے کے متعلقہ قوانین کے تحت مزید تادیبی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ چیف اکاؤنٹس افسر سے کہا گیا ہے کہ معطلی کی مدت کے دوران متعلقہ انٹرنز کا وظیفہ بھی روک دیا جائے۔

بس اُلٹ گئی

بچوں اور خواتین سمیت مغربی بنگال سے تعلق رکھنے والے مسافر شامل ہیں۔ ان میں 8 سالہ سلطان خان، 12 سالہ بیبا خاتون، 14 سالہ صادق خان، 42 سالہ شبانا بی بی، 52 سالہ شکر اور دیگر شامل ہیں۔ ریفر کیے گئے زخمیوں میں سے دو کی حالت تشویشناک بتائی گئی ہے۔ حادثے کے باعث شاہراہ پر کچھ دیر کے لیے ٹریفک کی نقل وحرکت بھی متاثر ہوئی، تاہم امدادی کارروائی مکمل ہونے کے بعد صورتحال معمول پر لانے کی کوشش کی گئی۔ پولیس نے واقعے کا مقدمہ درج کر کے حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے مزید تحقیقات شروع کردی ہیں۔

ایس ایس پی بارہمولہ

ب گئی کہ قانونی مدتوں کی مسلسل نگرانی کریں اور تحقیقات بروقت مکمل کریں تاکہ طریقہ کار سے متعلق قابل اجتناب کوتاہیوں سے بچا جاسکے، جن میں ایسی کوتاہیاں بھی شامل ہیں جو قانونی مدت کے اندر چالان پیش نہ ہونے کی صورت میں ملزم کو ڈیفالٹ ضمانت ملنے کا سبب بن سکتی ہیں۔ طویل عرصے سے زیرِ التوا تحقیقات اور انکوئسٹ کارروائیوں کو تیز رفتاری کے ساتھ اور قانون کے مطابق نمٹانے کے لیے بھی ہدایات جاری کی گئیں۔ نگران افسران کو ذمہ داری سونپی گئی کہ وہ قانونی، فرانزک اور طریقہ؟ کار سے متعلق رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کریں اور جہاں ضرورت ہو مؤثر مداخلت کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ میں مقدمات کو نمٹانے کے ہفتہ وار اور ماہانہ اہداف اور تفتیشی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ افسران کو ہدایت دی گئی کہ پیش رفت کی مسلسل نگرانی کریں اور باقاعدگی سے کارکردگی رپورٹس پیش کریں، جن میں نمٹائے گئے مقدمات، زیرِ التوا کیسز، نشاندہی شدہ خامیوں اور اصلاحی اقدامات کی تفصیلات شامل ہوں۔ ایس ایس پی نے ہدایت دی کہ مسلسل نگرانی، جوابدہی اور میٹنگوں میں جاری کردہ ہدایات پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے باقاعدہ نگرانی پر مبنی جائزہ میٹنگیں منعقد کی جائیں۔ پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ بروقت تفتیش کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ایس ایس پی نے کہا کہ منصفانہ، باریک بینی سے کی جانے والی اور قانونی تقاضوں کے مطابق تفتیش مؤثر نظامِ انصاف کی فراہمی اور پولیس پر عوامی اعتماد کو مضبوط بنانے کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ تمام افسران کو ہدایت دی گئی کہ تفتیش کے معیار، مقدمات کو بروقت نمٹانے اور قانونی طریقہ کار کی سختی سے پابندی کو اولین ترجیح دیں اور مقررہ مدت کے اندر جاری کردہ ہدایات پر عمل درآمد یقینی بنائیں۔ پولیس تفتیش کے معیار کو مزید بہتر بنانے، جوابدہی کو یقینی بنانے اور بروقت و قانونی انصاف کی فراہمی میں سہولت فراہم کرنے کے لیے پُرعزم ہے۔

تبادلوں کے احکامات

مطابق یہ فیصلہ وزیر جنگلات، ماحولیات اور ماحولیات سے متعلق امور کے خصوصی ڈیوٹی افسر کی جانب سے جاری ہدایات کی روشنی میں لیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں 29 ستمبر 2026 کو وزیر کے دفتر سے ایک مراسلہ جاری کیا گیا تھا، جس کی روشنی میں محکمہ نے تینوں تبادلہ احکامات کو مزید احکامات تک روکنے کا فیصلہ کیا۔ حکم نامے میں واضح کیا گیا ہے کہ جب تک اس سلسلے میں مزید ہدایات جاری نہیں ہوتیں، متعلقہ افسران اور ملازمین اپنی سابقہ تعیناتی کی جگہوں پر ہی کام جاری رکھیں گے۔ محکمہ کی جانب سے تبادلہ احکامات پر آئندہ کیا فیصلہ لیا جائے گا، اس بارے میں فی الحال کوئی تفصیل سامنے نہیں آئی ہے۔

جی ایس ٹی کی

لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی۔ اس طرح مجموعی وصولی کے ساتھ ساتھ خالص ٹیکس آمدنی میں بھی نمایاں اضافہ دیکھا گیا۔ رواں مالی سال کے پہلے چھ ماہ یعنی اپریل سے ستمبر کے دوران مجموعی جی ایس ٹی وصولی میں بھی مضبوط اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اس مدت میں مجموعی جی ایس ٹی آمدنی 11.6 فیصد بڑھ کر 12.46 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ ہوگئی۔ اسی عرصے کے دوران ریفنڈ کی رقم کو نکالنے کے بعد خالص جی ایس ٹی وصولی 10.4 فیصد اضافے کے ساتھ 10.66 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی۔ ماہرین کے مطابق جی ایس ٹی وصولی میں مسلسل اضافہ ملکی اقتصادی سرگرمیوں، کاروباری لین دین اور درآمدات میں بہتری کی عکاسی کرتا ہے۔ ستمبر کی وصولی میں خاص طور پر درآمدات سے حاصل ہونے والی آمدنی میں 26 فیصد اضافہ مجموعی اعداد وشمار میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

5G کے نئے ضوابط

مشکلات کی نشاندہی کی۔ کمپنیوں کے مطابق نئے ضوابط نافذ کرنے کیلئے آئی ٹی نظام، ڈیٹا پائپ لائنز، جغرافیائی معلوماتی پلیٹ فارم، کسٹمر سروس سسٹم اور مختلف محکموں کے طریقہ کار میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں کرنا پڑیں گی۔ کمپنیوں کا کہنا ہے کہ ان تبدیلیوں کی نوعیت کو دیکھتے ہوئے ٹرائی کی جانب سے تجویز کردہ فوری نفاذ کی تاریخ پر عمل کرنا مشکل ہوگا۔ دوسری جانب صارف تنظیمیں سروس کے معیار، کوریج کی درست معلومات اور صارفین کے مفادات کے تحفظ کیلئے سخت نگرانی اور واضح معیار کی حمایت کررہی ہیں

بارہمولہ میں ثقافتی

گیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کرنل ساگر ہنومان سنگھ نے نمائش کے لیے خاص طور پر طلباء کے پرجوش ردعمل پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ ایک مشغلے کے طور پر خطاطی کو اپنائیں اور محکمہ ڈاک کے زیر اہتمام سرگرمیوں میں حصہ لیں۔ ڈاکٹر شیخ غلام محمد نے خطاطی کی تعلیمی قدر پر روشنی ڈالی اور بارہمولہ میں پہلی ضلعی سطح کی تصویری نمائش کے انعقاد میں محکمہ ڈاک کی کوششوں کو سراہا۔ قبل ازیں پوسٹ آفس کے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ سید روف احمد نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا جبکہ پوسٹ آفس بارہمولہ پوسٹل ڈویژن کے سپرنٹنڈنٹ جی آر۔ بھٹ نے شکریہ کا کلمہ پیش کیا۔ VARMULPEX-2026 نے تقریباً 2,000 نایاب ڈاک ٹکٹوں، خصوصی سرورقوں اور موضوعاتی مجموعوں کی نمائش کی، جس سے زائرین کو ہندوستان کی تاریخ، ثقافت اور ورثے کو فلیٹ کے ذریعے دریافت کرنے کا موقع ملتا ہے۔

دیہی ترقی وزارت

اور دیگر متعلقہ فریقین سے بات چیت کی۔ انہوں نے 'امید کا ذائقہ' نامی سیلف ہیلپ گروپ کے اراکین سے بھی ملاقات کی، جس نے جموں وکشمیر میں محض تین سے چار ماہ کی مختصر مدت میں نمایاں شناخت حاصل کی ہے۔ دورہ کرنے والے افسر نے مشاہدہ کیا کہ 'دین دیال انتیودیہ یوجنا - نیشنل رورل لائیولی ہڈ مشن' کے تحت کام کرنے والے سیلف ہیلپ گروپس غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کررہے ہیں۔ سیلف ہیلپ گروپس کی خواتین ارکان جلد از جلد 'لکھ پتی دیدی' بننے کے ہدف کے حصول کے لیے پرجوش اور پرعزم نظر آئیں، اور ساتھ ہی وہ مستقبل میں '2 کروڑ پتی دیدی' بننے کی جانب پیش قدمی کرنے کی خواہش بھی رکھتی ہیں۔ شری حاجی نے سری نگر میں دیہی ترقی کی مختلف اسکیموں پر عمل درآمد کی صورتحال کا جائزہ لیا اور ان کی رسائی کو مزید بہتر بنانے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا کہ مطلوبہ فوائد زیادہ سے زیادہ مستحقین تک پہنچیں۔ ضلعی انتظامیہ، سری نگر کے حکام کو ہدایت کی گئی کہ وہ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے جاری دیہی ترقیاتی اسکیموں پر عمل درآمد کے عمل کو تیز اور مستحکم کریں۔ افسر نے پچھلی سطح پر آگاہی پروگرام منعقد کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ دیہی برادریاں حکومت کی مختلف اسکیموں اور ان کے لیے دستیاب فوائد کے بارے میں بہتر طور پر باخبر ہوسکیں۔ اہداف کے مؤثر حصول اور مستحقین تک زیادہ سے زیادہ فوائد پہنچانے کے لیے مختلف سرکاری اسکیموں اور محکموں کے درمیان بہتر باہمی اشتراک اور ہم آہنگی پر بھی زور دیا گیا۔ سری نگر کے دورے کے آخری مرحلے میں، شری الطاف حسین حاجی نے جموں وکشمیر حکومت کے محکمہ دیہی ترقی کے افسران سے بھی ملاقات کی۔ انہوں نے دیہی ترقی کی مختلف اسکیموں پر عمل درآمد میں حاصل ہونے والی کامیابیوں کے ساتھ ساتھ ان کے مؤثر نفاذ سے متعلق مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ اجلاس میں عمل درآمد سے متعلق چھوٹے مسائل کو حل کرنے اور پورے جموں و کشمیر میں دیہی ترقیاتی پروگراموں کی فراہمی کے نظام کو مزید مستحکم کرنے پر بھی توجہ مرکوز کی گئی۔

کٹڑہ بانہال ٹرین

تھی۔ 19 اگست کو مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے ریلوے سیفٹی کمشنر کی سفارش کے بعد کٹرا بانہال سیکشن پر ٹرینوں کی مجاز رفتار 100 کلومیٹر فی گھنٹہ کرنے کی منظوری دی تھی۔ اس سے قبل 7 اگست کو کٹرا بانہال سیکشن کا ریلوے سیفٹی کمشنر، ناردرن سرکل، دنیش چند دیشوال نے معائنہ کیا تھا۔ معائنے کے دوران سیکشن کو 100 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ٹرینیں چلانے کے لیے موزوں قرار دیا گیا تھا۔ ریلوے حکام کے مطابق سی آر ایس کے معائنے سے قبل آویلیشن مانیٹرنگ سسٹم ٹرین کے ذریعے بھی ٹریک کا تجربہ کیا گیا تھا، جس میں ٹرین نے 110 سے 115 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ٹریک کی جانچ کی تھی۔ رفتار میں اضافے سے کٹرا اور کشمیر کے درمیان ریل رابطے میں سفر کے وقت کو کم کرنے میں مدد ملنے کی توقع ہے اور اس سے خطے میں تیز رفتار ریل سروس کے آپریشن کو مزید سہولت حاصل ہوگی۔

یٰسین ملک کیخلاف

ایجنسی کی جانب سے درج کیے گئے ایک کیس سے جڑا ہوا ہے۔ اس کیس میں ملزمان کے خلاف بھارتی تعزیرات قانون اور غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام سے متعلق قانون کے تحت مجرمانہ سازش سمیت مختلف دفعات عائد کی گئی تھیں۔

درخشاں اندرابی

ذریعے ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کی ترغیب دینا ہے۔'' انہوں نے کہا کہ سنگلپ ابھیان کی اہمیت اس بات میں مضمر ہے کہ یہ خواہشات کو ٹھوس عہد اور عملی اقدامات میں تبدیل کرتا ہے۔ جب شہری، معاشرے اور ادارے مشترکہ ذمہ داری کے احساس کے ساتھ کام کرتے ہیں تو ترقیاتی اقدامات کے اثرات وسیع اور زیادہ پائیدار ہوجاتے ہیں۔ ڈاکٹر اندرابی نے کہا، ''وزیرِ اعظم نریندر مودی کی قیادت میں عوامی شمولیت پر زور دینے سے اس تصور کو تقویت ملی ہے کہ ملک کی تعمیر صرف حکومت کی ذمہ داری نہیں ہے۔ سنگلپ ابھیان شہریوں کو اس عمل میں فعال شراکت دار بننے کا موقع فراہم کرتا ہے۔'' اندرابی نے اس بات پر زور دیا کہ عطیہ کیے گئے خون کی ہر ایک یونٹ کسی ضرورت مند مریض کے لیے زندگی کی ڈور بن سکتی ہے۔ انہوں نے جموں وکشمیر بھر میں خون کے عطیہ کے کیمپوں میں عوام کی مزید بھرپور شرکت پر زور دیا۔ ڈاکٹر اندرابی نے کیمپ کے منتظمین اور خون عطیہ کرنے والوں سے ملاقات کی اور انسانیت کی خدمت کے اس فلاحی اقدام کے لیے ان کے عزم اور جذبہ خدمت کو سراہا۔

بھونیشور میں خاتون انجینئر سے بندوق کی نوک پر عصمت دری، پولیس ملزم کی تلاش کررہی ہے

بھونیشور، یکم اکتوبر (پی ایس آئی)

بدھ کی رات بھونیشور کے نیا پلی تھانہ علاقے کے ایک اپارٹمنٹ میں نقاب پوش شخص نے بندوق کی نوک پر ایک خاتون انجینئر کا ریپ کیا۔ متاثرہ کی شکایت پر پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ کمشنریٹ پولیس نے جمعرات کو اس واقعہ کا اعلان کیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ جگت سنگھ پور ضلع کا رہنے والا متاثرہ شخص بھونیشور میں ایک نجی کمپنی میں انجینئر کے طور پر کام کرتا تھا۔ وہ اپنی بڑی بہن کے ساتھ شہر کے نیا پلی علاقے میں ایک اپارٹمنٹ میں رہتی تھی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بھونیشور پولیسنیشور کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس (ڈی سی پی) سروانا وویک ایم سمیت سینئر پولیس افسران جائے وقوعہ پر پہنچے اور تحقیقات شروع کیں۔ ٹوئن سٹی پولیس نے اطلاع دی، "بدھ کی رات، ایک 26 سالہ خاتون نے پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی کہ جب وہ اپنے کرایہ کے اپارٹمنٹ میں تھی، ایک نامعلوم شخص نے داخل ہو کر اس کی عصمت دری کی۔ متاثرہ اپنی بڑی بہن کے ساتھ رہتی ہے، اور مالک مکان پہلی منزل پر رہتا ہے۔ ملزم نے مبینہ طور پر بندوق یا کھلونا بندوق کا نشان لگایا۔" ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ متاثرہ کا بیان ریکارڈ کر لیا گیا ہے اور اس کا طبی معائنہ کیا جا رہا ہے۔ پولیس جائے وقوعہ اور نیا پلی کے آس پاس کے علاقوں سے سی سی ٹی وی فوٹیج کی بھی جانچ کر رہی ہے۔ دریں اثناء مقامی لوگوں نے واقعہ پر صدمے کا اظہار کرتے ہوئے پولیس اور مقامی انتظامیہ سے مجرم کو جلد از جلد گرفتار کر کے سخت سے سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ علاقے میں پولیس کا گشت بڑھایا جائے تاکہ مستقبل میں ایسے جرائم کی روک تھام کی جاسکے۔ اوڈیشہ کے وزیر اعلیٰ موہن چرن ماجھی نے حال ہی میں اسمبلی میں ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ ریاست میں یکم جنوری سے 31 جولائی 2026 کے درمیان عصمت د

قرآن مجید میں اللہ پاک

اِرشاد فرماتے ہیں کہ۔۔جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہوجائے گا، اور جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہے گا، اور جو لوگ ثابت قدم ہیں، ہم ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اَجر اُن کو ضرور دیں گے۔۔۔۔

روزنامہ
روشنی
سرینگر کشمیر
☆ ۲ اکتوبر ۲۰۲۶ء ☆ جمعۃ المبارک ☆ صفحہ ۵ ☆

باپ کی محبت اور شفقت!

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے، جن میں والدین کا وجود سب سے بڑی نعمتوں میں شمار ہوتا ہے۔ ماں کی محبت اپنی جگہ بے مثال ہے، لیکن باپ کی محبت اور شفقت بھی کسی سے کم نہیں۔ باپ وہ عظیم ہستی ہے جو اپنی خواہشات، آرام اور آسائش کو قربان کر کے اپنی اولاد کے بہتر مستقبل کی بنیاد رکھتا ہے۔ وہ اپنی اولاد کی خوشی میں اپنی خوشی تلاش کرتا ہے اور ان کی کامیابی کو اپنی زندگی کی سب سے بڑی کامیابی سمجھتا ہے۔ اگرچہ باپ اکثر اپنے جذبات کا اظہار کم کرتا ہے، مگر اس کا ہر عمل، ہر محنت اور ہر قربانی اس کی بے لوث محبت کا ثبوت ہوتی ہے۔ باپ خاندان کا ستون ہوتا ہے۔ وہ گھر کا محافظ، رہنما اور کفیل ہوتا ہے۔ اس کی ذمہ داری صرف گھر کے اخراجات پورے کرنا نہیں بلکہ اپنی اولاد کی اخلاقی، دینی، تعلیمی اور معاشرتی تربیت بھی کرنا ہوتی ہے۔ ایک اچھا باپ اپنی اولاد کو صرف بہترین تعلیم ہی نہیں دیتا بلکہ انہیں اچھے اخلاق، سچائی، دیانت داری، محنت اور انسانیت کا درس بھی دیتا ہے۔ باپ کی شخصیت بچوں کے لیے ایک عملی نمونہ ہوتی ہے۔ بچے اپنے والد کے کردار، گفتگو، عادات اور طرزِ زندگی سے بہت کچھ سیکھتے ہیں۔ اگر باپ ایماندار، محنتی اور ذمہ دار ہو تو اکثر اولاد بھی انہی خوبیوں کو اپنانے کی کوشش کرتی ہے۔ باپ کی محبت خاموش مگر گہری ہوتی ہے۔ وہ ہر وقت اپنی اولاد کے مستقبل کے بارے میں سوچتا رہتا ہے۔ وہ گرمی، سردی، بارش اور دھوپ کی پروا کیے بغیر محنت کرتا ہے تاکہ اس کے بچوں کو کسی چیز کی کمی محسوس نہ ہو۔ بہت سے باپ اپنی ضروریات کو پسِ پشت ڈال کر اپنے بچوں کی خواہشات پوری کرتے ہیں۔ وہ خود پرانے کپڑے پہن لیتے ہیں لیکن اپنے بچوں کے لیے نئے کپڑے خریدتے ہیں۔ وہ اپنی پسندیدہ چیزیں چھوڑ دیتے ہیں تاکہ ان کے بچے اچھی تعلیم حاصل کر سکیں، بہتر علاج کرا سکیں اور خوشحال زندگی گزار سکیں۔ یہی قربانیاں باپ کی بے لوث محبت کا سب سے بڑا ثبوت ہیں۔ شفقت صرف نرمی کا نام نہیں بلکہ حفاظت، رہنمائی، اصلاح اور حوصلہ افزائی کا مجموعہ ہے۔ ایک شفیق باپ اپنی اولاد کو غلط راستے سے بچانے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ ان کی غلطیوں پر انہیں سمجھاتا ہے، ان کی اصلاح کرتا ہے اور زندگی کے نشیب و فراز سے نمٹنے کا حوصلہ دیتا ہے۔ بعض اوقات باپ کی سختی بچوں کو ناگوار محسوس ہوتی ہے، لیکن حقیقت میں اس سختی کے پیچھے بھی محبت اور خیر خواہی چھپی ہوتی ہے۔ وہ نہیں چاہتا کہ اس کی اولاد غلط فیصلوں کی وجہ سے نقصان اٹھائے، اس لیے وہ انہیں نظم و ضبط، وقت کی پابندی اور ذمہ داری کا احساس دلاتا ہے۔ باپ کی زندگی قربانیوں سے بھری ہوتی ہے۔ وہ دن رات محنت کرتا ہے تاکہ اس کا خاندان سکون سے زندگی گزار سکے۔ وہ اپنی صحت، آرام اور خواہشات کو نظر انداز کر کے اپنے بچوں کی تعلیم، علاج اور بہتر مستقبل کے لیے جدوجہد کرتا ہے۔ کئی مرتبہ باپ اپنی اولاد کی اعلیٰ تعلیم کے لیے قرض لیتا ہے یا اضافی کام کرتا ہے۔ بعض والدین اپنی زندگی بھر کی جمع پونجی صرف اس لیے خرچ کر دیتے ہیں تاکہ ان کے بچے کامیاب اور باوقار زندگی گزار سکیں۔ ان قربانیوں کا صحیح اندازہ اکثر اولاد کو اس وقت ہوتا ہے جب وہ خود والدین بنتی ہے۔ اسلام نے والدین، خصوصاً باپ کے احترام پر بہت زور دیا ہے۔ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ نے متعدد مقامات پر والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم دیا ہے۔ رسول اللہ ؐ نے بھی والدین کی خدمت کو عظیم عبادت قرار دیا ہے۔ باپ اپنی اولاد کی تربیت، کفالت اور تعلیم کا ذمہ دار ہے، جبکہ اولاد پر لازم ہے کہ وہ اپنے والد کا احترام کرے، ان کی اطاعت کرے اور بڑھاپے میں ان کی خدمت کرے۔ والدین کی دعا انسان کی کامیابی کا ایک اہم ذریعہ ہے، اور باپ کی دعا بھی اولاد کے حق میں بہت قیمتی سمجھی جاتی ہے۔ باپ اور اولاد کا تعلق اعتماد، محبت اور احترام پر قائم ہوتا ہے۔ ایک اچھا باپ اپنے بچوں کی بات سنتا ہے، ان کے مسائل کو سمجھتا ہے اور ان کی رہنمائی کرتا ہے۔ اسی طرح اچھی اولاد بھی اپنے والد کی عزت کرتی ہے، ان کے تجربات سے فائدہ اٹھاتی ہے اور ان کی خوشی کا خیال رکھتی ہے جدید دور میں مصروفیات کے باعث بعض اوقات والد اور اولاد کے درمیان فاصلے پیدا ہو جاتے ہیں، لیکن اگر دونوں ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزاریں، بات چیت کریں اور ایک دوسرے کے جذبات کو سمجھنے کی کوشش کریں تو یہ تعلق مزید مضبوط ہو سکتا ہے۔ آج کے دور میں باپ کی ذمہ داریاں پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہیں۔ صرف مالی ضروریات پوری کرنا کافی نہیں بلکہ بچوں کی ذہنی، جذباتی اور اخلاقی تربیت بھی ضروری ہے۔ ایک مثالی باپ اپنے بچوں کو وقت دیتا ہے، ان کے ساتھ گفتگو کرتا ہے، ان کی تعلیم پر توجہ دیتا ہے، ان کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور انہیں صحیح اور غلط میں فرق کرنا سکھاتا ہے۔ جدید ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا کے دور میں بچوں کی مناسب رہنمائی کرنا بھی باپ کی اہم ذمہ داری ہے۔ باپ کی موجودگی گھر میں تحفظ، اعتماد اور استحکام کا احساس پیدا کرتی ہے۔ اس کی رہنمائی بچوں کو مشکلات کا مقابلہ کرنے کا حوصلہ دیتی ہے۔ جب باپ گھر میں موجود ہوتا ہے تو بچے خود کو زیادہ محفوظ محسوس کرتے ہیں۔ اگر کسی بچے کے سر سے باپ کا سایہ اٹھ جائے تو وہ صرف ایک فرد ہی نہیں بلکہ ایک مضبوط سہارا بھی کھو دیتا ہے۔ ایسے بچے اکثر باپ کی شفقت، رہنمائی اور محبت کو زندگی بھر یاد کرتے ہیں۔ جس طرح باپ اپنی اولاد کے لیے بے شمار قربانیاں دیتا ہے، اسی طرح اولاد پر بھی کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ اولاد کو چاہیے کہ:

اپنے والد کا ہمیشہ احترام کرے۔ ان کی بات ادب سے سنے۔ ان کی خدمت کرے، خصوصاً بڑھاپے میں۔ ان کے لیے دعا کرے۔ ان کی عزت اور وقار کا خیال رکھے۔ ان کی محنت اور قربانیوں کی قدر کرے۔

ان کی خوشی کو اپنی خوشی سمجھے۔ اگر باپ دنیا سے رخصت ہو جائے تو اس کے لیے دعا، صدقہ؟ جاریہ اور نیک اعمال بہترین تحفہ ہیں۔ باپ کی محبت سمندر کی گہرائی کی مانند ہوتی ہے، جو بظاہر خاموش نظر آتی ہے مگر اپنے اندر بے شمار جذبات، قربانیاں اور شفقت سموئے ہوتی ہے۔ وہ اپنی پوری زندگی اپنی اولاد کی خوشیوں، تعلیم، تربیت اور کامیابی کے لیے وقف کر دیتا ہے۔ اس کی محنت، دعائیں اور رہنمائی اولاد کے روشن مستقبل کی بنیاد بنتی ہیں۔ ہم سب پر فرض ہے کہ اپنے والد کی قدر کریں، ان کے ساتھ محبت، احترام اور حسنِ سلوک سے پیش آئیں اور ان کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہ کریں۔ والدین، خصوصاً باپ کی خدمت اور اطاعت نہ صرف دنیا میں سکون اور کامیابی کا ذریعہ ہے بلکہ آخرت میں بھی اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا بہترین وسیلہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جس گھر میں باپ کی عزت کی جاتی ہے، وہاں محبت، برکت، اتحاد اور خوشحالی کا ماحول قائم رہتا ہے، ان کی خدمت، محبت اور احترام میں کوئی کمی نہ آنے دیں، کیونکہ باپ جیسی عظیم نعمت کا نعم البدل دنیا میں موجود نہیں۔ (ریاض فردوسی)

آیت قرآن

۔۔۔اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ بے شک تم میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں لیکن وہ ڈرتے ہیں۔ (سورۃ التّوبۃ) :(56)

اللہ کی قدرت: عبرتناک انجام

قرآن کے بیان کے مطابق خدائی کا دعویٰ کرنے والے فرعون کی نافرمانی جب حد سے بڑھ گئی، تو اللہ تعالیٰ نے سمندر میں ڈوبا کر ہلاک کر دیا اور ساتھ ہی یہ اعلان کیا: کہ اس کی لاش کو آنے والے لوگوں کے لیے عبرت بناؤں گا، چنانچہ محققین کی رائے کے مطابق فرعون کی لاش ۱۸۸۱ء میں سمندر سے ملی، جو تقریباً تین ہزار ایک سو سولہ سال بعد سمندر سے نکالی گئی اور اتنی لمبی مدت گزرنے کے بعد بھی لاش کو گلنے سڑنے سے محفوظ رکھا، جو آج بھی مصر کے میوزیم میں موجود ہے، آخر وہ کون سی ذات ہے؟ جس نے سمندر میں بھی اس کی لاش کو محفوظ رکھا۔ یقیناً اللہ کی ذات بڑی قدرت والی ہے۔

ایک فرض کے بارے میں: وضو میں چمڑے کے موزے پر مسح کرنا

حضرت علیؓ فرماتے ہیں: میں نے حضور ﷺ کو موزے کے اوپر کے حصے پر مسح کرتے دیکھا۔ [ابوداؤد:162]

نوٹ: جب کسی نے باوضو چمڑے کا موزہ پہنا ہو، پھر وضو ٹوٹ جائے، تو وضو کرتے وقت ان موزوں کے اوپری حصے پر مسح کرنا ضروری ہے۔

ایک سنت کے بارے میں: متعلقین کی خبر گیری کرنا

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ اہل تعلق میں سے کوئی شخص اگر تین دن تک نہ آتا (یا اس سے ملاقات نہ ہوتی) تو آپ ﷺ اس کے متعلق معلومات فرماتے، اگر وہ باہر (سفر میں) ہوتا، تو اس کے لیے دعا کرتے، اگر وہ موجود ہوتا، تو آپ ﷺ اس سے ملاقات فرماتے، اگر بیمار ہوتا، تو اس کی عیادت فرماتے۔ [مسند ابی یعلیٰ :3335]

02 اکتوبر مہاتما گاندھی کے یومِ ولادت کے موقع پر خصوصی پیشکش
گاندھی کی تعظیم بھی۔۔۔



از: اختر جمال عثمانی۔ بارہ بنکی
(Mb.9450191754,

02 کتوبر 1869 کو گجرات کے پور بندر میں پیدا ہونے والے موہن داس کرم چند گاندھی صرف ہندوستان کی آزادی کی تحریک کے رہنما نہیں تھے، بلکہ ان شخصیات میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے سیاست کو اخلاق سے، طاقت کو عدم تشدد سے اور آزادی کو انسانی عزت سے جوڑا۔ ان کی وفات کو تقریباً آٹھ دہائیاں گزر چکی ہیں، مگر گاندھی آج بھی دنیا میں امن اور عدم تشدد کی علامت ہیں۔ کسی شخصیت کی اصل عظمت شاید یہی ہوتی ہے کہ اس کے جانے کے بعد بھی اس کے خیالات زندہ رہیں۔ گاندھی کے پاس نہ فوج تھی، نہ سرکاری خزانہ اور نہ جدید ہتھیار۔ ان کی قوت سچ، ستیہ گرہ، عدم تشدد اور عوامی اخلاقی طاقت تھی انہوں نے برطانوی سلطنت کے مقابلے میں عام آدمی کو کھڑا کیا اور ثابت کیا کہ آزادی اجتماعی جدوجہد، قربانی اور اخلاقی قوت سے بھی حاصل کی جاسکتی ہے۔ اسی لیے ان کی تحریک ہندوستان کی سرحدوں سے باہر بھی پہنچی اور دنیا بھر کی آزادی کی تحریکوں نے ان سے اثر لیا۔ گاندھی کے سیاسی فیصلوں اور بعض نظریات پر تنقید کی جاسکتی ہے۔ لیکن کسی کے خیالات سے اختلاف اور اس کے قتل کو درست قرار دینا دو بالکل مختلف باتیں ہیں۔ یہی بنیادی فرق آج گاندھی اور ناتھورام گوڈسے کی بحث میں دانستہ طور مٹانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اگرچہ مہاتما گاندھی بیسویں صدی کے ہندوستان کی عظیم ترین شخصیت تھے لیکن اپنی انسانی عظمت کے حوالے سے وہ سارے عالم کے لئے نشانِ راہ ہیں۔ کتنی حیرت اور افسوس کا مقام ہے کہ آج ان کے مخالفین ان کی اہنسا کو بزدلی سے تعبیر کرتے ہیں۔ آج بھی ان کے فلسفے پر عمل کر کے ہی ملک میں عدم برداشت اور تشدد کے ماحول پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

بیرسٹر ہو کر ہندوستان واپس لوٹنے کے بعد خوش قسمتی سے انھیں ایک معاملے میں بحیثیت وکیل جنوبی افریقہ جانا پڑا۔ وہاں ان کو ٹرین سے زبردستی اتارے جانے کا تلخ تجربہ بھی ہوا۔ انہوں نے وہاں رہنے والے ہندوستانی مزدوروں کو متحد کیا اور انکی عزت نفس مجروح کرنے والے قوانین کے خلاف مہم چلائی۔ وہاں چلائی گئی سول نافرمانی کی تحریک کی وجہ سے انھیں قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کرنا پڑیں۔ آخر کار انگریزوں کے تشدد پر گاندھی جی کے عدم تشدد کی فتح ہوئی۔ ان کی اس کامیابی سے ان کو عالم گیر شہرت حاصل ہوئی۔ اس کے بعد وہ ہندوستان واپس آگئے گاندھی جی نے انگریزی حکومت کے خلاف تحریک شروع کی۔ اور جلد ہی ان کی تحریک سارے ملک میں پھیل گئی۔ گاندھی جی کو کچھ ہی دن میں سارے ہندوستان میں بے پناہ مقبولیت حاصل ہوگئی۔ کانگریس پارٹی جو کبھی صرف امیروں کی پارٹی کہلاتی تھی گاندھی جی کی وجہ سے عوام کی پارٹی بن گئی۔ چھوا چھوت کے خلاف انہوں نے زبردست مہم چلائی۔ اس لعنت کو ختم کرنے کے لئے وہ لگاتار کوشاں رہے۔ اس کے لئے انہوں نے اچھوت سمجھے جانے والے طبقے کے لوگوں کے ساتھ کھانا بھی کھایا، اور انکے لئے مندروں کے دروازے کھولے جانے کی وکالت کی۔ تحریک خلافت میں شامل ہو کر نہ صرف انھوں نے مسلمانوں کا دل جیتا بلکہ آزادی کی تحریک کو وسعت بھی دی۔ مسلمانوں کی بہت بڑی تعداد نے ان کو اپنا پیشوا مانا۔

02 اکتوبر آتا ہے تو ملک ان کو یاد کرتا ہے ان کی تصویروں پر پھول چڑھائے جاتے ہیں وزیر اعظم نریندر مودی بھی گاندھی جینتی پر انھیں Fatther Of Nation کہہ کر خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور ان کے سچ اور عدم تشدد کو دنیا کا قابلِ احترام ورثہ قرار دیتے ہیں۔ لیکن کتنا حیرت انگیز ہے کہ آج بہت سے لوگ گاندھی جی کے قتل ناتھورام گوڈسے کو دیش بھگت قرار دیتے ہیں اور اس کی تعریف اور تحسین کرتے ہیں۔ دراصل فرقہ پرست جماعتوں اور متعصب لوگوں کا اثر و رسوخ پہلے بہت کم تھا لیکن ملک کی تقسیم نے اس کو اچانک بڑھنے کا موقع فراہم کر دیا تھا۔ انہوں نے عوام کو گاندھی جی سے بد دل کرنے کے لئے ان کے خلاف پروپیگنڈہ شروع کر دیا۔ ان کو مسلمانوں کا حامی اور ہندوؤں کا مخالف قرار دیا گیا۔ ملک کی تقسیم کا مجرم بھی کہا گیا اور پاکستان کا ہمدرد بتایا گیا۔ اسکے نتائج خطرناک ہی نکلنے تھے۔ فرقہ پرستوں کی نفرت یہاں تک پہونچی کہ ایک بار ان پر بم بھی پھینکا گیا۔ نفرت کے اس طوفان نے ان کے مخالفین کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں صلب کر لیں تھیں۔ گوڈسے نے 30 جنوری 1948 کو برلا ہاؤس میں پوجا کے لیے جاتے ہوئے گاندھی جی کو گولی ماردی۔ اس سے پہلے 20 جنوری کو بھی ان کے خلاف حملے کی سازش ہو چکی تھی۔ گوڈسے نے اپنے عمل کو سیاسی اور نظریاتی اعتراضات کے ذریعے درست ثابت کرنے کی کوشش کی، مگر مقدمے کے بعد اسے 15 نومبر 1949 کو پھانسی دے دی گئی۔ سوال یہ ہے کہ تقریباً اسی برس بعد بھی کچھ لوگ اس قتل کو کارنامہ، قربانی یا حب الوطنی کیوں قرار دیتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے جس ذہنیت سے متاثر ہو کر گوڈسے نے قتل کیا تھا وہ پھلتی پھولتی رہی اور اب ایک نہایت تناور شکل اختیار کر گئی ہے۔ گوڈسے کا تعلق پہلے آر ایس ایس سے تھا بعد میں ہندو مہا سبھا سے جڑاؤ ہوا۔ مہاتما گاندھی کے قتل کے بعد وزیر داخلہ سردار پٹیل نے آر ایس ایس پر پابندی لگادی تھی ان کا کہنا تھا ''گاندھی کے قتل کے لئے وہ فرقہ وارانہ زہر ذمہ دار ہے جسے پورے ملک میں پھیلایا گیا ہے''۔ حالانکہ آر ایس ایس نے صفائی دی کہ ناتھورام گوڈسے کافی پہلے آر ایس ایس چھوڑ چکا تھا۔

گاندھی جی اور گوڈسے آج دو افراد سے زیادہ دو نظریات کی علامت بن چکے ہیں۔ گاندھی سچ، عدم تشدد، مذہبی رواداری، ہندو مسلم اتحاد اور کمزور انسان کے حق کی علامت ہیں، جبکہ گوڈسے کو بعض حلقے اس شخص کے طور پر پیش کرتے ہیں جس نے تقسیم کے ذمہ دار سمجھے جانے والے گاندھی کو سزا دی۔ یہاں ایک نمایاں تضاد سامنے آتا ہے۔ جب ہندوستان کا کوئی وزیر اعظم دنیا کے سامنے امن اور عدم تشدد کی بات کرتا ہے تو گاندھی کا ذکر تقریباً ناگزیر ہو جاتا ہے۔ لیکن ملک کے اندر صورت حال کا دوسرا رخ بھی موجود ہے۔ گزشتہ برس میرٹھ میں ہندو مہا سبھا سے وابستہ ایک پروگرام میں گوڈسے کو خراج پیش کیا گیا، گاندھی کے قتل کی تحسین کی گئی اور حکومت سے گاندھی کا ''Father of the Nation'' لقب واپس لینے کا مطالبہ کیا گیا۔ گزشتہ برسوں میں گوڈسے کے مجسموں، اس کے نام پر تقریبات، گاندھی کے پتلے پر گولی چلانے کی نمائش اور ''گوڈسے زندہ باد'' جیسے نعروں کے واقعات بھی سامنے آتے رہے ہیں۔ ساتھ ہی گاندھی کو تقسیم کا واحد ذمہ دار ثابت کرنے کی کوشش جاری رہی ہے۔ حالانکہ تقسیم ہند کسی ایک شخص کے فیصلے کا نتیجہ نہیں تھی۔ اس کے پیچھے برطانوی سامراج کی سیاست، مسلم لیگ کا دو قومی نظریہ، ہندو مسلم کشیدگی، کانگریس اور مسلم لیگ کے اختلافات، 1940 کی دہائی کے حالات اور برطانوی حکومت کی جلد بازی سمیت کئی عوامل کارفرما تھے۔ حقیقت یہ ہے کہ گاندھی تقسیم کے حامی نہیں تھے۔ وہ آخری وقت تک ہندو مسلم اتحاد کے لیے کوشاں رہے۔ جب دہلی میں آزادی کا جشن منایا جارہا تھا، وہ فرقہ وارانہ خونریزی کے درمیان نواکھالی میں امن قائم کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ سیاسی اختلاف کا جواب قتل نہیں ہوسکتا۔ کسی شخص کو یہ حق نہیں دیا جاسکتا کہ وہ خود جج، خود عدالت اور خود جلاد بن جائے۔ اگر ہر فرد اپنے مخالف کو ملک دشمن، قوم دشمن یا مذہب دشمن قرار دے کر اس کے قتل کو جائز سمجھنے لگے تو معاشرہ قانون کے بجائے انتقام کے اصول پر چلنے لگے گا۔ آج گاندھی کے قتل کو درست قرار دینے والا کل کسی دوسرے رہنما کے قتل کو بھی اسی طرح سے جائز ٹھہرا سکتا ہے۔ تشدد کبھی ایک طرف نہیں رکتا ہے۔

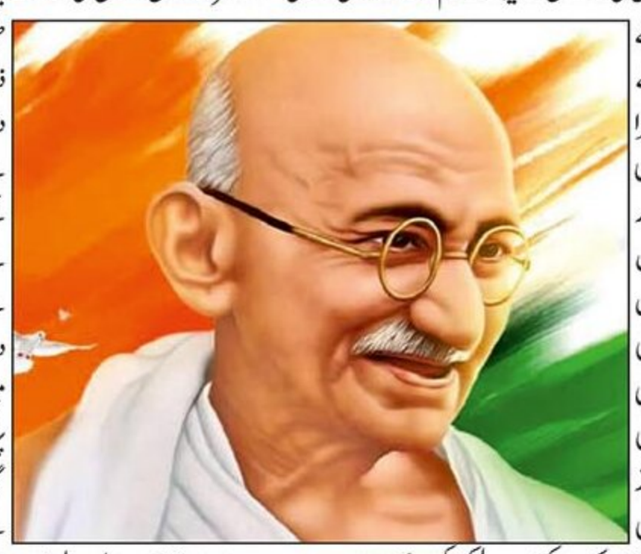

گاندھی کے عدم تشدد کو بزدلی کہنا بھی تاریخ سے ناواقفیت ہے۔ آزادی کی جنگ میں گوڈسے کا کردار کیا تھا۔ برطانوی حکومت کے خلاف وہ عوامی تحریکیں، جن میں کروڑوں ہندوستانی شریک ہوئے، ان میں گوڈسے کہاں کھڑا تھا۔ آج کا دوغلا پن یہی ہے کہ ایک طرف گاندھی کو دنیا کے سامنے ہندوستان کی امن پسند تہذیب کی علامت کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، دوسری طرف بعض حلقوں میں گوڈسے کی تعریف اور تحسین ہوتی ہے۔ گاندھی کو ''بابائے قوم'' کہنا ہو یا نہ کہنا ہو، ان کی تاریخی اہمیت کسی سرکاری لقب کی محتاج نہیں، اسے کسی لقب سے نہ بڑا کیا جاسکتا ہے نہ چھوٹا۔ اسی طرح گوڈسے کو محبِّ وطن کہہ دینے سے وہ آزادی کا مجاہد نہیں بن جاتا۔ گوڈسے نے ایک گاندھی کو قتل کیا تھا، مگر اگر معاشرہ نفرت کو قبول کر لے تو ہر دور میں نئے گوڈسے پیدا ہوتے رہیں گے۔ آج بھی ایک طرف گاندھی کھڑے ہیں، ہاتھ میں کوئی ہتھیار نہیں، زبان پر سچ اور سامنے نفرت کا طوفان؛ دوسری طرف گوڈسے ہے، جس کی پہچان ہی گاندھی کے قتل سے ہے۔ اب فیصلہ ہمارے معاشرے کو کرنا ہے۔ مہاتما گاندھی کے قتل کو جائز ٹھہرانے کے لئے جو دلائل برسہا برس تک سرگوشیوں میں دئے جاتے رہے وہی دلائل اب بہ بانگ دہل دئے جارہے ہیں۔ جس ناتھورام گوڈسے پر لعنت بھیجی جاتی رہی تھی، کھلے عام اس کی حمایت کے بارے میں بولنے کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا تھا اس کی حمایت میں بڑے بڑے پروگرام منعقد کئے جا رہے ہیں۔ ان پروگراموں میں گوڈسے کی عظمت کے گیت گائے جاتے ہیں اور گاندھی پر لعن طعن کی جاتی ہے۔ لاکھوں لوگ سوشل میڈیا پر گوڈسے ہمارا ہیرو ہے'' جیسے جملے ٹرینڈ کرا رہے ہیں اور گاندھی کی تضحیک اور توہین کرتے ہوئے کروڑوں میسج سوشل میڈیا پر آرہے ہیں، اس کے باوجود بہت سے لوگوں اور کچھ سیاسی رہنما ساری دنیا میں انکے احترام سے مجبور ہو کر دل پر جبر کرتے ہوئے گاندھی جی کو رسمی تعظیم بھی دیتے ہیں اور دل سے گوڈسے کی تحسین بھی کرتے ہیں۔

☆☆☆

اختر جمال عثمانی، دیوہ روڈ، رفیع نگر۔ بارہ بنکی
Mb.+919450191754
Email: akhtar.jamal.usmani@gmail.com

جہاں بینی مری فطرت ہے لیکن۔۔۔

نذیر کاشمیری

ہدایت اور رحمت!

سورہ الفاتحہ ہر نمازی کیلئے ہر رکعت میں پڑھنا ضروری ہے۔ فاتحہ کے آخر میں بندہ اللہ سے دعا کرتا ہے کہ اللہ اسے سیدھی راہ پر چلا اس راہ پر جن پر تیرا انعام واکرام ہوا، ان لوگوں کی راہ پر نہیں جو معتوب ہوئے اور گمراہ ہوئے۔ بندہ کی دعا کے جواب میں اللہ سارے قرآن کی شکل میں جواب دیتا ہے یہ ہے سیدھی راہ گویا سورہ فاتحہ بندہ کی جانب سے دعا ہے اور پورا قرآن جواب دعا ہے۔ قرآن کی کئی سورتوں میں صاف صاف طریقہ سے بتایا گیا ہے کہ ہدایت کیا ہے اور ہدایت کا راستہ کیا ہے اور یہ راستہ کن لوگوں کو ملتا ہے اور کن لوگوں کو نہیں ملتا ہے۔ سورہ لقمان میں سورہ بقرہ کی شروع کی آیتوں کی طرح اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

''الم- یہ کتاب حکیم کی آیات ہیں، ہدایت اور رحمت نیکو کار لوگوں کیلئے، جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے راہ راست پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں''۔ (آیت:۱-۵)

یعنی ایسی کتاب کی آیات جو حکمت سے لبریز ہے جس کی ہر بات حکیمانہ ہے۔ یعنی یہ آیات راہِ راست کی طرف رہنمائی کرنے والی ہیں جو حسن عمل کا طریقہ اختیار کرتے ہیں، جو نیک بننا چاہتے ہیں، جنھیں بھلائی کی جستجو ہے، جن کی صفت یہ ہے کہ برائیوں پر جب انھیں متنبہ کر دیا جائے تو ان سے رک جاتے ہیں اور خیر کی راہیں جب ان کے سامنے کھول کر رکھ دی جائیں تو ان پر چلنے لگتے ہیں۔ رہے بدکار اور شر پسند لوگ تو وہ نہ اس رہنمائی سے فائدہ اٹھائیں گے نہ اس رحمت میں سے حصہ پائیں گے۔ یہ مراد نہیں ہے کہ جن لوگوں کو ''نیکو کار'' کہا گیا ہے وہ بس انہی تین صفات کے حامل ہوتے ہیں۔ دراصل پہلے ''نیکو کار'' کا عام لفظ استعمال کر کے اس امر کی طرف اشارہ کیا گیا کہ وہ ان تمام برائیوں سے رکنے والے ہیں جن سے یہ کتاب روکتی ہے اور ان سارے نیک کاموں پر عمل کرنے والے ہیں جن کا یہ کتاب حکم دیتی ہے۔ پھر ان ''نیکو کار'' لوگوں کی تین اہم صفات کا خاص طور پر ذکر کیا گیا جس سے یہ ظاہر کرنا مقصود ہے کہ باقی ساری نیکیوں کا دارومدار انہی تین چیزوں پر ہے۔ وہ نماز قائم کرتے ہیں، جس سے خدا پرستی و خدا ترسی ان کی مستقل عادت بن جاتی ہے۔ وہ زکوٰۃ دیتے ہیں جس سے ایثار و قربانی کا جذبہ ان کے اندر مستحکم ہوتا ہے، متاعِ دنیا کی محبت دبتی ہے اور رضائے الٰہی کی طلب ابھرتی ہے اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں، جس سے ان کے اندر ذمہ داری جواب دہی کا احساس ابھرتا ہے، جس کی بدولت وہ اس جانور کی طرح نہیں رہتے جو چراگاہ میں چھوٹا پھر رہا ہو، بلکہ اس انسان کی طرح ہو جاتے ہیں جسے یہ شعور حاصل ہو کہ میں خود مختار نہیں ہوں، کسی آقا کا بندہ ہوں اور اپنی ساری کارگزاریوں پر اپنے آقا کے سامنے مجھے جواب دہی کرنی ہے۔ ان تین خصوصیات کی وجہ سے یہ ''نیکو کار'' اس طرح کے نیکو کار نہیں رہتے جن سے اتفاقاً نیکی سرزد ہو جاتی ہے اور بدی بھی اسی شان سے سرزد ہو سکتی ہے جس شان سے نیکی سرزد ہوتی ہے۔ اس کے برعکس یہ خصوصیات ان کے نفس میں ایک مستقل نظام فکر و اخلاق پیدا کر دیتی ہیں جس کے باعث ان سے نیکی کا صدور باقاعدہ ایک ضابطہ کے مطابق ہوتا ہے اور بدی سرزد ہوتی بھی ہے تو محض ایک حادثہ کے طور پر ہوتی ہے۔ کوئی گہرے محرکات ایسے نہیں ہوتے جو ان کے نظام فکر و اخلاق سے ابھرتے اور ان کو اپنے اقتضائے طبع سے بدی کی راہ پر لے جاتے ہیں۔ جس زمانہ میں یہ آیات نازل ہوئی ہیں اس وقت کفار مکہ یہ سمجھتے تھے اور علانیہ کہتے بھی تھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی اس دعوت کو قبول کرنے والے لوگ اپنی زندگی برباد کر رہے ہیں۔ اس لئے حصر کے ساتھ اور پورے زور کے ساتھ فرمایا گیا کہ ''یہی فلاح پانے والے ہیں'' یعنی یہ برباد ہونے والے نہیں ہیں جیسا کہ تم اپنے خیالِ خام میں سمجھ رہے ہو بلکہ دراصل فلاح یہی لوگ پانے والے ہیں اور اس سے محروم رہنے والے وہ ہیں جنھوں نے اس راہ کو اختیار کرنے سے انکار کیا ہے۔ (ترتیب: عبدالعزیز)

صرف عمر ہی نہیں،
پیٹ کی چربی بھی مردانہ ہارمون کو متاثر کرتی ہے: تحقیق

ایک حالیہ سائنسی جائزے میں انکشاف ہوا ہے کہ مردوں میں ٹیسٹوسٹیرون ہارمون کی کمی کا تعلق صرف عمر بڑھنے سے نہیں، بلکہ پیٹ کے اندرونی حصے میں اعضا کے گرد جمع ہونے والی چربی بھی ہارمون کی سطح کم کرنے میں زیادہ اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ محققین نے 20 سے 59 سال عمر کے تقریباً 5 ہزار امریکی مردوں کے صحت سے متعلق اعداد و شمار کا تجزیہ کیا۔ تحقیق میں پیٹ کے اندرونی حصے میں جمع ہونے والی چربی میں اضافے اور ٹیسٹوسٹیرون کی کم سطح کے درمیان مضبوط تعلق پایا گیا۔ یہ تحقیق امریکن جرنل آف اینڈوکرائن سوسائٹی میں شائع ہوئی ہے۔

اندرونی پیٹ کی چربی

تحقیق کے مطابق اندرونی پیٹ کی چربی، یعنی جگر، معدے اور آنتوں جیسے اندرونی اعضا کے گرد جمع ہونے والی گہری چربی، اس عمر کے مردوں میں ٹیسٹوسٹیرون کی کمی کی عمر کے مقابلے میں زیادہ درست نشاندہی کر سکتی ہے جنہیں اس تحقیق میں شامل کیا گیا تھا۔ امریکی فوج کے ماحولیاتی طب کے تحقیقی ادارے سے وابستہ محققین کارل فریڈل اور ایڈم پوٹر نے نتیجہ اخذ کیا کہ اندرونی پیٹ کی چربی کو امریکی مردوں میں موٹاپے سے منسلک ٹیسٹوسٹیرون کی کمی کا بنیادی اشاریہ ہونا چاہیے۔

عمر فیصلہ کن عامل نہیں

مردوں میں مردانہ ہارمون ٹیسٹوسٹیرون کی سطح عموماً 35 سال کی عمر کے لگ بھگ بتدریج کم ہونا شروع ہو جاتی ہے، تاہم محققین کا کہنا ہے کہ یہ سست کمی شاید سب سے اہم عامل نہ ہو۔ چربی کی تقسیم کو مدنظر رکھنے کے بعد تحقیق میں شامل عمر کے افراد میں عمر اور ٹیسٹوسٹیرون کی سطح کے درمیان محدود تعلق سامنے آیا، جبکہ اندرونی پیٹ کی چربی کی موجودگی ہارمون کی کمی سے زیادہ مضبوطی سے منسلک پائی گئی۔ یہ نتائج سابقہ تحقیقات سے بھی مطابقت رکھتے ہیں، جن میں نشاندہی کی گئی تھی کہ وزن اور جسم میں چربی کا بڑھنا ٹیسٹوسٹیرون پر عمر بڑھنے کے مقابلے میں زیادہ اثر ڈال سکتا ہے۔

مزید 10 سال عمر بڑھنے کے برابر

سابقہ سائنسی مطالعات سے ظاہر ہوا ہے کہ باڈی ماس انڈیکس (BMI) میں 4 سے 5 پوائنٹس کا اضافہ ٹیسٹوسٹیرون کی سطح میں ایسی کمی سے منسلک تھا جو تقریباً 10 سال عمر بڑھنے کے اثر کے برابر ہے۔ ویب سائٹ سائنس الرٹ نے یہ رپورٹ کیا۔ سابقہ تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا ہے کہ عمر کے ساتھ ٹیسٹوسٹیرون کی سطح میں کمی لازمی نہیں ہوتی، بلکہ تمباکو نوشی اور صحت کی عمومی حالت، بالخصوص موٹاپا اور ڈپریشن، اس کمی کی ایک

سری نگر کے چنتن شِوِر میں للتیا للت کے تین طنزیہ کتابوں کی رسمِ رونمائی

سری نگر/ یکم اکتوبر/ (پریس ریلز) سری نگر چنتن شِوِر کے تیسرے اور آخری روز ہوٹل گرووِ



ان، راجباغ سری نگر میں منعقدہ اجلاس کے دوران ڈاکٹر للتیا للت کی تین طنزیہ کتابوں ''دل اور دہلی کی گرمی''، ''پانڈے جی اور ان کے ساتھیے لوچے'' اور ''پانڈے جی اور چنگ کلاسز'' کی رونمائی کی گئی۔ اس موقع پر ڈاکٹر للتیا للت پر مرکوز ادبی رسالے ''انورت'' کا خصوصی شمارہ بھی جاری کیا گیا۔ تین روزہ سری نگر چنتن شِوِر کا انعقاد ''ویانگ یاترا'' اور جموں وکشمیر ہندی اکیڈمی کے اشتراک سے کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت ڈاکٹر پریم جنمے جیانے کی، جبکہ ڈاکٹر رمیش سینی مہمانِ خصوصی اور پشال نرمل خصوصی مہمان کی حیثیت سے موجود رہے۔ اس موقع پر مقررین نے ڈاکٹر لالی تیالالیت کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے طنز کو عصرِ حاضر کے متنوع تجربات، سماجی بے اعتدالیوں اور بدلتے شہری ماحول سے جوڑ کر اپنی منفرد تخلیقی شناخت قائم کی ہے۔ اجلاس میں ''طنزیہ تنقید کی موجودہ صورتِ حال'' کے موضوع پر سنجیدہ اور بامعنی گفتگو ہوئی۔ ڈاکٹر رمیش سینی نے عصری طنز کے تنقیدی پہلوؤں، اس کے مسائل اور بدلتے ادبی منظرنامے میں اس کے کردار پر اظہارِ خیال کیا۔ ڈاکٹر پریم جنمے جیانے طنزیہ تنقید کی روایت اور موجودہ صورتِ حال پر تفصیلی گفتگو کی، جبکہ ڈاکٹر رنوجے راؤ نے طنزیہ تنقید پر تحقیقی مقالہ پیش کیا، جسے شرکاء نے سراہا۔ تین روزہ چنتن شِوِر کے دوران ملک کے مختلف حصوں سے آئے ادیبوں اور طنز نگاروں نے طنز کی موجودہ صورتِ حال، طنزیہ تنقید، علاقائی زبانوں میں طنز اور عصرِ حاضر کے معاشرے میں طنز کے کردار سمیت مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال کیا۔ اختتامی اجلاس میں ہماچل پردیش سے تعلق رکھنے والے ادیبوں نے اپنی تخلیقات پیش کر کے سامعین کو محظوظ کیا۔ اختتام پر منتظمین کی جانب سے شریک ادیبوں میں اسناد تقسیم کی گئیں اور کہا گیا کہ سری نگر چنتن شِوِر نے جموں وکشمیر کی سرزمین پر ملک بھر کے طنز نگاروں کو ادبی مکالمے اور فکری تبادلے کے لیے ایک مشترکہ پلیٹ فارم فراہم کیا۔

ہائی اسکول بنوت میں اساتذہ کے لیے لائف اسکلز تربیتی پروگرام منعقد

پونچھ/ یکم اکتوبر/ شیراز احمد میر/ کلسٹر ہوائز ہائر سیکنڈری اسکول پونچھ کے ماتحت مختلف اسکولوں کے اساتذہ کے لیے ہائی اسکول بنوت میں لائف اسکلز ڈیولپمنٹ کے موضوع پر ایک روزہ تربیتی پروگرام منعقد کیا گیا۔ پروگرام کا اہتمام پرنسپل و کلسٹر ہیڈ ہوائز ہائر سیکنڈری اسکول پونچھ انور خان کی رہنمائی اور نگرانی میں کیا گیا، جس کا مقصد اساتذہ کو ایسی عملی مہارتوں اور تدریسی طریقہ کار سے روشناس کرانا تھا جن کے ذریعے طلبہ کی ہمہ جہت شخصیت سازی کو مؤثر بنایا جا سکے۔ پروگرام کا افتتاح انور خان نے کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ تعلیم کا مقصد صرف نصابی علم اور امتحانات میں کامیابی حاصل کرنا نہیں بلکہ طلبہ کو عملی زندگی کے چیلنجز کا سامنا کرنے کے لیے تیار کرنا بھی ہے۔ انہوں نے خود آگاہی، خود اعتمادی، ذمہ دارانہ رویے، جذباتی توازن، سماجی شعور اور بہتر فیصلہ سازی کو طلبہ کی شخصیت کی تعمیر کے لیے اہم قرار دیا۔ اس موقع پر زونل ایجوکیشن آفیسر پونچھ شوکت علی اور سینئر لیکچرر اعجاز حسین شاہ بھی موجود تھے۔ تربیتی پروگرام میں کلسٹر کے مختلف اسکولوں سے 25 سے زائد اساتذہ نے شرکت کی۔ تربیتی نشستیں ستویر سنگھ، کلیدی ریسورس پرسن وانچارج ہائی اسکول بنوت اور ہرسمرن سنگھ، کلیدی ریسورس پرسن نے منعقد کیں۔ اس دوران زندگی کی 11 بنیادی مہارتوں، جن میں خود آگاہی، ہمدردی، تنقیدی و تخلیقی سوچ، فیصلہ سازی، مسائل کا حل، مؤثر ابلاغ، باہمی تعلقات، ذہنی دباؤ اور جذبات سے نمٹنے سمیت تعلقات کے مؤثر انتظام کو شامل کیا گیا۔



از نیابت کنگن

عنوان: درخواست منجانب: فاروق احمد پختون ولد عبدل غنی پختون
ساکنہ موضع وانگت تحصیل کنگن بغرض حصول RBA سرٹیفکیٹ بحق فرزند بنام
عاصف فاروق پختون

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست دفتر ھذاء میں بغرض حصول RBA سند پیش کی ہے۔ رپورٹ پٹواری سے عیاں ہے کہ سائل دہ ہذا کا مستقل سکونت دار ہے اور سائل نے دہ ہذا سے کوئی ترک سکونت نہیں کی ہے۔ سائل پچھلے پندرہ سالوں سے دہ ہذا میں مستقل طور رہائش پذیر ہیں۔ سائل کا کنبہ بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام افراد کنبہ معہ ولدیت	عمر تخمیناً	پیشہ	آمدنی
۱	فاروق احمد پختون ولد عبدل غنی	45 سال	ملازم سرکار	LPC
۲	ملکہ بیگم زوجہ فاروق احمد	45 سال	گھریلو کام	
۳	عازم فاروق پسر	16 سال	زیر تعلیم	
۴	عاصف فاروق پسر	14 سال	زیر تعلیم	
۵	فرحت آرہ دختر	12 سال	زیر تعلیم	
۶	محمد اذان پسر	08 سال	زیر تعلیم	

سرٹیفکیٹ زیر بحث اجراء کرنے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر دفتر ہذا کو پیش کرے۔ بعد گذرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار کنگن)

---

* بجلی کنکشن میں نام کی تبدیلی *

مظہرہ بختی بیگم بیوہ سناواللہ موچی ساکنہ ھوڑ پورہ نگری بزریعہ اخبار ہر خاص وعام کو مطلع کرتی ھوں کہ سائلہ کے گھریلو بجلی کنکشن زیر کنزیومر آئی ڈی نمبر 0214010015271 جوکہ سائلہ کے مرحوم شوہر سناواللہ موچی کے نام درجہ ھے۔ چونکہ سائلہ کا شوہر کچھ سال پہلے فوت ھوچکا ھے۔ اس وقت سائلہ کے گھریلو راشن کارڈ بھی سائلہ کے نام ہی درجہ ھے۔ اس لیے جو سائلہ کا گھریلو بجلی کنکشن موجودہ وقت مین سائلہ کے شوہر کے نام درجہ ھے۔ اس کو تبدیل کر کے سائلہ کو اپنے نام اندراج کروانا مطلوب ھے۔ اس بارے میں اگر کسی بھی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اپنے عذرات سات (7) یوم کے اندر اندر اے ای ای AEE الیکٹرک سب ڈویژن ہندواڑہ کے دفتر میں پیش کرے۔ میعاد گزرنے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہین ہوگا۔

المشتہر:- بختی بیگم بیوہ سناواللہ موچی
ساکنہ:- ھوڑ پورہ نگری تحصیل:- ہندواڑہ ضلع کپواڑہ

اطلاع عام

بجلی کنکشن زیر کنزیومر آئی ڈی نمبر: 0214010012243 جو اس وقت عالم دین بجاڑ کے نام درج ہے کو اب غلام دین بجاڑ ولد حاکم دین بجاڑ ساکنہ Satkoji کے نام کرانا مطلوب ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو 7 ردن کے اندر اندر PDD سب ڈویژن ہندواڑہ کے دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

غلام دین بجاڑ ولد حاکم دین بجاڑ ساکنہ Satkoji

از نیابت چھٹی بانڈی باندی پورہ

بااجلاس پیر ریاض احمد نائب تحصیلدار ا ایگزیکیٹیو مجسٹریٹ درجہ اول
مورخہ: یکم اکتوبر 2026ء

مضمون:- کاغذات بردرخواست غلام احمد بٹ ولد محمد کمال بٹ ساکنہ موضع چھٹی بانڈی تحصیل وضلع بانڈی پورہ بغرض حصول (RBA) آر بی اے تحت SRO-294 سرٹیفکیٹ بحق پسر شاکر احمد بٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ عنوان الصدر میں سائل کے کاغذات باحصول سند (RBA) آر بی اے دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہیں۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمول ریکارڈ پٹوار طلب کیا گیا ہے۔ جس میں عیان ہوتا ہے۔ کہ سائل دھ ھذا کا مستقل سکونت دار ہے۔ سائل کے افراد کنبہ پچھلے پندرہ برسوں سے دھ ھذا میں سکونت کرتے آرہے ہیں۔ سائل کا کنبہ بزیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نمبر شمار.	نام افراد کنبہ	رشتہ	پیشہ	عمر تخمیناً
1.	غلام احمد بٹ ولد محمد کمال بٹ	صاحب خانہ	پنشنر	62 سال
2.	امینہ بیگم زوجہ غلام احمد بٹ	زوجہ	گھریلو کام	60 سال
3.	شاکر احمد بٹ ولد غلام احمد بٹ	پسر	پراویٹ نوکری	30 سال
4.	شگفتہ بانو دختر غلام احمد بٹ	دختر	زیر تعلیم	28 سال

ان کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ میں نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی مبلغ تنتیس ہزار باون (Rs=33052/-) روپے تک پائی گئی ہے۔ سند زیر بحث اجراء کرنے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو سات یوم کے اندر دفتر ھذا میں دفتری اوقات کے دوران پیش کریں۔ معیاد گزرنے کے بعد کوئی بھی عذر قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر نائب تحصیلدار چھٹی بانڈی باندی پورہ

از نیابت بانڈی پورہ بااجلاس نائب تحصیلدار بانڈی پورہ
مورخہ: یکم اکتوبر 2026ء

عنوان: کاغذات بردرخواست از جانب نسیمہ ملک زوجہ میر سہیل تبسم، دختر غلام رسول ملک، ساکن بانڈی پورہ عرض کرنے نام کی درستی بابت J&KHRM پورٹل بحق خود

اشتہار عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت فیلڈ عملہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ بروئے رپورٹ فیلڈ عملہ، سائلہ موضع بانڈی پورہ کی سکونت دار ہے۔ بروئے رپورٹ فیلڈ عملہ، سائلہ کا نام سروس بک، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن میں انگریزی حروف میں Naseemah Malik اندراج ہوا ہے، جب کہ J&KHRM پورٹل پر سائلہ کا نام Naseema Malik اندراج ہوا ہے۔
بروئے سند ڈومیسائل سرٹیفکیٹ، آدھار و اسکول ریکارڈ، میں سائلہ کا نام Naseemah Malik اندراج ہے۔ بروئے چوکیدار علاقہ رپورٹ، Naseemah Malik و Naseema Malik ایک ہی فرد ہے۔ سائلہ مذکور اب اس وقت One and Same Person Certificate حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی بھی شخص کو کوئی بھی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ میعاد گزرنے بعد دفتر ہذا کو کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
تحریر الصدور۔ نائب تحصیلدار بانڈی پورہ

از نیابت گنڈ۔ بااجلاس نائب تحصیلدار گنڈ ا ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول۔

عنوان: درخواست منجانب وسیم یوسف ولد محمد یوسف بٹ ساکنہ ریول تحصیل گنڈ ضلع گاندربل بمراد حصول RBA سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست دفتر ھذا میں پیش کیا ھے۔ اس بارے میں رپورٹ و دیگر کاغذات پٹواری حلقہ سے طلب کیا گیا ہے۔ رپورٹ سے عیاں ہوتا ہے کہ سائل موضع دھ میں مستقل طور سکونت پزیر ہے اور گذشتہ پندران برسوں سے دھ ھذاء میں مسلسل طور پر اہل وعیال کے ساتھ رہائش کرتا چلا آرہا ہے۔ کنبہ کی سالانہ آمدنی 72000 ہے اور تفصیل کنبہ بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	رشتہ	عمر	پیشہ
۱	محمد یوسف بٹ	سربراہ کنبہ	52 سال	مزدوری
۲	حفیظہ بیگم	زوجہ	48 سال	گھریلو کام
۳	وسیم یوسف	پسر	26 سال	زیر تعلیم

اگر سائل کے حق میں بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اپنا تحریری عذر دفتر ھذا میں سات یوم کے اندر پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار گنڈ

Correction in Aadhar Card

I, Mushtaq Ahmad Bokda, Father of Khushboo Mushtaq, Resident of Sumbal Bala, Tehsil Gund, District Ganderbal, do hereby solemnly affirm and declare : That Aadhaar Number of my daughter is 908632678163. That due to an inadvertent error, her name has been wrongly recorded in Aadhaar Card as "Kashboo Mushtaq". That her correct and actual name is "Khushboo Mushtaq", which is reflected in her other valid documents. That both the names mentioned above refer to one and the same person, i.e., herself. That I request the concerned authorities to update/correct her name in Aadhaar records from "Kashboo Mushtaq" to "Khushboo Mushtaq".

Correction in Aadhar Card

I, Mushtaq Ahmad Bokda, Father of Anjuman Mushtaq, Resident of Sumbal Bala, Tehsil Gund, District Ganderbal, do hereby solemnly affirm and declare: That Aadhaar Number of my daughter is 600315905482. That due to an inadvertent error, her name has been wrongly recorded in Aadhaar Card as "Arjuman Mushtaq". That her correct and actual name is "Anjuman Mushtag", which is reflected in her other valid documents. That both the names mentioned above refer to one and the same person, i.e., herself. That I request the concerned authorities to update/ correct her name in Aadhaar records from "Arjuman Mushtaq" to. "Anjuman Mushtaq"

IN THE COURT OF JUDICIAL MAGISTRATE HANDWARA

File No.: _____ D.O.I.: _____

In the case of:
Aazim Aijaz Khan (Minor) through his Father Aijaz Ahmad Khan, Resident of Shanoo, Tehsil Langate, Distt. Kupwara.
Through Advocate Hilal Ahmad Malik
Registrar Birth and Deaths / Block Development Officer / Registrar Births and Deaths, Qalamabad

NOTICE TO GENERAL PUBLIC
CORAM: MR. ALTAF AHMAD MIR
J.O. Code: JK 00277
NOTICE

1. Whereas as the above mentioned applicant has filed an application above mentioned for issuance of date of birth certificate in favour of Aazim Aijaz Khan, S/o Aijaz Ahmad Khan, R/o Shanoo, Tehsil Langate, Distt. Kupwara. In this regard, notice is hereby given to general public and all concerned that if any person has any objections for issuance of date of birth certificate in favour of applicant, he or she may file objections before this Hon'ble Court through himself or herself or his/her Attorney on or before 10.10.2026, failing which the application shall be heard and decided accordingly.
2. The instant publication is issued for publication in daily newspaper.

Judicial Magistrate 1st Class
Handwara

از نیابت لنگیٹ

درخواست از جانب: محمد اشرف بٹ ولد غلام حسن بٹ ساکنہ اودھی پورہ تحصیل لنگیٹ
بمراد اجرائی ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ بغرض حصول میڈیکل Reimbursement

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر کی نسبت سائل کی مثل دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ بروئے رپورٹ عملہ فیلڈ سائل محکمہ ایجوکیشن میں بحیثیت Library Assistant کام کر رہا ہے اور اپنی دختر مہوش النساء جو کہ گردے کی بیماری میں مبتلا ہے۔ اس کے علاوج کیلئے Medical Reimbursement حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کے مخصرگان بذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ ہمراہ سائل
۱	زبیدہ بیگم	45 سال	زوجہ
۲	سہرش النساء	24 سال	دختر
۳	مہوش النساء	22 سال	دختر
۴	عبدالباسط	19 سال	پسر سائل

اس کے علاوہ اور کوئی ڈیپنڈنٹ نہیں جتلایا گیا ہے۔ اگر کسی شخص یا اشخاص کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء ہونے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات یوم کے اندر اندر دفتر ھذا میں پیش کرے۔ بعد گذرنے معیاد کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار لنگیٹ)

از نیابت پرنپلان بااجلاس ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: حربت بیگم زوجہ عبدل احمد ساکنہ موضع دواراں
بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع دواراں میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	حربت بیگم بیوہ عبدل احمد	62 سال	گھریلو کام	
۲	رخسارا احمد	38 سال	مزدوری	
۳	یاصر عرفات	32 سال	مزدوری	
۴	اسرار احمد	30 سال	مزدوری	
۵	کفیل احمد	20 سال	زیر تعلیم	
۶	امرتبہ بیگم	24 سال	گھریلو کام	
۷	راضیہ بیگم	26 سال	گھریلو کام	
۸	ابرار احمد	25 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ ..... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار پرنپلان)

از نیابت پرنپلان بااجلاس ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: حربت بیگم زوجہ عبدل احمد ساکنہ موضع دواراں
بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع شیروانی پورہ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	عبدل کمال لون	65 سال	دوکانداری	
۲	مسماۃ فاطمہ بیگم زوجہ	58 سال	گھریلو کام	
۳	محمد وحید لون پسر	33 سال	زیر تعلیم	
۴	پروینہ بانو دختر	28 سال	گھریلو کام	
۵	اعجاز احمد لون پسر	26 سال	زیر تعلیم	
۶	عادل کمال لون پسر	20 سال	زیر تعلیم	
۷	سالک کمال پسر	17 سال	زیر تعلیم	
۸	نسیمہ بیگم زوجہ محمد وحید لون	32 سال	گھریلو کام	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر ذرعی مبلغ Rs.13000/- ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بجہامہ)

از نیابت ہندوارہ (بی)

درخواست از جانب: عباس احمد وانی، زاہد بشیر وانی پسران بشیر احمد وانی
ساکنان سوڈل بغرض حصول RBA سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر کے نسبت سائلان صدر کی درخواست نسبت حصول RBA سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں زیر سماعت ہے۔ سائلان کے کنبہ کی ماہانہ آمدنی مبلغ ..... روپیہ تک ہے۔ سائلان قوم وانی سے تعلق رکھتے ہیں۔ سائلان کے کنبہ کی تفصیل بروئے رپورٹ پٹواری بذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	عمر	پیشہ	سکونت
۱	بشیر احمد وانی ولد غلام نبی وانی	59 سال	سرکاری ملازم	
۲	حنیفہ بیگم زوجہ بشیر احمد وانی	55 سال	گھریلو کام	
۳	عباس احمد وانی پسر بشیر احمد وانی	30 سال	مزدوری	
۴	زاہد بشیر وانی ولد بشیر احمد وانی	22 سال	زیر تعلیم	
۵	سروہ بیگم زوجہ عبدل احد پیر	70 سال	عمر رسیدہ	

بحق سائل مذکور کی سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اپنے عذرات سات دن کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گذرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار ہندوارہ)

از نیابت ماگام بااجلاس جناب نائب تحصیلدار صاحب ماگام
درخواست از جانب: ذاکر احمد گوجر جنگل ساکنہ اوجھر ماگام
بمراد اجرائی S.T سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر میں سائل نے درخواست بمراد عطائی S.T دی ہوئی ہے۔ جو کہ دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے اور اجراء کرنی مطلوب ہے۔ کنبہ کی تفصیل یوں ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	عمر	پیشہ	سکونت
۱	ذاکر حسین گوجر جنگل ولد	35 سال	مزدوری	
۲	نصرینہ بیگم زوجہ ذاکر حسین	32 سال	گھریلو کام	

ان کے علاوہ کنبہ کی ماہانہ آمدنی زرعی وغیر زرعی۔۔۔۔۔۔ روپے تک ہے۔ سرٹیفکیٹ زیر بحث اجراء کرنے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر ایک ہفتہ دفتر ہذا میں آکر اپنا اعتراض معہ وجوہات پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار ماگام)

اطلاع عام

بجلی کنکشن زیر کنزیومر آئی ڈی نمبر: 0214010070079 جو اس وقت محمد یوسف بٹ ولد ولی محمد بٹ ساکنہ چوگل ہندوارہ کے نام درج ہے کو اب عامر رسول شیخ ولد غلام رسول شیخ ساکنہ Shihilhal ہندوارہ کے نام کرانا مطلوب ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو 7 ردن کے اندر اندر PDD سب ڈویژن ہندوارہ کے دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

عامر رسول شیخ ولد غلام رسول شیخ ساکنہ Shihilhal ہندوارہ

از نیابت فتح گڈھ بااجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول
درخواست از جانب: ساہر حمید بٹ ولد عبدالحمید بٹ ساکنہ تاری پورہ وانسرن
بمراد عطائی RBA سرٹیفکیٹ بحق سائل ساہر حمید

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر کی نسبت سائل نے درخواست بغرض حصول RBA سند پیش کی ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ سائل دھ ہذا میں مسلسل طور پندرہ سالوں سے سکونت پذیر ہے اور کاغذات دفتر ہذا میں تحریر کاروائی ہے۔ اور کنبہ مطابق پٹواری رپورٹ بذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	عمر	پیشہ	رشتہ
۱	سلیہ بیگم	55 سال	گھریلو کام	صاحب کنبہ
۲	ناصر حسین بٹ	32 سال	مزدوری	پسر
۳	طاہر حسین بٹ	30 سال	زیر تعلیم	پسر
۴	یاسر حمید بٹ	21 سال	زیر تعلیم	پسر
۵	ساہر حمید بٹ	19 سال	زیر تعلیم	پسر
۶	شافیہ حمید	17 سال	زیر تعلیم	دختر

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ سائل کے کنبہ کی ماہانہ آمدنی مبلغ -/12000 دکھائی گئی ہے اور نسبت موصول RBA ہے۔ اگر مندرجہ سند کی اجرائی کی نسبت کسی کو اعتراض ہے تو اندر ایک ہفتہ دفتر ہذا میں پیش کرے۔ بعد گذرنے معیاد کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار فتح گڑھ)

از نیابت بارہمولہ بااجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار بارہمولہ
درخواست از جانب: انیس احمد لون ولد عبدل مجید لون ساکنہ اوشکرہ بارہمولہ
نسبت اجرائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بابت خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر کی نسبت درخواست سائل دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس ضمن میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی اور مطابق رپورٹ پٹواری وسند وفات سائل کی ہمشیرہ مسماۃ رخسانہ بانو دختر عبدل مجید لون مورخہ: 01-12-2023 کو فوت ہو چکا ہے۔ متوفیہ مذکور پیشہ سے ۔۔۔۔۔ تھا۔ متوفیہ مذکور کے وارثان جائز بذیل پائے گئے۔

نمبر شمار	نام وارثان جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفیہ	پیشہ	کیفیت
۱	صبی بیگم	65 سال	والدہ	عمر رسیدہ	
۲	انیس احمد لون	38 سال	بھائی	تجارت	
۳	عنایت اللہ	35 سال	بھائی	گھریلو کام	

سند زیر بحث کی اجرائی پر اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر سات یوم تک اپنے عذرات دفتر ہذا میں پیش کرے۔ بعد معیاد گذرنے کوئی بھی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بارہمولہ)

از نیابت بارہمولہ بااجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار بارہمولہ
درخواست از جانب: ظہور احمد گوجری ولد غلام محمد گوجری ساکنہ جامع محلہ بارہمولہ
نسبت اجرائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بابت خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر کی نسبت درخواست سائل دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس ضمن میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی اور مطابق رپورٹ پٹواری وسند وفات سائل کا والد مسمی غلام محمد گوجری ولد محمد صدیق گوجری مورخہ: 30-04-2014 کو فوت ہو چکا ہے۔ متوفی بذکور پیشہ سے مزدور تھا۔ متوفی مذکور کے وارثان جائز بذیل پائے گئے۔

نمبر شمار	نام وارثان جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ	کیفیت
۱	ظہور احمد گوجری	49 سال	پسر	مزدوری	شادی شدہ
۲	عبدالحمید گوجری	51 سال	پسر	مزدوری	شادی شدہ
۳	شبیر احمد گوجری	46 سال	پسر	مزدوری	شادی شدہ
۴	شکیل احمد گوجری	46 سال	پسر	مزدوری	شادی شدہ
۵	نازیہ	50 سال	دختر	گھریلو کام	شادی شدہ

سند زیر بحث کی اجرائی پر اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر سات یوم تک اپنے عذرات دفتر ہذا میں پیش کرے۔ بعد معیاد گذرنے کوئی بھی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔
(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بارہمولہ)

از نیابت پرنپلان بااجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: محمد گل ولد کالو گوجر بوکڑہ ساکنہ موضع چھولاں کلیساں
بمراد حصول Legal Heir سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست بغرض اجرائی سرٹیفکیٹ Legal Heir پیش ہوئی ہے۔ جس میں رپورٹ پٹواری طلب کی گئی ہے جس میں عیاں ہے کہ متوفی شاہ محمد ولد کالو گوجر بوکڑہ ساکنہ موضع چھولاں کلیساں تحصیل اوڑی مورخہ: 22-08-1993 کو فوت ہو چکا ہے۔ متوفی کے وارثان جائز مندرجہ ذیل کے علاوہ اور کوئی نہیں ہے۔ اگر کسی شخص یا اشخاص کو سرٹیفکیٹ Legal Heir اجرائی میں اعتراض ہے تو دفتر ہذا میں اپنے عذرات سات یوم کے اندر اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر و اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ تفصیل کنبہ سائل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	عمر	پیشہ	رشتہ ہمراہ متوفی	کیفیت
۱	محمد گل ولد کالو بوکڑہ	60 سال	مزدوری	برادر متوفی	

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار پرنپلان)

از نیابت پرنپلان بااجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: محمد مشتاق ولد محمد زایق ساکنہ موضع دواراں
بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع دواراں میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

| نمبر شمار | نام معہ ولدیت (رش

PUBLIC NOTICE

I, Audil Mohd Shiekh, R/o House No 908, sector 11, Hamdania Colony Bemina, holder of Driving License No. JK-0420130018765 issued by Assistant Regional Transport Officer (ARTO) Budgam, do hereby inform the general public that my father's name has been inadvertently recorded as Gh Mohammad Shiekh in my driving license. The correct spelling of my father's name is Gh Mohd Shiekh. I am applying to the ARTO Budgam for necessary correction in my driving license record.If anyone has any objection to this correction, they may submit their objection in writing to the office of the ARTO Budgam within 7 days from the date of publication of this notice.

Audil Mohd Shiekh S/o Gh Mohd Shiekh
Contact No: 8082737384

PUBLIC NOTICE

I want to correct my Bank Account name under AC No: **0910040100000459** from Rayees Ahmad Sofi to Rayees Maqbool Sofi. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection may contact the same at manager JK Bank TP Branch/KB Adda Baramulla within 07 days from the publication of this notice.

Rayees Maqbool Sofi S/o Mohammad Maqbool Sofi R/o Jahama Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter's name and date of birth in adhaar card under No: 995599025362 from AFroza Bano DoB 01.01.2010 to Afrooza Bano DoB 05.01.2009. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

Afrooza Bano D/o Parvaiz Ahmad Khan R/o Kamber Rafiabad Teh Rafiabad Distt. Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to correct my adhaar card name under No: **334119097330** from Nadeem Ahad to Nadeem Ahmad Sheikh. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

Nadeem Ahmad Sheikh S/o Abdul Ahad Sheikh R/o Balhama Thakanpora Teh Rafiabad Distt. Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to correct my adhaar card name under No: **230647227230** from Tawqeeb to Tawqeeb Ahmad Sheikh. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

Tawqeem Ahmad Sheikh S/o Abdul Ahad Sheikh R/o Balhama Thakan Pora Teh Rafiabad Distt. Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name and address in adhaar card under No: **211199585790** from Ashiq Iqbal Dar R/o Shitlu to Ashaq Iqbal Dar R/o Shutloo. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

Ashaq Iqbal Dar S/o Ghulam Nabi Dar
R/o Shutloo P.O Rohama Distt. Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to corect my name and parentage in adhar card under No: **822428803461** from Nisar Ahmad S/o Zareed Qurashi to Nasir Ahmad Qurashi S/o Zareed Ahmad Qurashi R/o Nambla Teh Uri. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name and date of birth in adhaar card under No: 697234673081 from Zamrooda Pervaiz DoB 14.07.2008 to Zamrooda Bano DoB 04.08.2007. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

Zamrooda Bano D/o Parvaiz Ahmad Khan R/o Kamber Rafiabad Teh Rafiabad Distt. Baramulla

Jammu & Kashmir Water Skiing Association

(Registered Under Society Act NO. 7789-S) (1860)
Affiliated to:
Wakeboard & Wakesurfing Association of India
RECOGNIZED BY J&K STATE SPORTS COUNCIL

Address:- Madina Chowk Gowkadal Srinagar Kashmir India 190001
Email:- Jkwaterskiing50@gmail.com
Mobile: 9906873564 9469543197

PRESS NOTE

19th UT Water Skiing Championship 2026-27 to Be Held at Nigeen Lake, Srinagar Srinagar, September 2026: The J&K Water Skiing Association, under the aegis of the J&K Sports Council, is set to organise the 19th UT Water Skiing Championship 2026-27 at Nigeen Lake, Srinagar. The championship will be held on 4th and 5th October 2026, with participation from water-skiing athletes representing various districts of Jammu & Kashmir. The event aims to provide young water-skiing athletes with a competitive platform while promoting water sports across the Union Territory. It will also serve as an opportunity to identify and encourage talented players for participation in future competitions. The J&K Water Skiing Association has made necessary arrangements for the smooth and safe conduct of the championship in coordination with the concerned authorities.

Muzaffar Ahmad Shah
General Secretary
J&K Water Skiing Association

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE 1ST CLASS BANDIPORA

Present: Amandeep Singh | JO Code: JK00352

In the case of:
UT through P/S Asifa Shafi
Versus
Mohd Shafi Mir S/O Ab Majeed Mir
R/O Qazipora Bandipora
Accused

Proclamation U/S 84 BNSS
(Accused)

In the Matter of: Proclamation requiring the appearance of accused No: Mohd Shafi Mir.

Whereas in the above titled Challan supra mentioned accused person has been arrayed as accused and general warrant of arrest has been issued against him which returned with the report that the said accused could not be found and whereas it has been shown to my satisfaction that the above mentioned accused has absconded or is concealing himself to avoid the service of the said warrant.

As such Proclamation is hereby made that the above named accused person is required to appear before this court within the period of 30 days from the date of publication of proclamation failing which appropriate proceedings as warranted under law shall be initiated against them.

Given under my hand and seal of this court today on 29-09-2026.

Sd/- Judicial Magistrate 1st Class Bandipora

DIPK-6301-26 Dtd 01-10-26

Government of Jammu & Kashmir (UT)

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION PULWAMA

Phone:-01933-295302

TENDER NOTICE

E-NIT No: 136 Fresh/EEP/RNB/of 2026-2027/7195-7205 Dated: 01 /10/2026

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT term e-tenders (In Single Cover system) are invited on %age Basis from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt. CPWD, Railways and other State/Central Government for the following work : -

S. No	Name of Work	Adv. Cost (Rs. Lacs.)	Cost of T/D (Rs.)	Earnest Money (In %age.)	Time of Compl etion in workin g Days	Class of Contract	Major Head of Accounts	Administrative Accord Approval No:	Call No:
1	Upgradation of Interior Roads of Rohmoo	29.24	1100/-	2% of ADV. cost	75 workin g days	BEE/A AY	District Capex Budget 2026-27	100-DDCP of 2026 Dt.09.07.2026	Ist call

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www .jktenders. gov .inas per schedule of date given below:-

1.	Date of Issue of Tender Notice	01 - 10-2026
2.	Bid downloading Start Date	01 - 10-2026 from 10:00 A.M
3.	Bid submission Start Date	01 - 10-2026 from 10:00 A.M
4.	Bid Submission End Date	09 - 10-2026 upto 0 4:00 P.M
5.	Date & time of opening of Bids (Online)	10 - 10-2026 at 11.00 A.M in the Office of the Executive Engineer R&B Div.Pulwama
6.	Submission of Performance Security(PS)	. Upload a Copy of Performance Security(PS)/ Tender Fee to be deposited in Account No:0470010200000099 IFSC: JAKA0LALANG) Account Name: Centralized Designated Pooling JK Bank PW(R&B) Zone South

In light of Circular issued by Finance department Vide No:FD-code/290/2026 Dated 22.05.2026 and circular issued by worthy Chief Engineer PW(R&B)Department South Kashmir Vide order No:CE/R&B/SK/WS/2095-2111 Dated: 05.06.2026 ,the following conditions are mentioned below:-

1. Bids must be accompanied with cost of Tender document/Tender Fee to be deposited in Cash in Centralized Designated Pooling JK Bank Account Bearing No: 0470010200000099, IFSC: JAKA0LALANG) .
2. All the bidders must deposit Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in Cash in Centralized Designated Pooling JK Bank Account Bearing No: 0470010200000099, IFSC: JAKA0LALANG)
3. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value to be deposited in Cash in Pulwama MC Holding Account Executive Engineer R&B Pulwama Bearing Account no. 0054010200003470 ,IFSC: JAKA0GOLDEN), which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period..

The date and time of opening of Bids shall be notified on Web site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the office of Executive Engineer R&B Div. Pulwama

The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of bids.

Executive Engineer
R&B Division Pulwama

DIPK-6311-26 Dtd 01-10-26

PUBLIC NOTICE

I, Javeed Yaqoob Rather, holder of Driving Licence No. JK-0420130018704, intend to correct/change my name in the driving licence records from "Javeed Yaqoob Rather" to "Javeed Yaqoob". If any person has any objection regarding this correction/change of name, he/she may submit the same to the ARTO Office, Budgam, within 7 days from the date of publication of this notice. No objection received after the stipulated period shall be entertained.

Javeed Yaqoob Rather Driving Licence No. JK-0420130018704

PUBLIC NOTICE

A Haneefa Bano W/o Mehraj ud Din Baba R/o Kangan Distt. Ganderbal informed the people that she is a legal owner of the property comprising land measuring 1 kanal 4 marlas bearing Khasra No: 2628/1862/557, Khewat No: 1008 situated as Kangan Ganderbal and her relatives are having no concerned or authority with the property.
Hence, the declaration is made voluntarily without any coercion and with my free consent.

Haneefa Bano W/o Mehraj ud Din Baba R/o Kangan Distt. Ganderbal

PUBLIC NOTICE

It is informed to general public that my name has been wrongly in my Service Book as Farooq Ahmad S/o Ab. Khaliq Tantry while my correct name is Farooq Ahmad Tantry S/o Ab. Khaliq Tantry. Now I want to correct the same, in this regard, if anybody has any objection may file his objection in the office of Commandant 20 JKAP-IR Parishapora Pattan within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Farooq Ahmad Tantray S/o Ab. Khaliq Tantry R/o Shirpora Bangil Pattan Distt. Baramulla

PUBLIC NOTICE

I Have lost my 8th pass School Certificate send Time under admission no 1321 year 1982 Now I want to second time Duplicate copy apply for Govt Boys Higher Secondary school Kangan. If anyone has any objection contact Same authority within the period of seven days from the date of publication of this notice.After that no objection shall be entertained

Hilal Ahmad Mir son of Ambir Mir Residence Preng Kangan Ganderbal

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in adhaar card under No: **387339322946** from Gulzar Ahmad Muchie S/o Ab. Gani Muchie to Gulzar Ahmad Sheikh S/o Ab. Gani Sheikh. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

Gulzar Ahmad Sheikh S/o Ab. Gani Sheikh R/o DH Pora Distt. Kulgam

PUBLIC NOTICE

I want to correct my son's name and parentage in MC Uri Date of Birth Certificate under Reg. No: B2024:190258001634 from Mohammad S/o Anamul Haq Baigh M/N Rafit Bano to Mohammad Baig S/o Anamul Haq Baig M/N Rifat Begum R/o Uri Teh Uri. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection may contact the same at Chief Executive Officer Municipal Committee Uri within 07 days from the publication of this notice.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter name and parentage in MC Uri Date of Birth Certificate under Reg. No: **B2023105305000600** from Arwa Bano D/o Anamul Haq Beigh to ARwa Baig D/o Anamul Haq Baig R/o Uri Teh Uri. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection may contact the same at Executive Officer Municipal Committee Uri within 07 days from the publication of this notice.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name and date of birth in adhaar card under No: 705007070614 from Ragbeer Kumar Raina DoB 19.03.1975 to Ragbir Kamar DoB 15.03.1975. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

Ragbir Kamar S/o Omparkash
R/o Bandi Teh Uri

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name and parentage in adhaar card under NoL **977886571212** from Abida Bano D/o Mustahassan to Abida Musta Hussan D/o Musta Hussan Chaniza R/o Bandi Brahmana Teh Uri. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

PUBLIC NOTICE

This is for the information of general public that I have applied for correction of DOB from 15-12-1980 to 11-12-1982 and father's name from Gh Ahmad Parray to Ghulam Ahmad Parray in my Driving License bearing No. JK052009000951 1.If anybody is having any objection in this regard, may file the same in ARTO Baramulla within 07 days from the date of publication of this notice. After expiry of the said period no objection shall be entertained.

Sajad Ahmad Parray S/o Ghulam Ahmad Parray
R/o: Hajin Sonawari Bandipora

PUBLIC NOTICE

the Electricity Connection bearing Consumer ID NO: **0204050002504** in the name of Khazir Mohd Akhoon C/O Gh Mohd Akhoon R/O Kuthoo Mohalla Chattrahama is to be transferred in favour of Mohammad Ayoub Akhoon C/O Khazir Mohammad Akhoon R/O Chatterhama Shopribagh Srinagar. If anybody have any objection may contact the same at PDD Sub Division Chadoora within 07 days from the publication of this notice.

PUBLIC NOTICE

In my Bank Account bearing Ac. No: **0169040100011744** in JK Bank Safapora my particulars are mentioned as Riffat Ahad D/o Abdul Ahad Pandith R/o Kulapora Safapora instead of Rifat Bano W/o Ishfaq Ahmad Shiekh R/o Safapora Ganderbal. Now its correction is needed. Anybody having any objection in this regard, may submit the same in the office of the Manager of the above mentioned bank within a week, after that no objection will be entertained.

Rifat Bano W/o Ishfaq Ahmad Sheikh
R/o Safapora Ganderbal

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in Bank Account Pass Book bearing No: 0632040860000089 from Rafiq Chechi C/O Shahbaz Chechi R/O Anderwan to Mohammad Rafiq Chichi C/O Shahbaz Chechi R/O Anderwan Kangan Ganderbal as per my adhar card and other documents. If anybody have any objection may contact the same at JK Bank Branch Manigam within 07 days from the publication of this notice.

Mohammad Rafiq Chichi C/O Shahbaz Chechi R/O Anderwan Kangan Ganderbal

PUBLIC NOTICE

I Want to Correct My daughter's mother & father name in School Record Of Class 2nd From F/N Mohd Saleem M/N Shaheen Bagum to F/N Saleem KHAN M/N Shaheen Akhter Now I Am Appling For Its Correction, If Any Body Have Any Objection May Contact The Same At Principal Army Goodwill School Boniyar Within 07 Days From The Publication Of This Notice. After That No Objection Shall Be Entertained.

Saleem Khan M/N: Shaheen Akhter F/O: Zainab Saleem R/O: Uranbowa Chandanwari

HQ DISTRICT POLICE, RAMBAN

dpo.ramban12@jkpolice.gov.in

NO:-CB/Look out Notice/2026/55115-40 **Dated: 30-09-2026**

LOOK OUT NOTICE

As intimated by SHO, Police Station Ramsoo vide letter No. 557/5-A/PSR dated 29-09-2026, that on 28-09-2026, one person namely Shabir Ahmed S/O Fareed Ahmed R/O Dhalgote Chakka, Tehsil Ramsoo, District Ramban, approached at Police Station Ramsoo and produced a written application alleging therein that on 28.09.2026 at about 0400 hours his daughter namely Nasreena Banoo is missing from her residence. He searched her, but no clue struck out. On this a missing report was entered at Police Station Ramsoo vide DDR No.12 dated 28-09-2026. The photograph and Description of missing girl are as under:-

DESCRIPTION ROLE



Name: Nasreena Banoo
D/O: Shabir Ahmed
R/O: Dhalgote, Chakka, Tehsil Ramsoo District Ramban UT of J&K.
Age: 18 Years 05 Months.
Height: 5 Ft. (Approx)
Complexion / Dress: Complexion: Fair | Dress: Red color

It is therefore requested that a sharp lookout may kindly be maintained in your respective jurisdictions. If traced or any clue leading to the above said missing girl is struck out, immediate information may kindly be shared on the below mentioned E-mail/Phone numbers.

E-mail ID: dpo.ramban12@jkpolice.gov.in
PCR Ramban: 9906926079, 9906925595
SHO P/S Ramsoo: 9419157737
P/S Ramsoo: 9103011697, 9149769670

I/C Superintendent of Police Ramban

DIPK-6337-26 Dtd 01-10-26

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
JAL SHAKTI DEPARTMENT
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER FLOOD CONTROL DIVISION ANANTNAG

Phone Fax: 01932464212, 225119 floodcontrolang@gmail.com
D.C Office Complex Anantnag192101

CORRIGENDUM

Subject: This office e-NIT No. 16 of 2026-27 Dated: -07-09-2026
Reference: -01. This Office retender Corrigendum NO. 4506-21 Dated 30-09-2026
Due to typographical Error please read as follows: -

	Please Read This	Instead Of This			
01	Bid submission end date (06-10-2026) 06:00PM	05	10	2026	06:00 PM
02	Bid opening date (07-10-2026) 10:00 AM)	06	10	2026	10:00 AM

NO. FCD/Ang/2026/ 4522-37

Sd/- Executive Engineer, Flood Control Division Anantnag

DIPK-6318-26 Dtd 01-10-26

Founder: Aziz Kashmiri | Printer, Publisher Owner & Editor: Zahoor Ahmad Shora | Managing Editor: Benyamin Shora | Legal Advisor: Adv. Rashid Hanjura | R.N.I. No. 19686/65 | Postal JKNP 68/SKGPO2018-20
Printed at: Khidmat Offset Printing Press, Srinagar | Published From: 5, Pratap Park Flats, Press Enclave, Srinagar | e-Mail: dailyroshni91@gmail.com | Ph:. 0193-3400599, 0194-2452027, Fax: 0194-2450591 | Mob: 9419-00-8398

2nd October, 2026
FRIDAY
Volume: 84
Issue No.: 237
Page : 8
Price Per Copy: Rs 2

Daily
84 YEARS OF PUBLICATION
ROSHNI
Srinagar-J&K

Follow Us
www.dailyroshni.in/.net

پاور پلے کے بعد ہم پر دباؤ نہیں تھا: گل



ویب ڈیسک//گوہاٹی، یکم اکتوبر ہندوستانی کپتان شبھمن گل نے ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرے ون ڈے میں 400 سے زائد رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ابتدائی طور پر کچھ دباؤ محسوس ہونے کی بات تسلیم کی، لیکن کہا کہ پاور پلے کے بعد یہ دباؤ ختم ہوگیا تھا۔ میچ کے بعد براڈ کاسٹروں سے بات کرتے ہوئے گل نے کہا، ''اننگز کے نصف مرحلے پر اسکور بورڈ پر 400 رنز تھے اور ہم پر تھوڑا دباؤ تھا۔ وکٹ کتنی بھی اچھی ہو اور میدان کتنا بھی چھوٹا ہو، 400 رنز کا تعاقب کبھی آسان نہیں ہوتا۔ انہوں نے پوری آزادی کے ساتھ بلے بازی کی اور بہت اچھی بیٹنگ کی۔ ایک وقت ایسا لگ رہا تھا کہ وہ 420-430 رنز تک بھی پہنچ سکتے ہیں۔ اننگز کے آخری حصے میں میچ کو واپس کھینچنا اور انہیں مزید 25-30 رنز بنانے سے روکنا ہمارے لیے بونس تھا۔'' انہوں نے کہا، ''روہت شرما اور میرے درمیان پاور پلے میں یہ ہدف تھا کہ اگر ہم بغیر کوئی وکٹ گنوائے تقریباً 75-80 رنز بنا لیتے ہیں تو یہ اچھی شروعات ہوگی۔ ہمیں ابتدا میں لگا تھا کہ نئی گیند کچھ مدد کرسکتی ہے، لیکن ایک بار گیند پرانی ہوجائے تو وکٹ بلے بازی کے لیے کافی بہتر ہوجائے گی۔'' روہت اور گل نے پاور پلے میں بغیر کوئی وکٹ گنوائے 92 رنز بنائے اور ہندوستان ریکارڈ ہدف کے تعاقب میں تیزی سے آگے بڑھا۔ گل نے کہا، ''میدان کا ایک حصہ بہت چھوٹا تھا، اس لیے ہم نے سوچا کہ جب بھی تیز گیند باز آئیں گے، ہم اس جانب کو نشانہ بنائیں گے۔ تقریباً 25 اوورز کے آس پاس میں نے سوچا کہ اگر ہم 200-210 رنز کے قریب ہیں تو ہم اچھی پوزیشن میں ہوں گے۔ لیکن ہم اس وقت تقریباً 230-240 سے 250 رنز تک پہنچ چکے تھے۔ مجھے لگتا ہے کہ پاور پلے کے بعد دباؤ دراصل ہم پر نہیں بلکہ ان پر زیادہ تھا۔ ہم نے اپنی اننگز کے نصف مرحلے تک کوئی وکٹ نہیں گنوائی تھی۔ اس لیے یہ ہمارے لیے شاندار بونس تھا۔'' روہت اور گل نے پہلی وکٹ کے لیے 255 رنز کی شراکت داری کی، جس میں روہت نے 75 گیندوں پر 101 رنز بنائے۔ میچ کے بعد روہت نے کہا، ''ہم بس مسلسل بلے بازی کرتے رہنا چاہتے تھے۔ سچ کہوں تو ہم اسکور بورڈ کے بارے میں زیادہ نہیں سوچ رہے تھے۔ ہم صرف گیند کی میرٹ کے مطابق کھیلنے کی کوشش کر رہے تھے۔ جب آپ 406 جیسے ہدف کا تعاقب کر رہے ہوتے ہیں تو آپ کو بڑی شراکت داریاں بنانا ہوتی ہیں۔ ہم نے وہی کیا۔ دوسری طرف گل شاندار تھے اور پوری اننگز کے دوران ان کی بلے بازی پر بہت اچھا کنٹرول تھا۔'' گل نے یہ بھی اشارہ دیا کہ ہندوستان سیریز میں اب تک میچ نہ کھیلنے والے کھلاڑیوں کو موقع دینے پر غور کرسکتا ہے۔ ان میں محمد سراج، دھرو جورل اور یشسوی جیسوال شامل ہیں۔ انہوں نے کہا، ''مثالی طور پر ہم ان کھلاڑیوں کو موقع دینا چاہیں گے جنہیں اب تک کھیلنے کا موقع نہیں ملا ہے۔ امید ہے کہ اس سے ہمیں یہ معلوم کرنے میں مدد ملے گی کہ 2027 کے ون ڈے عالمی کپ کے لیے کون سا امتزاج ہمارے لیے موزوں رہے گا۔''

واشنگٹن سندر ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹی-20 سیریز سے باہر



ویب ڈیسک//ممبئی، یکم اکتوبر ویسٹ انڈیز کے خلاف پانچ میچوں کی ٹی-20 سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم میں واشنگٹن سندر کی جگہ نمن دھیر کو شامل کیا گیا ہے۔ جاپان میں ایشیائی کھیلوں میں حصہ لے رہے واشنگٹن کو نیوزی لینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز کی تیاری کے پیش نظر ویسٹ انڈیز سیریز سے باہر کیا گیا ہے۔ رنجی ٹرافی سیزن 11 اکتوبر سے شروع ہوگا اور سلیکٹرز چاہتے ہیں کہ ویلنگٹن میں 19 نومبر سے شروع ہونے والی دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز سے قبل واشنگٹن کو کچھ ریڈ بال کرکٹ کھیلنے کا موقع ملے۔ نمن دھیر نے حال ہی میں ترواننت پورم میں ون ڈے ڈیبیو کیا تھا، لیکن ابھی تک ٹی-20 انٹرنیشنل نہیں کھیلا ہے۔ انہوں نے 61 ٹی-20 میچوں میں 156.26 کے اسٹرائیک ریٹ سے 1222 رنز بنائے ہیں اور آٹھ وکٹیں حاصل کی ہیں۔ آئی پی ایل 2026 میں انہوں نے ممبئی انڈینز کے لیے تمام 14 میچ کھیلے اور 147.22 کے اسٹرائیک ریٹ سے 318 رنز بنائے، جن میں دو نصف سنچریاں شامل ہیں۔ دریں اثنا، سلیکٹرز نے نیو چنڈی گڑھ میں ہونے والے تیسرے ون ڈے سے قبل تیز گیند باز انشل کمبوج کو بھی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ کمبوج زخمی پرسدھ کرشنا کی جگہ لیں گے۔ ہیمسٹرنگ کی چوٹ کے باعث پرسدھ کرشنا میچ سے باہر ہوگئے ہیں اور اب بنگلورو میں بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکسی لینس میں بحالی کے عمل سے گزریں گے۔ کمبوج نے گزشتہ سال مانچسٹر میں ٹیسٹ ڈیبیو کیا تھا، لیکن ابھی تک وائٹ بال انٹرنیشنل کرکٹ نہیں کھیلی ہے۔ وہ اس وقت پڈوچیری میں آسٹریلیا اے کے خلاف غیر تسلیم شدہ ٹیسٹ میچوں میں انڈیا اے کے لیے کھیل رہے ہیں۔

پاکستان کے خلاف شوٹ آؤٹ کا منصوبہ تیار تھا: کارکیرا

ویب ڈیسک//گیفو، یکم اکتوبر ایشیائی کھیلوں کے ہاکی سیمی فائنل میں پاکستان کے خلاف ہائی وولٹیج مقابلے سے پہلے ہی ہندوستان نے ممکنہ پنالٹی شوٹ آؤٹ کے لیے حکمت عملی تیار کرلی تھی۔ دفاعی چیمپئن ہندوستان نے سخت مقابلے میں پاکستان کو 4-3 سے شکست دے کر طلائی تمغے کے میچ میں جگہ بنالی۔ میچ کے بعد گول کیپر سورج کارکیرا نے ہندوستانی حکمت عملی کا انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ ٹیم نے پہلے ہی شوٹ آؤٹ کے لیے منصوبہ بنا رکھا تھا۔ آخری کوارٹر میں ایچ ایس موہت کی جگہ کارکیرا کو میدان میں اتارنے پر یہ سوال اٹھے تھے کہ کیا ہندوستان خاص طور پر شوٹ آؤٹ کی تیاری کر رہا ہے، کیونکہ 3-0 کی برتری حاصل کرنے کے بعد پاکستان نے زبردست واپسی کی تھی۔ چیلنجنگ اور دلچسپ سیمی فائنل کے بعد کارکیرا نے کہا، ''سب کچھ میچ سے پہلے ہی طے ہوجاتا ہے۔ اگر مقابلہ آخری لمحات تک کھنچتا ہے تو کوچ طے کرتے ہیں کہ شوٹ آؤٹ میں کون کھیلے گا۔ ہماری حکمت عملی تیار تھی۔'' تاہم، گول کیپر نے کہا کہ ٹیم اس بات سے خوش نہیں تھی کہ ابتدائی مرحلے میں غلبہ حاصل کرنے کے باوجود اس نے پاکستان کو میچ میں واپسی کا موقع دیا۔ انہوں نے کہا، ''تیسرے اور چوتھے کوارٹر میں ہم نے تھوڑا کنٹرول کھو دیا اور ہمیں معلوم ہے کہ ہم سے کہاں غلطیاں ہوئیں۔''



ایشیائی کھیل: حیران کن شکست کے بعد الیگزینڈرا ایلا کو خواتین کے سنگلز میں کانسی کے تمغے پر اکتفا

ویب ڈیسک/آئچی-ناگویا (جاپان)، یکم اکتوبر ایشیائی کھیلوں میں فلپائن کی ٹینس کھلاڑی الیگزینڈرا ایلا کو جمعرات کو خواتین کے سنگلز کے سیمی فائنل میں شکست کے بعد کانسی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ آج یہاں کھیلے گئے ٹینس مقابلے کے سیمی فائنل میں چین کی وانگ زیو نے ایک سیٹ سے پیچھے ہونے کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے ڈھائی گھنٹے تک جاری رہنے والے سخت مقابلے میں فلپائن کی ایلا کو 3-6، 6-3، 6-2 سے شکست دی۔ میچ کے بعد عالمی نمبر 18 ایلا نے وانگ کے بارے میں کہا، ''مجھے لگتا ہے کہ وہ مسلسل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کررہی تھیں۔ میرے خیال میں میچ کے دوران میری کارکردگی میں کچھ اتار چڑھاؤ آیا اور اس بارے میں مجھے اپنی ٹیم سے بات کرکے اسے سمجھنا ہوگا۔ ہر کھلاڑی مسلسل کورٹ پر اپنی حکمت عملی اور اپنے لیے موزوں چیزیں تلاش کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن مجھے لگتا ہے کہ آج انہوں نے بہت اچھا کھیل پیش کیا۔ مجھے نہیں لگتا کہ مجھے کسی بات کا افسوس ہے۔''

ہاکی اور کرکٹ میں شاندار کارکردگی، کشتی میں 64 سال کا انتظار ختم، سیلنگ میں دو تمغے



سپورٹس ڈیسک//آئچی ناگویا، یکم اکتوبر ایشیائی کھیل 2026 میں ہندوستان کے لیے ایک اور یادگار دن رہا، جس میں ملک نے دو چاندی اور چار کانسی سمیت چھ تمغے جیتے۔ نیتیش کمار نے گریکو رومن کشتی کے فائنل میں پہنچ کر 64 سال کا انتظار ختم کیا اور چاندی کا تمغہ جیتا، جبکہ ہندوستانی مردوں کی کرکٹ اور ہاکی ٹیموں نے شاندار جیت کے ساتھ فائنل میں جگہ بنائی۔ سیلنگ میں منوفر انس اور پرنس نوبل کوریسنکل نے مردوں کے اسکیف ایونٹ میں چاندی کا تمغہ جیتا، جبکہ خواتین کے اسکیف میں ہرشیتا تومر شیتل نے کانسی کا تمغہ حاصل کیا میں دوسرا تمغہ ہے۔ اسکواش میں ہندوستان کی خواتین اور مردوں کی ٹیموں نے بھی کانسی کے تمغے حاصل کیے۔ خواتین کی ٹیم کو سیمی فائنل میں ہانگ کانگ کے ہاتھوں اور مردوں کی ٹیم کو ملائیشیا کے ہاتھوں شکست مقابلہ پاکستان سے ہوگا۔ ہاکی کے سیمی فائنل میں ہندوستان نے پاکستان کو 4-3 سے شکست دی، جس میں ابھیشیک نے آخری لمحات میں فیصلہ کن گول کیا۔

Government of India

گاندھی جی اور شاستری جی کو ان کے یوم پیدائش پر قوم کا خراج عقیدت

2/ اکتوبر 2026

مہاتما گاندھی اور لال بہادر شاستری
کے یوم پیدائش کے موقع پر قوم ان دونوں
عظیم رہنماؤں کو خراج عقیدت
پیش کرتی ہے، جنہوں نے اپنی زندگیاں
ملک کی خدمت کیلئے وقف کردیں۔

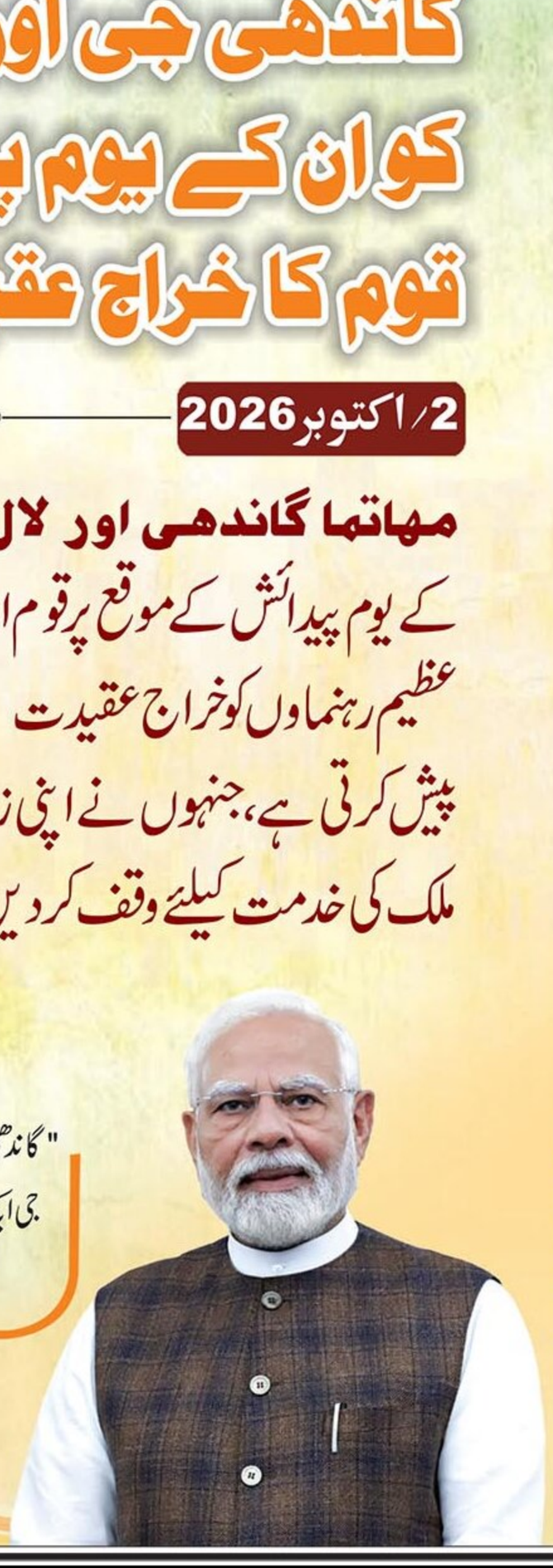

" گاندھی جی نے ہمیں ہمت، سادگی، خدمت اور ہمدردی کی قوت سے روشناس کرایا، جبکہ شاستری جی ایک مضبوط اور خود کفیل بھارت کی تعمیر کی کوششوں میں ہماری رہنمائی کرتے رہیں گے۔"

- نریندر مودی

CBC 63101/13/0015/2627